تاجُ الوظائف

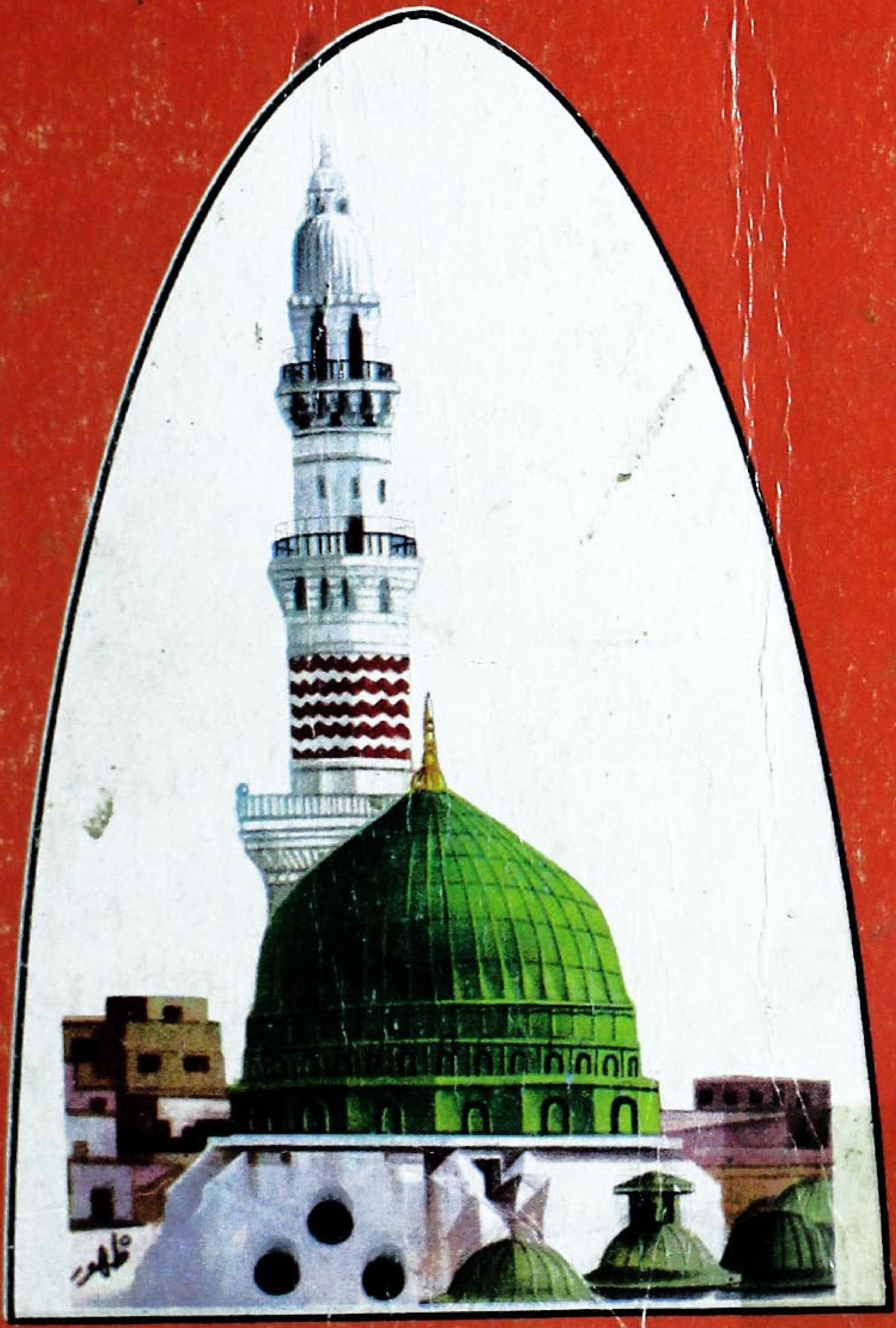

مع

رزاقیہ آبِ حیات (معراجُ العاشقین)

Marfat.com

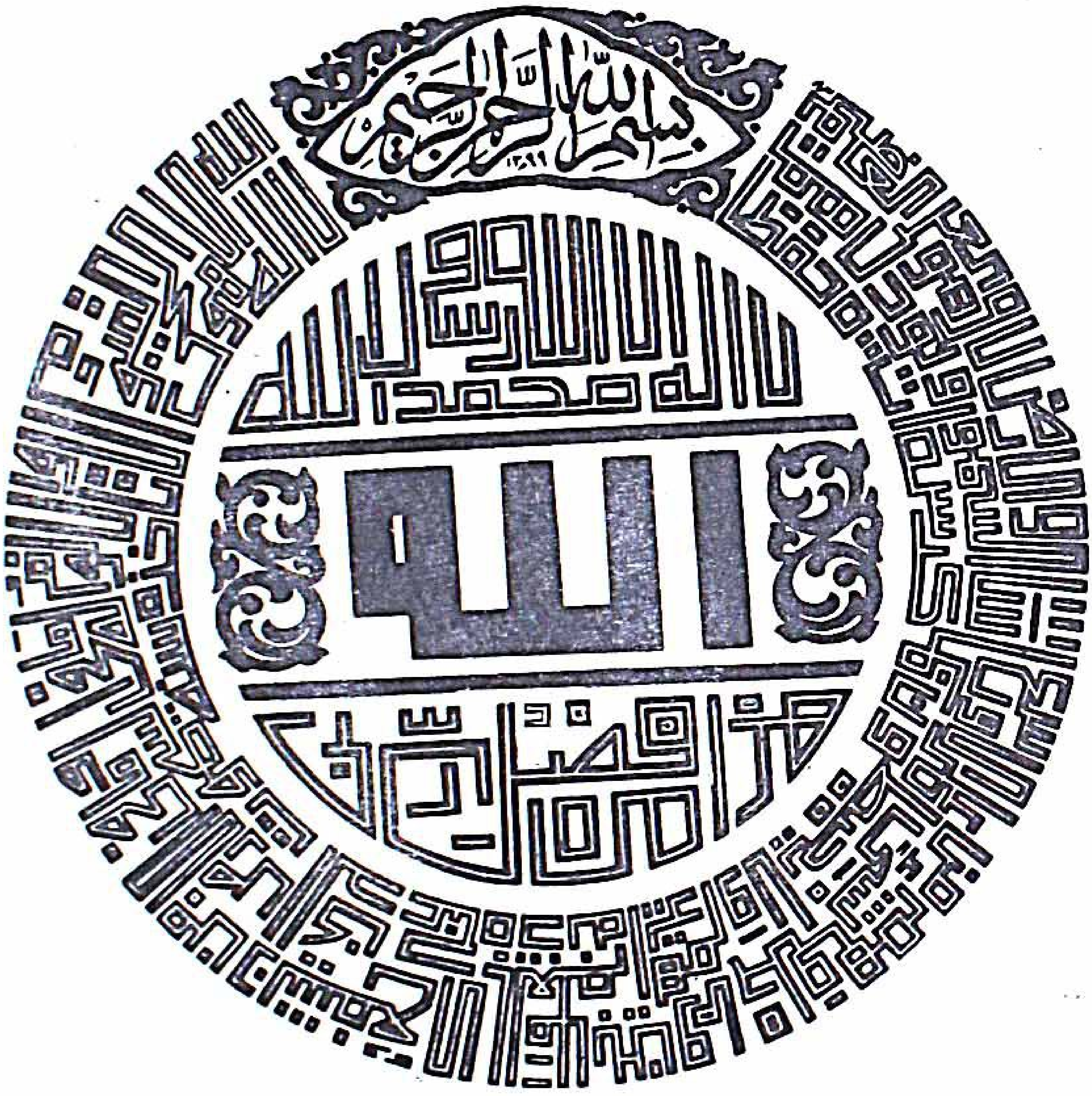

Marfat.com

ما شاء اللہ کان

وما توفیقی الا باللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

تاج الوظائف

مع

رزاقیہ آبِ حیات

(معراج العاشقین)

مُرتّب و مؤلّف

احقر و عاجز:- راؤ جمشید علی رزّاقی عفی عنہ

Marfat.com

نام کتاب ـــــ تاج الوظائف مع رزّاقیہ آبِ حیات
مؤلّف و مرتّب ـــــ راؤ جمشید علی رزّاقی، رزّاقیہ منزل، حمید پارک گلی ۱۰
ـــــ نیو شالیمار کالونی نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور (پاکستان)
ـــــ فون ۴۶۰۳۸۴
طبعِ اوّل ـــــ محرّم الحرام ۱۴۱۲ھ / جولائی ۱۹۹۱ء
تعداد ـــــ ۲۵۰۰
ہدیہ ـــــ دُعائے خیر بحقِ جمیع اُمّتِ مسلمہ
کتابت ـــــ خوشنویس محمد ناصر قادری (یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ
ـــــ (پیر) ۱۸ مارچ ۱۹۹۱ء تا ۲۹ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ
ـــــ (جمعۃ المبارک) ۱۲ جولائی ۱۹۹۱ء

نوٹ:۔ ۱۔ بسلسلۂ اشاعتِ عام عطیّات قابلِ قبول ہیں۔
۲۔ بغرضِ افادۂ عام خواہشمند حضرات کو اشاعت کی تحریری اجازت دی جاسکتی ہے۔

297.52
575

پرنٹرز
ـــــ فرینڈز سنز ۔ ۴۷ انڈسٹریل ایریا، کوٹ لکھپت لاہور
ـــــ فون:۔ ۸۴۱۴۷۴ ـ ۸۴۱۱۷۴

141389

Marfat.com

شبیہ عمامہ مبارک آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقدرِ شمائلہٖ و اسمائہٖ

مطلعِ انوار ہے دستارِ محبوبِ خدا — بوسہ گاہِ انبیاء و اولیاء و اصفیاء

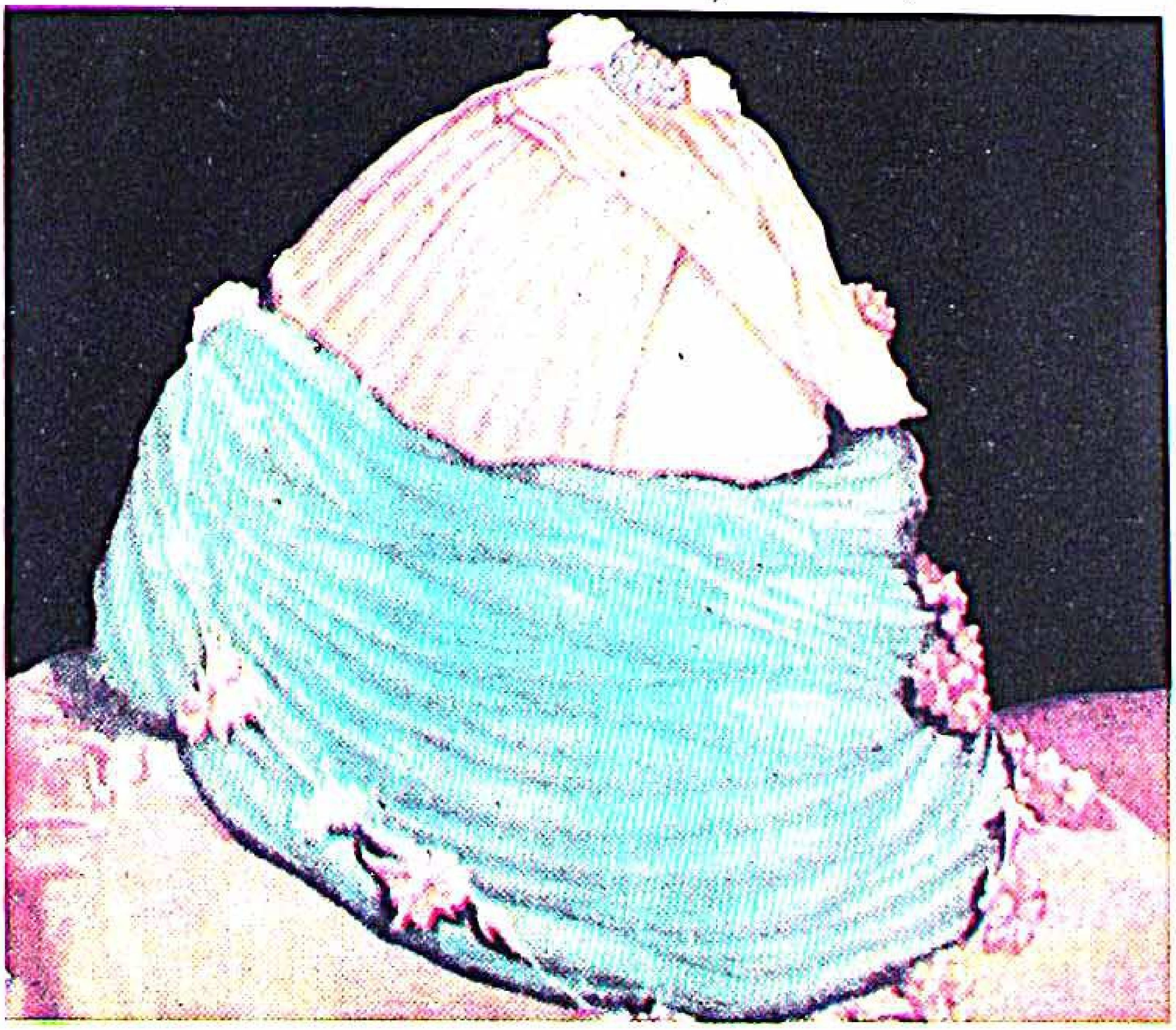

کیسے بیاں ہو رفعتِ دستارِ مصطفیٰ — یاں عرش بھی تو فرش ہے نعلین پاک کا

قطعہ

بشکریہ مظفر وارثی

نعلینِ مصطفیٰ ہیں کہ دستارِ آسماں — دُنیا ہے یہ کہ نقشِ کفِ پائے مصطفیٰ
عمامہ نبی ہے کہ رحمت کا آئینہ — آواز دی خدا کو نظر آئے مصطفیٰ

احقر [illegible] علی عفی عنہ

Marfat.com

عطیہ:- بالیقین "یا ودود" گیارہ بار کے اول و آخر ایک
ایک بار درود شریف پڑھ کر سونے سے جس وقت چاہو آنکھ
کھلے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ

سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَةَ عَرْشِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ زِنَةَ عَرْشِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِہٖ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رِضٰی نَفْسِہٖ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ زِنَةَ عَرْشِہٖ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرِ ھُدٰی وَّاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فَضْلِ عُلٰی وَّاٰلِہٖ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَانِ وَلٰی وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی وَاٰلِہٖ

بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

مصحفِ را ورق ورق دیدم ہیچ سُورت نہ مثلِ صُورتِ اوست

Marfat.com

۷۸۶
۷۲۸

اِنتساب

بحمدِاللہِ وَشُکرَ اللہِ۔ تاجُ الوظائف مع رزّاقیہ آبِ حیات" چونکہ "رزّاقیہ فیضِ عام" کی ایک بیّن و روشن دلیل ہے اور کرامت۔ لہٰذا موجودہ وظائف کو گلشنِ وحدت نقشبندیہ المجدّدی الخالقی کے سدا بہار اور ابدی مہکنے اور جگ کو مہکانے والے پھول شمسُ العارفین خواجۂ خواجگان غوثِ دوراں قطبِ عالم حضرت سائیں عبدالرزّاق علیہ الرحمۃ و نوّر اللہ مرقدہٗ کی کرامتِ عالیہ قدسیہ کی نِسبت سے منسوب کیا جاتا ہے۔

چوں تو کر دی صورتِ مرشد قبول ہم خدا آمد بذاتش ہم رسول
پیرِ کامل صورتِ ظلِّ اِلٰہ یعنی دیدِ پیر دیدِ کبریا

(مولانا رومؒ)

Marfat.com

مردِ کامل کو جو تُو سمجھے حقیر
ہے نظر بندی یہ اے مردِ خبیر

ہے وُہ شاہِ دو جہانِ بحر و بر
تُو جسے سمجھا ہے مفلس اے پسر

حکم میں ان کے ہیں سب سنگ و حجر
چوب و باد و آب و خاک و خشک و تر

المختصر

گُفتۂ اُو گُفتۂ اللہ بود
گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

الٰہی! بحقِّ عبدِ رزّاق آں امام و مُرشدِ کامل
دلِ من شاد کُن معمور فرما دامن سائل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

آغازِ کتابت: یکم رمضان المبارک سنہ ۱۴۱۱ھ (پیر) مُطابق ۱۸- مارچ سنہ ۱۹۹۱ء
کتبہ: خوشی محمّد ناصر قادری خوش نویس خوش رقم جالندھری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رُوحِ رَوانِ کتاب

اے دوست بیا زُود بہ خمخانۂ رُومیؒ — خواہی کہ دِلت پُر شود از مخزنِ اسرار

اے دوست بیا زُود بہ خمخانۂ سعدیؒ — خواہی ز دِلت محو شود ایں ہمہ افکار

اے دوست بیا زُود بہ خمخانۂ حافظؒ — از عِشق و محبّت اگرت ہست سروکار

اے دوست بیا زُود بہ خمخانۂ جامیؒ — از حُبِّ نبیؐ گر طلبی سینہ سرشار

اے دوست بیا زُود بہ خمخانۂ رزّاقؒ — در ساغرِ دل بادۂ وصل و مئے دیدار

اے دوست بہت جلد آجا میخانہ

—— رُومیؒ میں گر دل کے مخزن اسرارِ الٰہی بننے کا طالب ہے۔

—— سعدیؒ میں گر تمام تفکّرات سے نجات چاہتا ہے۔

—— حافظؒ میں اگر عشق و محبّتِ حقیقی سے لگاؤ ہے۔

—— جامیؒ میں گر عشقِ نبیؐ سے سینہ سرشاری چاہیئے۔

—— عبدِ رزّاقؒ میں اور پیمانۂ دل میں وصل و دیدارِ الٰہی کی مے بھر لے۔

(نوٹ:۔ رزّاقؒ سے مراد مرشدنا حضرت قبلہ سائیں عبد الرزّاق علیہ الرحمۃ ہیں)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝)

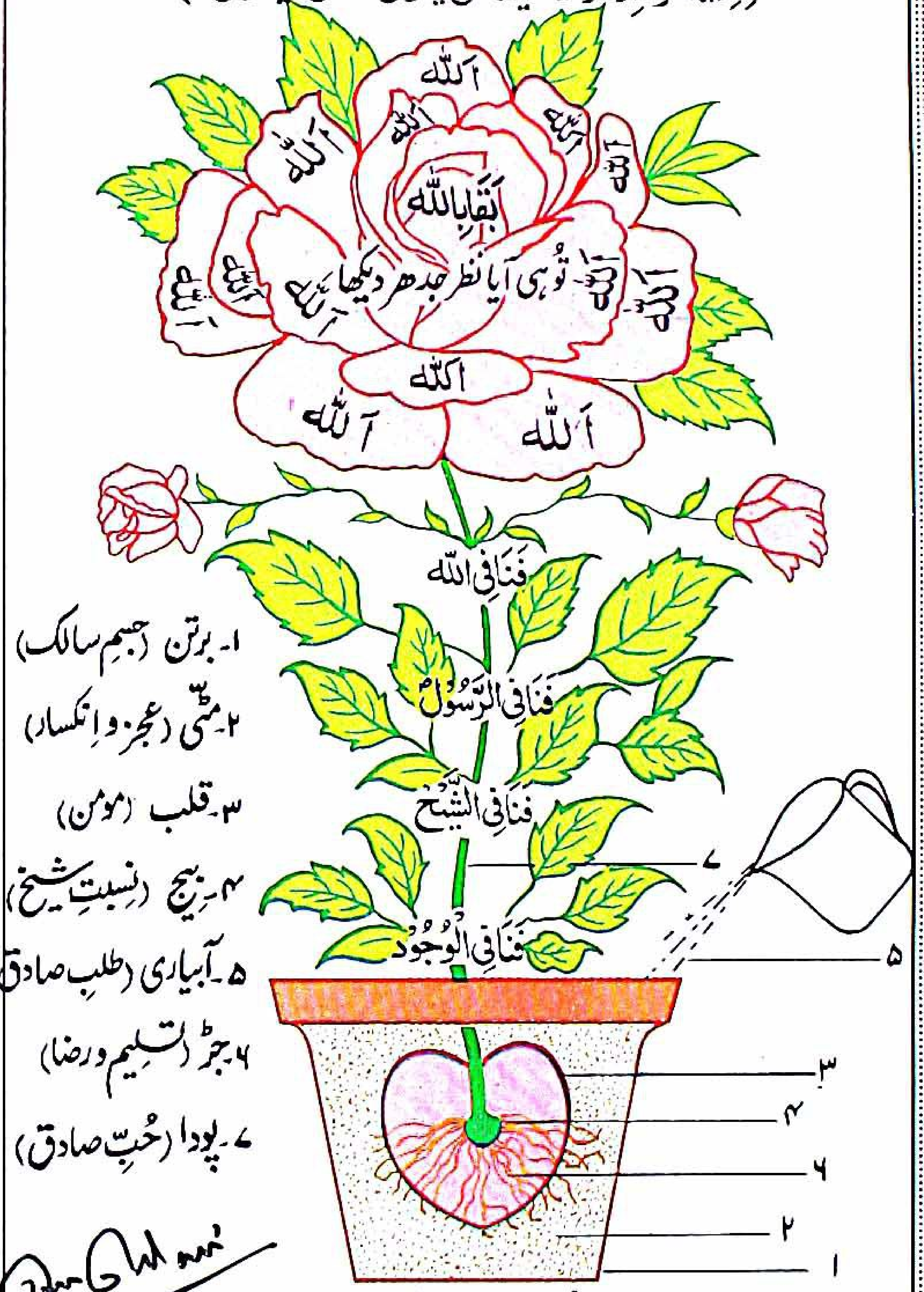

گلدستہ منازلِ سلوک

احقر راؤ جمشید علی رزاقی

Marfat.com

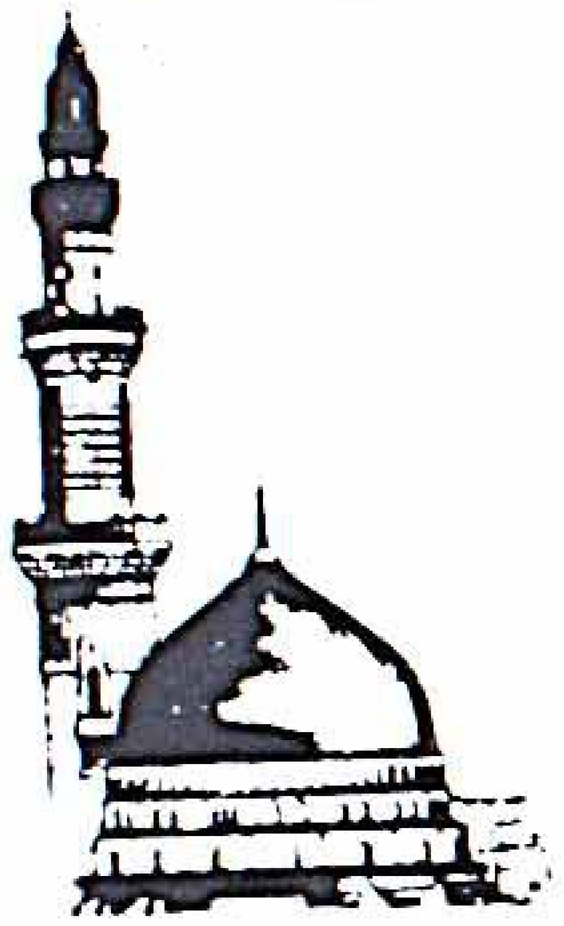

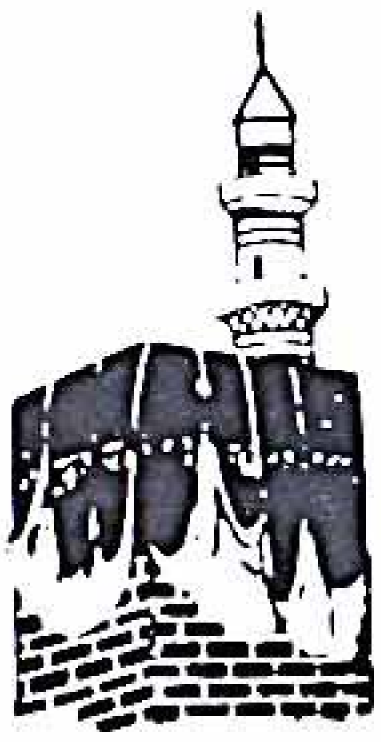

(مناجات)

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا۔

۱
الٰہی مجھ سا بد کوئی نہیں ہے
مری ذلت کی حد کوئی نہیں ہے
توقع ہے ترے عفو و کرم کو!
کسی سائل سے کد کوئی نہیں ہے

۲
توقع ہے ترے جود و کرم سے
ترے اُس مرسلِ عالی ہمم سے
تری رحمت کا پرتو ذات جس کی
ہماری آبرو ہے جس کے دم سے

۳
توقع خواجگانِ باخدا سے
سفیرانِ محمد مصطفےٰ سے
توقع مرشدانِ باصفا سے
ہوئے منسوب جو تیری رضا سے

۴
مجھے بھی سوزِ روحانی عطا ہو!
مرا احوال بھی صدیقؓ سا ہو!
مرے دل کی نوا صلِّ علیٰ ہو!
مرا مقصودِ کل تیری رضا ہو!

۵
غمِ دنیا مرا معدوم کر دے! غمِ عقبیٰ مرا موہوم کر دے!
خداوندا، دعا میری یہی ہے کہ لَاتَحْزَنْ مرا مقسوم کر دے

تحریر و پیشکش: انیس الفقراء عاجز پروفیسر انیس احمد شیخ مدظلہ

Marfat.com

اصحاب رائے فرماتے ہیں

ـــــ کتاب ہذا کے فاضل مؤلف عالی جناب حضرت راؤ جمشید علی رزّاقی مدظلہ العالی کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں آپ بلند اخلاق اور روشن ضمیر عاشقِ رسول ہیں بسا اوقات آپ پر محویت کا اس قدر غلبہ ہوتا ہے کہ آپ جوش میں آکر نعرہ حق بلند کرتے بے ہوش ہو جاتے ہیں زیر نظر کتاب "تاج الوظائف معہ رزّاقیہ آبِ حیات" (معراج العاشقین) گلشنِ وحدت کے لئے نگارنگ توحیدی گلوں کا رنگین گلدستہ بنا کر ناظرین کی خدمت میں پیش کیا ہے جو سالکوں کے لئے مشعلِ راہ ہے جس سے سالکوں کے لئے منازلِ سلوک طے کرنے میں آسانی ہوگی۔ فاضل مؤلف نے اپنی والدہ ماجدہ سے ابتداء میں باطنی فیض حاصل کیا۔ آپ نے شیخ کامل رہبر طریقت و حقیقت و معرفت حضرت خواجہ سائیں عبدالرزّاق رحمۃ اللہ علیہ نوّر اللہ مرقدہٗ دیپال پور ضلع اوکاڑہ کے دستِ مبارک پر بیعت اختیار کر کے علومِ ظاہری و باطنی میں کمال درجہ

Marfat.com

حاصل کیا۔ فاضل مؤلّف جناب راؤ جمشید علی رزّاقی مدّظلہ العالی نے نہایت محنت و جانفشانی سے کتاب ہٰذا کو ایسے مضامین سے مرتّب کیا ہے جس سے عوام النّاس مُستفیض ہوں گے فضائلِ دُرود شریف و چہل حدیث و ارشاداتِ مُرشدِ کامل کو نہایت آسان و احسن طریقہ سے پایۂ تکمیل کو پہنچایا، جب کہ رزّاقیہ آبِ حیات میں اِک نئی سوچ اُبھر کر سامنے آئی ہے۔ ہماری دِلی پُرخلوص دُعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیبِ پاک حضرت محمد مُصطفٰے صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے طفیل مؤلّف کے ظاہری و باطنی رُوحانی درجات اُن کی شان کے مطابق بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین!

عبدالغفور عرشی شہ محمد

۹ شوال ۱۴۱۱ھ بدھ ۲۴ اپریل ۱۹۹۱ء

دُعاگو: حکیم میاں عبدالغفور عرشی قادری فاضلی عفی عنہ
قادریہ شفاخانہ فضل سٹریٹ نزد المینار مسجد
نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور ۲۴-۴-۹۱

Marfat.com

—— جناب محترم راؤ جمشید علی صاحب رزّاقی خلوص و ہمّت والے بزرگ ہیں۔ انہوں نے سنو اسے زیادہ درود شریف جمع کئے ہیں چہل حدیث اور فرمودات حضرتِ مرشد اس کے علاوہ —— ان کے مرشد جو ان کے شیخ کامل ہیں پیرِ طریقت اور صاحبِ معرفت ہیں سائیں عبدالرزّاق کے نامِ نامی اور اسمِ گرامی سے معروف ہیں۔ قدس اللہ سرہٗ۔ مرقد اُن کا دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ہے اور مرجعِ خواص و عوام ہے۔

حضرت راؤ جمشید علی اسی نسبتِ ارادت و محبّت سے اپنے نام کے ساتھ رزّاقی کا اضافہ فرماتے ہیں اسی نسبت داری کا یہ انداز بھی عقیدت کی گہرائی کا دلربا نشان ہے۔ یہ سارے درود شریف بھی حضرت مرشد کے روحانی اشارے کی تعمیل کا مظہر ہیں۔ اُن کا فیض عام ہوگا۔ مراد ہے کہ یہ کتاب جو اتنا بڑا مجموعہ ہے درود شریف کا فقط تحفہ اور تحیہّ ہوگی تاکہ اہل شوق اور اہلِ دل اکتسابِ انوارِ روحانی کریں اور حضرت جمشید علی رزّاقی کے پیر و مرشد کی خدمت میں دُعا عرض کرتے رہیں، حضرت راؤ جمشید علی رزّاقی کسی مالی منفعت کے طالب نہیں، ہاں فیضیاب ہونے والے اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں تو یہ قیمت بہت کافی ہے ۔

سُرمۂ مُفتِ نظر ہوں میری قیمت یہ ہے کہ رہے چشمِ خریدار پہ احساں میرا

اِن کلمات کا یہ مفہوم بھی واضح ہے کہ راؤ جمشید علی رزّاقی نے اس کتاب

Marfat.com

کی تیاری میں جو زرِ کثیر خرچ کیا ہے اس کا بیشتر حصّہ اپنی جیبِ خاص سے صرف کیا ہے۔ راؤ صاحب واپڈا میں ڈپٹی ڈائریکٹر ہیں اِس اعتبار سے یہ ظاہر ہے کہ وُہ متموّل شخص نہیں ہیں، لہٰذا ان کی جانب سے یہ ایثار قابلِ داد ہے۔ دُعا ہے کہ خداوند تعالیٰ ان کی طرف سے پیش کیا جانے والا یہ تحفہ ان کے پیر و مرشد کی بارگاہ میں مقبول و مبروک فرمائے، مزید دُعا ہے کہ خیر جویانِ اُمّتِ مسلمہ اور عاشقانِ جنابِ رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس چشمۂ فیض سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہوں۔ یہی صلہ ہے راؤ جمشید علی راٹھور صاحب کی اُس محنتِ شاقہ کا جو اس مجموعۂ مبارکہ کی تیاری پر صرف ہوئی۔ حق یہ ہے کہ دِل کی بے پایاں لگن کے بغیر ایسے کارہائے ایثار عمل میں نہیں آتے، اور راؤ صاحب جیسے دیوانے، کامیاب دیوانے وُہ افراد ہیں جو عام یاب نہیں، خدا اُن کو دین و دُنیا کی بہتر سے بہتر اور پاکیزہ سے پاکیزہ نعمتوں سے نوازے اور نوازے رکھے۔ آمین۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن۔

دُعا گو

(پروفیسر) محمد منوّر

ڈائریکٹر اقبال اکیڈمی پاکستان لاہور

پیر ۱۸ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ / یکم جولائی ۱۹۹۱ء

Marfat.com

——— اجزائے کائنات کا باہمی ربط ہی وجودِ کائنات کا سبب ہے اور اجزائے ایمان کا اصلِ ایمان سے ربط ہی ضمانتِ ایمان ہے۔ امام غزالی علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ ایمان تین اصول پر مبنی ہے (۱) ایمان باللہ (۲) ایمان بالرسول (۳) ایمان بالآخرت پھر توضیح میں فرماتے ہیں کہ ایمان بالرسول ہی سے دیگر دو اصول مربوط ہوں تو نجات کی ضمانت میسر آتی ہے۔ گویا تعلق بالرسول ہی امام غزالیؒ کے نزدیک اصل الاصولِ ایمان ہے۔ اصلِ حقیقت سے وابستگی ہی اشیاء کے قرار کا وسیلہ ہے۔ ایمان کی مرکزیت دو عالم پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ حمیدہ صفات کا دوسرا نام ہے کیونکہ یہ مرکزیت، خالق و مخلوق کے باہمی تعلق کا آئینہ ہے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ اشتراکِ تعلق کے لئے خالق و مخلوق کے درمیان ایک ذات موجود ہے اور اس تعلق کو مضبوط ترین کرنے کے لئے ایک عملی ہم آہنگی بھی درکار ہے تاکہ فکر و عمل کا ہر زاویہ خدا اور انسان کے رشتے کو مضبوط رکھے۔ قرآنِ کریم نے محبت کے اس رشتے کو اتنے خوبصورت انداز میں بیان فرمایا کہ محبت قانون بن گئی۔

ترجمہ۔ بالیقین اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھتے ہیں۔ اے اہلِ ایمان تم بھی اس (ذاتِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود پڑھو اور خوب خوب سلام عرض کرو۔

Marfat.com

گفتگو کے لامتناہی پہلو سازِ محبت پر نغمہ حدیثِ دل چھیڑنے پر اُکساتے ہیں مگر ایک اہم نکتہ اس آیتِ مبارکہ سے یہ بھی مستنبط ہوتا ہے کہ لغتِ عرب میں اَلنَّبِیُّ کے معانی اَلعشیٔ المرتفع بھی آتے ہیں یعنی وُہ وجُود جو بلند کر دیا گیا ہو۔ کلامِ خدا نے خوب قانونِ محبّت کی وضاحت کی کہ ہم ایک بلند مقام ذات پر سلسلہ درُود جاری کیے ہوتے ہیں۔ اگر تمہیں ہمارے سے بلند تعلّق (ایمان) درکار ہے تو تم بھی نہ صرف اس بلند ذات پر درُود پڑھو بلکہ اپنی حیثیّت کے مُطابق کلمہ سلامتی بھی عرض کیے جاؤ تاکہ تمہاری ذات حقیقی ایمانی اور انسانی بلندی پر فائز المرام ہو سکے۔

ع ہے انھی کا سب ہے انھی سے سب

درُود شریف پر ہی سلامتیِ ایمان موقوف ہو گئی اور اس کی قبولیّت پر سلامتیِ عشق موقوف ہو گئی گویا انسانیّت اور ایمان کی انتہائے بلندی درُود شریف ہی پر منحصر ہے۔ اسی لئے سرکارِ مدینہ، قرارِ سینہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص ہماری بارگاہ میں درُود بھیجتا ہے تو جماعتِ ملائکہ ہماری خدمت میں پیش کرتی ہے اور اگر درُود خواں زمرہ عشّاق میں سے ہو تو ہم خود سماعت فرماتے ہیں۔ فضیلت درُود شریف پر نجانے کس قدر کتب تصنیف ہوئیں، اور نہ معلوم کتنے ہی انداز سے

Marfat.com

درود شریف مرتّب ہوتے اہلِ ایمان جس انداز سے خوبیِ محبوب کا نظّارہ کرتے اُسی انداز سے درود شریف کے صیغے مرتّب کرتے رہے یہ ایک تحقیقی اور طویل گفتگو ہے۔

محترم راؤ جمشید علی رزّاقی صاحب نے درود شریف کی یہ کتاب اپنے سلسلے اور ذوق کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ اِس کتاب میں اُنھوں نے مختلف درود شریف جمع کیے ہیں اور اپنے سلسلۂ عالیہ کے وظائف بھی اِس کتاب کی زینت بنائے ہیں۔ درود شریف کی کتب سے ماخوذ یہ ایک گلدستۂ محبّت ہے جس کی خوشبو سے اہلِ ایمان اپنے مشامِ جان معطّر کرتے رہیں گے دِل کی اُجڑی بستیوں میں سامانِ نور میسّر آئے گا۔ اور یہ بیاضِ درود اُس وقت وسیلۂ نجات بن جائے گی جب لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔" (پ۲۴ مومن) (آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللّٰہ کی جو واحد و غالب ہے) کی رُوح فرسا آواز گونجے گی اور ایمان کے تعلّق پُوچھے جائیں گے تو یہ بیاضِ صلوات مصنّف کے لیے فردِ ضمانت بن کر سامنے آئے گی ــــ اللّٰہ تعالیٰ بطفیل حبیبہٖ الاکرم صلّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلّم اپنی بارگاہ میں اِس سعی کو قبول فرمائیں۔ (آمین)

جسٹس محبوب احمد محبوب احمد

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ لاہور

۹ جولائی ۱۹۹۱ء (منگل) ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ

CHIEF JUSTICE
LAHORE HIGH COURT

محبّت کے لئے کچھ خاص دل مخصوص ہوتے نہیں ، یہ وہ نغمہ ہے جو ہر ساز پر گایا نہیں جاتا

کتابِ تمنّا

نمبر شمار	صحتِ مضامین	صفحہ
۱	پیش لفظ	۱
۲	حرفے چند	۷
۳	نغمۂ توحید، صدائے مجذوب و تمنائے سالک (منظوم)	۱۰
۴	فرضیتِ درود پاک	۱۸
۵	فضائلِ درود شریف اور نہ پڑھنے پر وعید	۲۳
۶	درود و سلام پڑھنے کے اوقات، مقامات اور آداب	۳۱
۷	محسنِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور منظوم دعا	۳۹
۸	ارشاداتِ عالیہ مرشدِ کاملؒ	۶۳
۹	اے شہیدؒ تیری عظمت کو سلام	۷۱
۱۰	آہ و درد بھری اپیل	۷۵
۱۱	چہل حدیث (صلوٰۃ و سلام) اور چند دیگر درود پاک	۸۰
۱۲	رزّاقیہ آبِ حیات (i) الجزء الاوّل	۱۰۶/۱۰۸
	(ii) الجزء الثانی	۱۳۳
	(iii) الجزء الثالث	۱۷۳

Marfat.com

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۱۲	شجرہ شریف وختم خواجگانِ نقشبندیہ رزّاقیہ	۱۳
۲۲۷	دُرودِ عقیدت	۱۴
۲۳۱	مسنون طریقہ نماز اور چند ایک دیگر متعلّقات	۱۵
۲۴۶	ایک خاص مجموعہ دُرود و سلام	۱۶
۲۵۰	حقیقتِ "یٰس"	۱۷
۲۵۱	آخری خطبہ حجۃ الوداع	۱۸
۲۵۶	لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ	۱۹
۲۶۰	شُكْرًا لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ	۲۰
۲۶۹	دائمی اوقاتِ نماز	۲۱
۲۷۲	مصادر و مراجع	۲۲
۲۷۳	نقشِ پائے مبارک	۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

شوگر کے لیے تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اوّل و آخر تین تین بار درود شریف روزانہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

وہ کون ہے جو لاچاروں کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارتے ہیں اور پھر وہ ان کی تکلیف دور کر دیتا ہے۔ اور تمہیں زمین کی خلافت عطا کر دیتا ہے تو کیا اللہ کے سوا کوئی اور ہے جس کی عبادت کی جائے مگر نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

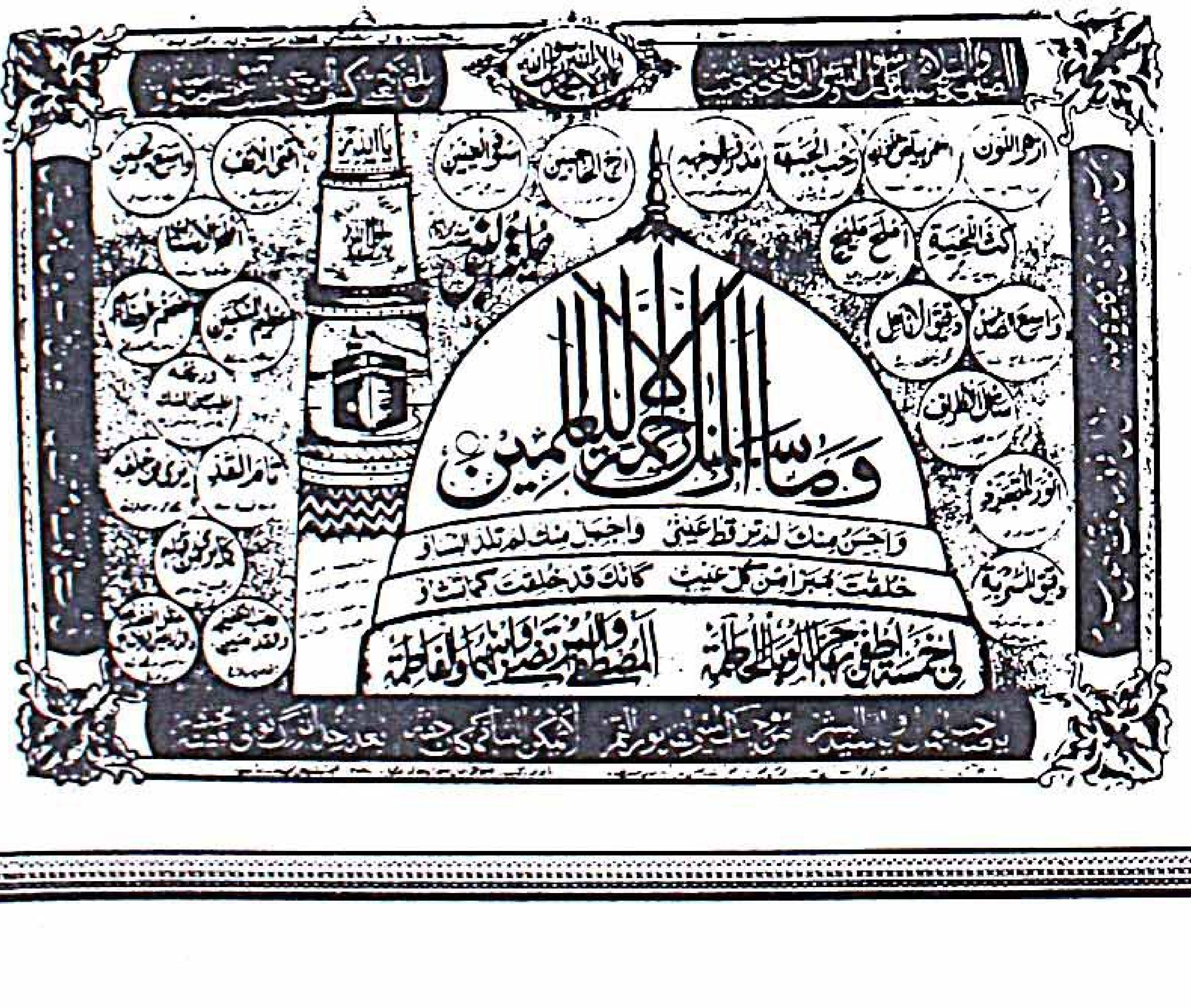

Marfat.com

پیش لفظ

گزارشات بشمولِ اجازت نامہ

موجودہ کتاب "تاج الوظائف مع رزّاقیہ آبِ حیات" ذکرِ اللہ (منظوم) فرضیّت و فضیلت، آداب و کیفیّاتِ درود پاک مختصر ذکر و حلیہ مبارک، چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ و سلام، چند ایک دیگر محبوبِ کائنات محسنِ اعظم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے فرمودہ اور بزرگانِ دین سے منقول درودِ پاک جب کہ خصوصی مجموعہ صلوٰۃ و سلام بنام "رزّاقیہ آبِ حیات" بشمولِ شجرہ عالیہ نقشبندیہ خالقیہ رزّاقیہ، مزید ختم خواجگانِ نقشبندیہ، مختصر نماز کا مسنون طریقہ مع استغفار اور اس کی فضیلت اور تبرّکات وغیرہم پر مشتمل ہے۔ یہ رزّاقیہ فیضِ عام بھی ہے اور حصولِ رضائے الٰہی کا ایک سہل و مقبول ترینہ بھی۔ حقیر کا یہ نذرانہ عقیدت بحضور سرورِ کونین، باعثِ تخلیقِ کائنات، خیرُ الورٰی، محبوب و حبیبِ مکرّم و معظّم و محترم صلّی اللہ علیہ و

Marfat.com

آلہٖ وسلّم خاص کر "رزّاقیہ آبِ حیات" میں دیئے گئے درُود و سلام عطیہ وخاص فضل ہے خُداوندِ قدّوس و رحمٰن و رحیم و کریم کا اور ایک بیّن و روشن کرامت ہے بعد از وصالِ پاک مُرشدِ کامل غوثِ دَوراں قطبِ عالم خواجۂ خواجگاں شمسُ العارفین حضرت سائیں عبدالرزّاق نوّر اللہ مرقدہٗ مجدّدی شمسُ العرفانی النخاَلقی، دیپالپور شریف ضلع اوکاڑہ (پنجاب) پاکستان کی درُود و سلام کے "سلسلۂ جمشیدیہ رزّاقیہ" کا آغاز ۲ اور ۳ دسمبر ۱۹۸۹ء کی درمیانی شب بذریعہ خواب ہوا۔ مزید تیاری اور ترتیب کے مراحل میں خلیفۂ مجاز غوثِ دَوراں صدیق سائیں خواجہ نور احمد خان صاحب رزّاقی النخاَلقی مدظلّہ العالی سے مسلسل و باقاعدہ رابطہ رہا۔ جنہوں نے ہر قدم پر بے حد شفقت و محبّت سے خصُوصی راہنمائی فرمائی نیز کتاب ہذا خصُوصاً "رزّاقیہ آبِ حیات" کو بطور وظیفہ مکمل طور پر یا کچھ حِصّہ یا کوئی ایک درُود پاک پڑھنے کی عام اجازت عطا فرمائی۔ تاکہ ہر خاص و عام حسبِ حال و منشا اِس نعمتِ خاص سے فیضیاب ہو

Marfat.com

سکے یقینِ کامل سے جس بھی مقصد اور مشکل کے حل کے لیے باقاعدگی سے پڑھا جائے گا اکسیر و مجرّب ثابت ہوگا۔ (انشاء اللہ العزیز الحکیم الرحمٰن الرحیم الکریم الحیّ القیوم البصیر المجیب العلیّ وحدہٗ لاشریک لہٗ ذوالجلال والاکرام بے شک حقیقی مسبّب الاسباب و کارسازِ عظیم صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذاتِ باری ہے)۔

ؔ وِردِ اپنا ہمیشہ یہی دو نام ہیں بیدل
یا نامِ خدا لب پہ ہے یا نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بحمدِ للہ! یہاں پر اُن تمام مشائخ عظام اور بزرگ ہستیوں، دینی درسگاہوں کے مُفتیان و عُلمائے کرام، شعبہ عربی و اسلامیات کے پروفیسر صاحبان، اساتذہ کرام اور دیگر محسنین کا تہہِ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے کسی نہ کسی شکل میں کتاب ہذا کی تکمیل میں تعاون اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ برسرِ تذکرہ لائق صد احترام بزرگ اللہ والے

Marfat.com

بابا جی رفیع الدّین شمسی صاحب عالی مرتبت کی شفقت اور الحاج غلام مصطفےٰ چغتائی صاحب کی مہربانیوں ، بزرگوارم الحاج اشفاق حسین صاحب کے احسانات جب کہ خصوصی توجہ محترم بزرگ حضرت مولانا مفتی راؤ عبد اللّطیف صاحب ــــ مزید عزّت مآب میاں عبد الغفور عرشی القادری دام برکاتہم العالیہ کی ذرّہ نوازیوں کا اعتراف بھی بے محل نہ ہوگا۔ بندہ ان کا بھی بے حد شکر گزار ہے۔ نیز اپنی بے علمی و بے مائیگی کا اقرار کرتے ہوئے نہایت ہی عاجزی اور انکساری سے استدعا ہے کہ مجھ خطا کے پُتلے کی بے بسی و بے چارگی اور نافہمی کے باعث اگر کسی جگہ کوئی غلطی پائیں تو نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے دُرست کر لیا جائے۔

اے اللہ! رحمٰن و رحیم و کریم، یہ سب کچھ تیرے ہی خاص فضل و توفیق اور احسانِ عظیم سے ممکن ہوسکا۔ اسے قبول فرمالے۔

Marfat.com

اور اُمّتِ حبیبِ مکرّم و معظّم و محترم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو اپنے مکمّل حفظ و امان میں لے کر دائمی و قائمی طور پر صراطِ مستقیم اور راہِ ہدایت پر استقامت عطا فرما۔ دین و دُنیا کی بھلائیوں اور نعمتوں سے نواز۔ اور ہمیں اپنے مقرّب بندوں میں شامل کر لے۔ اے اللہ! جلّ شانہٗ، اکارِ خیر و ذکرِ خیر میں سب میں رہ کر سب سے جُدا سب کی صدا اور تیری پسندیدہ اداؤں والا مقرّب بندہ بن جاؤں آمین ثمّ آمین۔

کرُوں حمد و ثنا۔ یہ توفیق و رضا تیری ہے

کہوں صلّ علیٰ یہ بھی تو ادا تیری ہے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَی مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔"

Marfat.com

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَ
سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کائنات کا احقر و عاجز ترین ذرّہ

متمنّی و طالب: دُعائے خیر و برکتِ دارین برائے ملّتِ اسلامیہ۔

راؤ جمشید علی رزّاقی

رزّاقیہ منزل، حمید پارک گلی نمبر ۱، نیو شالیمار کالونی
نواں کوٹ ملتان روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

فون نمبر
۳۸۴-۴۶۰

جہادِ اکبر

جہادِ نفس کو جہادِ اکبر فرمایا گیا ہے۔

بحوالہ حدیثِ پاک:۔

"رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ"

Marfat.com

حرفِ چند

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ
عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ
بِسۡمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ وَبِحَمۡدِ لِلّٰہِ

محبت جس کی ہوتی ہے اُسی کا ذِکر کرتے ہیں
زباں پر میری جُز نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کیا آئے

اِنتہائی خوش نصیبی کی بات ہے کہ والدہ محترمہ ایک عابدہ زاہدہ خاتون تھیں۔ اللہ کریم و رحیم اُنہیں اور سب کے والدین کو غریقِ رحمت فرمائے آمین ثم آمین۔ اُن کا معمول تھا کہ عشاء کی نماز کے بعد میرے قریب بیٹھ کر تسبیح پر درُود شریف کا وِرد کیا کرتیں۔ میں اُس وقت سکول کا کام کیا کرتا تھا جب کہ درُود شریف کا لازوال

Marfat.com

فیض مجھے والدہ محترمہ کی وساطت سے پہنچ رہا ہوتا تب سے فکرِ رسا کا محور درُود شریف بن گیا سوچ یہ تھی کاش شاعر ہوتا اور حضورِ پرنور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نعتیں لکھتا خوش الحان ہوتا تو نعتیہ کلام جہان کو سُنا کر سکون پاتا۔ اللہ جلّ شانہٗ کا بے حد شکرِ عظیم ہے کہ اُس نے اپنے فضلِ خاص اور محسنِ کائنات حضور نبیِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے طفیل اِس عاجز و احقر کو ایک مردِ کامل کا غلام بننے کا شرف بخشا۔ انتہائی شفیق شیخِ کامل، رہبرِ شریعت و طریقت، واقفِ اسرارِ حقیقت و معرفت خواجۂ خواجگان شمسُ العارفین حضرت سائیں عبدالرزّاق علیہ الرّحمۃ نوّر اللہ مرقدہٗ نے فیض کا دریا بہا دیا۔ واقعات و حقائق کی ایک داستان مرتّب ہوئی! اور مُسبّبُ الاسباب بارِی تعالیٰ نے "تاجُ الوظائف مع رزّاقیہ آبِ حیات" مدوّن کرنے کی سعادتِ عظمیٰ عطا فرمائی۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ ٥

Marfat.com

؎ مَیں ہُوں کیا اور مری اوقات کیا ہے
حسب کیا ہے، نسب کیا، ذات کیا ہے
مگر واللہ تیری چشمِ رحمت
میری جانب اُٹھے تو بات کیا ہے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ — کائنات کا احقر و عاجز ترین ذرّہ
بروز پیر (دوشنبہ) — سگِ دربارِ عالیہ خالقیہ رزّاقیہ
مُطابق ۱۸ مارچ ۱۹۹۱ء — راؤ جمشید علی رزّاقی

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

(درودِ شریف مندرجہ صدر کے ابجد کے حساب سے ۷۸۶ عدد ہیں)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"فَاذۡكُرُوۡنِیۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِیۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ"

"سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ"

"وَاذۡكُرُوا اللّٰہَ كَثِیۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ" (القرآن)

نغمہ توحید

اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ — اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ — اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

ذرہ ذرہ میں تُو ہی تُو — ہر گُل میں شجر میں تیری بُو
کوئل کرتی ہے کُو، کُو، کُو — بُلبل چہکتی ہے ہُو، ہُو، ہُو
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ — اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ — اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

تُو ہی تُو تھا جب کچھ بھی نہ تھا — جب کچھ نہ رہے تُو ہی ہوگا

Marfat.com

پھر کون ہے کون ہیں تیرے سوا | تیرا ہی جلوہ ہے ہر سُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ | اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ | اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

تُو ہی خالق، تُو ہی مالک | ہے تیرے سوا سب کچھ ھَالِکْ
ہے وردِ زبانِ ہر سالک | یَاھُوْ مَن ھُوْ یَاھُوْ مَنْ ھُوْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ | اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ | اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

ہے سارے جہاں کی تُو رونق | اے ذاتِ احد نُورِ مطلق
اَنْتَ الْھَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ | لَیْسَ الْھَادِیْ اِلَّا ھُوْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ | اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ | اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

ہر شان میں تُو، ہر آن میں تُو | ہر آن ہے اِک نئی شان میں تُو
اے جانِ جہاں ہر جان میں تُو | ہے تُو ہی تُو، ہر سُو، ہر کُو

Marfat.com

اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

عابد مصروفِ عبادت ہے — زاہد مشغولِ ریاضت ہے
عالم سرگرمِ ہدایت ہے — ہے تیری دُھن میں ہر سادُھو
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

دُنیا چھانی عالم میں پھرا — پھر تیرا سُراغ کہیں نہ مِلا
جب چشمِ بصیرت سے دیکھا — ہے دِل کے اندر تو ہی تُو
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

نحنُ اقرب سُنتا ہوں مگر — ادراکِ قُرب مجھے ہو اگر
ہو سمع بھی تُو، اور تُو ہی بصر — ظاہر باطن ہو تیری خُو
اللہ اللہ اللہ اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ

Marfat.com

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
لاریب سمیع و بصیر ہے تُو   علّامِ غیوب و خبیر ہے تُو
بے مثل و نظیر ہے تُو   مشغول ہے ذکر میں ہر بُنِ مُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
حکمت تیری ہے حکیم ہے تُو   سب حادث اور قدیم ہے تُو
ہاں جانِ عبد علیم ہے تُو   یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَسَلَّمَ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

جہادِ نفس کے لئے روزہ بہترین ہتھیار اور تقویٰ کے لئے بہترین ڈھال ہے۔

Marfat.com

مجذوبؒ کی صدا

تیرے سوا معبودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مقصودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا موجودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مشہودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
اب تو رہے بس تا دمِ آخر وردِ زباں اے میرے اِلٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پہ سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم سے ترے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرا دوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تا دمِ آخر وردِ زباں اے میرے اِلٰہ

Marfat.com

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

مجھ کو سراپا ذِکر بنا دے، ذِکر ترا اَے میرے خُدا

نِکلے میرے ہر بُنِ مُو سے ذِکر تِرا اَے میرے خُدا

اَب تو کبھی چھوڑے نہ چھُوٹے ذِکر ترا اَے میرے خُدا

حلق سے نِکلے سانس کے بدلے ذکر تِرا اَے میرے خُدا

اَب تو رہے بس تا دمِ آخر وِردِ زباں اَے میرے اِلٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

پہلو میں جبتک قلب رہے اور تن میں جبتک جان رہے

لب پہ تِرا ہی نام رہے اور دل میں تِرا ہی دھیان رہے

جذب میں پرّاں ہوش رہے اور عقل مِری حیران رہے

لیکن تجھ سے غافل ہرگز دل نہ مِرا اِک آن رہے

اب تو رہے بس تا دمِ آخر وِردِ زباں اَے میرے اِلٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

——— (خواجہ عزیز الحسن رح)

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ ــــــ (القرآن)

دُعا اور تمنّائے سالک

اے جانِ جہاں، اے رُوحِ رواں، بس تو ہی رہے اور میں نہ رہُوں

مَیں تجھ میں ہُوں گُم، تو مجھ میں عیاں، بس تو ہی رہے اور میں نہ رہُوں

اوّل بھی تُو ہی، آخر بھی تُو ہی، ظاہر بھی تُو ہی، باطن بھی تُو ہی

مَیں جو کچھ ہُوں تجھ میں ہُوں نہاں، بس تُو ہی رہے اور میں نہ رہُوں

فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ کا بھید مِلے، وَھُوَ مَعَکُمْ کا رمز کھُلے

ہو سمع بھی تُو، اور تُو ہی زباں، بس تُو ہی رہے اور مَیں نہ رہُوں

یہ مَیں اور تُو کا فرق مِٹے، گر فضل سے تیرے پردہ اُٹھے

پھر تُو ہی عیاں ہو، تُو ہی نہاں، بس تُو ہی رہے اور مَیں نہ رہُوں

مَیں تھا ہی کہاں؟ اور ہُوں بھی کہاں ہستی ہے مری اِک وہم و گماں

جب آئے یقیں مٹ جائے گماں، بس تُو ہی رہے اور مَیں نہ رہُوں

Marfat.com

کہتا ہے علیم خستہ جگر، دن رات یہی با دیدۂ تر
اے جلوہ نمائے کون و مکاں، بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں

اٰمِین ثُمَّ اٰمِین بِجَاہِ طٰہٰ وَیٰسٓ وَمُزَّمِّلُ وَمُدَّثِّرُ وَشَفِیعُ وَحَبِیبُ وَرَءُوفُ وَرَحِیمُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَجَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔ اِلٰھِیْ بِسِرِّ اَسْرَارِ الْفَاتِحَۃ اور

بحقِ عبدِ رزاقؒ، آں امام و مرشدِ کامل
دلِ من شاد کُن، معمور فرما دامنِ سائل

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

کُتّا در در پھرے اور در در دُر دُر ہو
جے اک در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کو

Marfat.com

بسم اللہ تعالیٰ وبحمدہٖ

فرضیتِ درودِ پاک

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ وَسِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی وَمَظْہَرِ الصِّفَاتِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ۔

فرمانِ الٰہی ہے :-

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

(سورۃ احزاب ، پارہ ۲۲، آیت ۵۶)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی دینِ حق کی شرطِ اوّل ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو ایماں نامکمل ہے (حفیظ جالندھری)

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَآءَ
نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

ثنا جس کی خود خدا کرے
پھر کس کی مجال حق ادا کرے

سیّد الانبیاء والمرسلین حبیبِ کبریا احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلّم کی اس جہانِ آب و گِل میں تشریف آوری عالمِ انسانیت بلکہ تمام جہانوں پر خداوندِ قدّوس و رحیم و کریم کا احسانِ عظیم ہے اور یہ اللہ جلّ شانہٗ کی اتنی عظیم و محبوب تخلیق ہے جس کو محمدؐ و احمدؐ و رحمۃ للعالمینؐ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم جیسے ذاتی وصفاتی اسمائے گرامی سے نواز کر سب سے پہلے قرآن مجید، فرقانِ الحمید میں خود اپنے ذکر کا اور سب فرشتوں کا درود بھیجنا

Marfat.com

بیان کیا اور پھر تمام اہلِ ایمان پر فرض کر دیا کہ وُہ بھی دُرود و سلام بھیجیں۔ اِس طرح دُرود و سلام بھیجتے وقت وُہ کام کیا جاتا ہے جو اللہ کریم اَور اُن کے فرشتے کرتے ہیں۔ اس میں کسی دن یا وقت کا تعیّن نہیں بلکہ یہ سلسلہ ہر لمحہ و ساعت دائمی و قائمی طور پر جاری و ساری ہے۔ روزِ قیامت جب تمام کائنات ختم ہو جائے گی۔ اَور اِس طرح ہر قسم کی عبادت معطّل ہو جائے گی لیکن سُبحان اللہ کیا شانِ حبیبِ مکرّم و معظّم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم ہے کہ دُرود و سلام پھر بھی جاری رہے گا۔ کیونکہ اللہ حیٌّ و قیّومُ ہمیشہ ہمیشہ کے لِئے ہے۔ اَور وُہ خود نبی اکرم رؤف و رحیم و کریم پر دُرود و سلام مسلسل ہر ہر ساعت و مدت بھیج رہا ہے۔ قرآن مجید میں دُرود و سلام کا حکم مدینہ طیّبہ و منوّرہ میں سنہ ۲ھ ماہِ شعبانُ المعظّم کو ہوا۔ اِسی مُناسبت سے بزرگانِ دین ماہ شعبان المعظّم خاص کر پندرھویں شب (شبِ برآت) کو حضور صاحبِ لولاک صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی دُنیا میں تشریف آوری کے مہینے ربیع الاوّل ھـ

Marfat.com

جمعۃ المبارک اور ان کی راتوں میں کثرت سے درود و سلام پڑھتے ہیں۔

عالمِ انسانیت بلکہ پوری کائنات پر حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنے احسانات ہیں کہ دنیا بھر کے ادیب اور قلم کار لاکھوں برس تک قلم بندی کرتے رہیں تو صرف دیباچہ بھی تحریر نہ ہو سکے۔ لہٰذا اپنی بہتری و بھلائی اور رضائے الٰہی کے حصول کے لئے فرضِ عین ہے کہ حبیبِ مکرم و معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رؤف و رحیم اور ہماری بہتری کے لئے ہر وقت حریص ہونے کا بھی تقاضا ہے کہ بے حد محبت و عزت اور احترام سے صبح و شام خاص کر اور وقت نکال کر عمومی طور پر جتنا بھی ہو سکے درود و سلام بھیجتے رہیں۔

اگرچہ ہماری تو یہ حالت ہے ؎

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے ادبی ست

لیکن عشق و محبت میں تو ہر چیز جائز ہے اس لئے عظیم محسن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر ہر گھڑی درود و سلام کی سوغاتیں بھیجتے رہنا نجات و

Marfat.com

عبادت اور رضائے الٰہی کا آسان اور سہل ترین طریقہ و عمل ہے۔
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ۔ (خضریہ)
ے ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پہ پڑے رہو
قافلہ تو اے رضا اوّل گیا آخر گیا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ (خالقیہ زاقیہ مجددیہ)

ذکرِ "اللہ" اور اسمِ "اللہ" کلیدِ معرفت، مشاہدے اور وصال کا واحد ذریعہ ہے۔ (شارعِ اسلام اور بزرگانِ دین)

اَنَا بَیْنَ شَفَتَیْہِ اِذَا ذَکَرَنِیْ (حدیث)

میرے ذکر کے وقت میں ذاکر کے ہونٹوں کے درمیان ہوتا ہوں۔ (فرمانِ خداوندی)

۱۶۱۳۸۹

Marfat.com

فضائلِ دُرود شریف

فضائلِ دُرود شریف کا ادراک مخلوق کے لئے محال ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم کا اپنا فعل ہے۔ لہذا فیوض و برکات بھی اسی کی شان کے حساب سے ہوگا۔ یہاں بے شمار اور بے حد و بے حساب فضائل میں سے چند ایک بطور برکت و عقیدت اور ترغیب بیان کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ ایک مرتبہ دُرود پڑھنے والے پر اللہ کریم دس مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں۔ دس گناہ معاف کرتے ہیں۔ دس درجات بلند کرتے ہیں۔ لہذا کثرت سے دُرود و سلام عرض کرنے والے کی بھلائی و بہتری کا اندازہ لگانا محال ہے۔

۲۔ کثرت سے دُرود و سلام بھیجنے والے کے اعمال بڑی ترازو میں تولے جائیں گے۔

Marfat.com

۳۔ پُلصراط کے اندھیرے میں نُور (روشنی) ہے۔

۴۔ قیامت کے خطرات سے حفاظت ہوگی۔

۵۔ کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا حبیبِ مکرّم و معظّم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ اور

۶۔ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۷۔ صُبح و شام دس دس بار دُرود و سلام پڑھنے والے کی شفاعت لازمی کی جائے گی۔

۸۔ دُرود شریف صدقہ اور راہِ خُدا میں غُلام آزاد کرنے جیسا صِلہ ہے۔

۹۔ کثرتِ دُرود شریف سے ہر حاجت پُوری ہوتی ہے۔ بیمار کو شفا مِلتی ہے۔ پریشان حال کی پریشانی دُور ہوتی ہے ہر لحاظ سے فلاح و نجات اور سُرخروئی و کامیابی ہر جہان میں میسّر آنے کا ذریعہ ہے۔

Marfat.com

۱۰۔ حدیث پاک ہے۔ اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا ء کرو۔ پھر درُود و سلام مجھ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) پر بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ نیز دُعا کے اوّل و آخر درُود پڑھنا مستحب ہے۔ بلکہ بغیر اوّل و آخر درُود شریف دُعا معلّق رہتی ہے اور درجۂ قبولیّت کو نہیں پہنچ پاتی لہٰذا دُعا کی قبولیّت کے لیئے درُود و سلام کی شرط ہے۔ کیونکہ درُود ہر حال میں مقبول ہے۔ لہٰذا اِس کی برکت سے پُوری دُعا کی قبولیّت کا یقین کیا جا سکتا ہے۔ یہی شانِ کریمی و رحیمی ہے کہ وُہ جُز کی بجائے پُوری دُعا قبول کر لے۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ سے خوشی سے ملاقات کا ذریعہ کثرتِ درُود ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی شفقت و مہربانی کا باعث اور اُس کے غضب و جلال کو رحمت و جمال میں بدلنے کا ذریعہ ہے اور باعثِ زیارت و حضوری صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

خواجہ حسن بصری علیہ الرّحمۃ کا قول

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے حضرت عزت عزّ اسمہٗ کو "اَللّٰھُمَّ" سے یاد کیا۔ گویا اُس نے تمام کے تمام اسمائے حُسنٰی شریف کے ساتھ ذاتِ باری کو یاد کیا۔ لفظ "اَللّٰھُمَّ" سب اسمائے حُسنٰی اور صفاتِ باری تعالیٰ جلّ شانہٗ کے لئے مرأت ہے۔

مقالاتِ مشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ

اکثر مشائخ عظامؒ فرماتے ہیں کہ مُرشد (شیخ) کامل نہ ملنے کے وقت طالب مولیٰ کے لئے درُود شریف ہی طریقہ موصل الی اللہ ہے۔ توجّہ بہ لفظ "اَللّٰھُمَّ" سے وصُول بدرگاہِ الٰہی و قرب حضرت

Marfat.com

رسالت مآب حبیبِ مکرّم و معظّم و محترم صلّی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلّم نصیب ہوگا بعض مشائخ قدس اللہ اسرارہم "قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ" اور کثرتِ درُود شریف کی وصیّت فرماتے ہیں۔ یہ اس لیئے کہ اوّل الذکر سے واحد" احد" اور ثانی الذکر سے سرورِ انبیاء علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰت والتّسلیمات کے ساتھ محبّت وہم صُحبتی حاصل ہوتی ہے۔

مشائخ متاخّرین قدس اللہ اسرارہم کے نزدیک مُرشد کی عدم موجودگی یا ملنے کے وقت طریقِ سلوک وتحصیل و معرفتِ الٰہی کے لیئے متابعتِ شریعت و دوامِ ذکر اور کثرتِ صلوٰۃ علیٰ خیر البریّات صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا التزامِ باطن میں نورِ عظیم اور بے واسطہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے فیض پہنچاتی ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰٓ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

خواب میں زیارتِ پاک صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

بزرگان سے منقول مجرّب درُود شریف: حضرت شیخ

Marfat.com

عبدالحق محدّث دہلوی علیہ الرحمۃ نے کتاب اہل السّعادات میں فرمایا ہے۔ جو شبِ جمعہ میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ مرتبہ ہی سورۃ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ.... آخر تک اور بعد سلام سو بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ پڑھے، اِنشاءاللہ تعالیٰ تین جمعے گزرنے سے پہلے ہی زیارتِ پاک نصیب ہوگی۔ دیگر شیخ موصوف نے لکھّا ہے کہ جو شخص دو رکعت نفل میں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچّیس ۲۵ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پڑھے تو اِنشاءاللہ تعالیٰ دولتِ زیارتِ پاک سے بہرہ ور ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ ط

Marfat.com

درود و سلام نہ پڑھنے پر وعید

درود و سلام پڑھنے کی جتنی تاکید آئی ہے اُتنی ہی نہ پڑھنے پر وعید اور عتابِ الٰہی کا ذکر ہے۔ حدیث پاک ہے۔

۱۔ بخیل و بدبخت ہے وہ جس کے سامنے میرا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ذکر آئے اور وہ درود نہ بھیجے۔

۲۔ جو قوم اپنی مجالس میں ذکرِ الٰہی اور حبیبِ مکرّم و معظّم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود اختیار نہ کرے تو یہ مجلس قیامت کو اُن کے لئے ایک مصیبت ہو گی۔ پھر اللہ رحمٰن و رحیم و کریم کو اختیار ہے کہ وہ معاف کرے یا عتاب کرے۔

۳۔ مشہور حدیثِ پاک ہے کہ ایک دفعہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر کی تینوں سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہوئے تینوں مرتبہ "آمین" فرمایا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے دریافت کرنے پر فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر

Marfat.com

ہوئے تھے جب پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو اُس نے کہا ہلاک ہو وُہ شخص جس نے رمضان المبارک پایا اور وُہ بخشا نہ گیا اِس پر مَیں نے "آمین" کہا۔ دُوسری سیڑھی پر قدم رکھنے پر اُس نے کہا کہ ہلاک ہو وُہ جس نے والدین کو یا اُن میں سے ایک کو پایا اور اُس نے اُن کے بڑھاپے میں خدمت کر کے جنّت حاصل نہ کی مَیں نے کہا "آمین"۔ تیسرے قدم پر جبرائیل علیہ السّلام نے کہا۔ ہلاک ہو وُہ جس نے میرا (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) ذکر سُنا اور دُرود نہ بھیجا۔ مَیں نے کہا۔ "آمین"۔

مندرجہ بالا حقائق و احادیثِ مُبارکہ سے دُرود و سلام کی فرضیّت اور فضائل و برکات نیز اس کے نہ پڑھنے والے پر وعید و عتابِ الٰہی کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اللہ کریم سے اِلتجا اور خضُوع و خشُوع کے ساتھ تہہِ دل سے دُعا ہے کہ دُرود و سلام بھیجنے میں سب سے بڑھ کر حریص بنا دے۔ آمین ثُمّ آمین۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

درود وسلام پڑھنے کے اوقات ومقامات

۱۔ تمام نمازوں کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد۔

۲۔ نمازِ جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد۔

۳۔ جمعۃ المبارک کے خطبوں میں۔

۴۔ نمازِ عیدین میں اور خطباتِ عیدین میں۔ تمام دینی خطبات میں اور نمازِ استسقاء میں۔

۵۔ سورج اور چاند گرہن کے وقت۔

۶۔ اذان اور نمازوں کے وقت۔

۷۔ اقامتِ نماز کے وقت۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے اور باہر جاتے وقت۔

۹۔ وضو کرتے وقت اور وضو کے بعد۔

Marfat.com

۱۰۔ تیمّم کرتے وقت اور بعد ہٗ۔

۱۱۔ پاک ہونے والے غسل کے بعد۔

۱۲۔ ہر دُعا کے اوّل و آخر اور درمیان میں۔

۱۳۔ حاجی صاحبان تلبیہ (لبّیک) پڑھنے کے بعد۔

۱۴۔ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت۔

۱۵۔ صفا اور مروا پر۔

۱۶۔ منٰی کی مسجدِ خیف میں۔

۱۷۔ حج کے دن میدانِ عرفات میں۔

۱۸۔ طوافِ وداع سے فارغ ہونے کے بعد۔

۱۹۔ مدینہ منوّرہ کے دَورانِ سفر۔

۲۰۔ کثرت سے مدینہ منوّرہ میں داخل ہوتے وقت اور دَورانِ قیام۔

۲۱۔ مسجدِ نبوی میں داخل ہوتے وقت اور زیارتِ روضۂ رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے وقت۔

۲۲۔ آثارِ متبرکہ مثلاً تمام مساجد و جبلِ اُحد و مقامِ بدر و مقاماتِ مقدّسہ کی زیارت کے وقت۔

۲۳۔ جمعۃ المبارک کی رات اور دن خاص کر جمعۃ المبارک کے روز بعد از نمازِ عصر درُود وسلام کی کثرت کرنی چاہیئے۔

۲۴۔ صُبح وشام۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اور فارغ اوقات میں

۲۵۔ حضور نبی کریم حبیبِ مکرّم و معظّم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا اِسمِ مُبارک سُنتے، پڑھتے، لِکھتے وقت، خطوط، رسائل کتب کے شروع کرتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے بعد، یہ سُنّتِ حضرت صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔

۲۶۔ مجالس کے خطابات سے پہلے اور اختتام پر۔

۲۷۔ قرآنِ کریم شروع کرتے وقت اور اختتام پر۔

۲۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت اور رُخصت ہوتے وقت۔

Marfat.com

۲۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر، مُصیبت اَور پریشانی کے آنے اَور ٹل جانے پر۔

۳۰۔ لڑائی جھگڑا ختم کرنے کے لیئے۔

۳۱۔ دُرود پاک صدقہ دینے کو، مال نہ ہو تو مُفلِس کے لیئے بہترین طریقہ صدقہ ادا کرنے کا۔

۳۲۔ کسی سواری پر سوار ہوتے اَور اُترتے وقت۔

۳۳۔ احباب سے مِلتے وقت۔

۳۴۔ پاؤں کے سُن ہونے پر۔

۳۵۔ رات کو سوتے وقت اَور سو کر کھڑے ہونے پر۔

۳۶۔ مساجد کے پاس سے گزرنے اَور دیکھنے پر۔

۳۷۔ منگنی اَور نکاح کے وقت۔

۳۸۔ خطاؤں اَور گناہ سے توبہ کے وقت۔

۳۹۔ مُحتاجی کی دُوری کے لیئے۔

Marfat.com

۴۰۔ ہر نیک کام شروع کرتے وقت۔ ہر قسم کی ادائیگی فرض کے وقت۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْھَرِ الصِّفَاتِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۝ (باقاعدہ وظیفہ سے براہِ راست نبیٔ مکرّم و معظّم و محترم صلی اللہ علیہ وآلہ تربیت فرماتے ہیں)۔

بے اَدباں مقصود نہ حاصل وچہ درگاہ نہ ڈھوئی
تے منزل مقصود نہ پہنچے باجھ اَدب تھیں کوئی

درود شریف پڑھنے کے آداب

"اَدب پہلا قرینہ ہے محبّت کے قرینوں میں"

۱۔ درود شریف بغیر وضو پڑھا جاسکتا ہے لیکن احترام اور

فضیلت کا تقاضا ہے کہ زیادہ سے زیادہ فیوض و برکات اللہ کریم کی خاص شفقت و رحمت اور فضل و کرم نیز زیارتِ پاک حبیبِ مکرّم و معظّم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم جیسے انعام و اکرام کے حصول کے لئے باوضو، باادب ہونا اور خضوع و خشوع لازم و ملزوم ہیں۔

محمدؐ کی غلامی ہے سند آزاد ہونے کی
خدا کے دامنِ توحید میں آباد ہونے کی (حفیظ جالندھری)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔

ب۔ مندرجہ ذیل جگہوں پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے:۔

۱۔ نجاست اور گندگی والی جگہ۔

۲۔ پیشاب و پاخانہ کے وقت۔

۳۔ چھینک آتے وقت۔

Marfat.com

۴۔ ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۵۔ تعجّب کے وقت۔

۶۔ مباشرت کے وقت۔

۷۔ کسی چیز کے کاٹنے یا ذبح کرتے وقت۔

بے ادب بے نصیب با ادب با نصیب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَ اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ

دُرودِ پاک کی کیفیّات (صِیغے)

دُرود و سلام کی اِتنی کیفیّات یعنی صِیغے ہیں کہ ان کا شمار مشکل ترین کام ہے۔ کچھ صیغے "افضل الصلوٰت"، "مجموعۂ صلوٰت و سلام" اور "دلائل الخیرات" شریف میں مذکور ہیں۔ لہٰذا حُبّ اور عشق و محبّت کا تقاضا ہے کہ زندگی میں جتنے بھی زیادہ سے زیادہ صیغوں پر

Marfat.com

مشتمل درود و سلام میسر آئیں کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور انہیں پڑھ لینا چاہیئے۔ اس حقیر و فقیر کے نزدیک بطور وظیفہ سالک کے لئے پیرو مرشد (شیخ) کا فرمودہ درود شریف سب سے افضل ہوتا ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ رحمۃٌ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمودہ درودِ پاک سب سے فضیلت کا حامل ہے لیکن دیگر درود پاک بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرماتے ہیں۔ دراصل مختلف صیغے محبّ و محبوبِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفاتِ حسنہ کا اظہار ہیں۔ جو قیامت تک عشّاق اپنے اپنے انداز میں بیان کرتے رہیں گے مگر پھر بھی کما حقّہٗ شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ادا نہ ہو سکے گا۔

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرْ ۔ مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقَّهٗ ۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(جامی)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللہِ

Marfat.com

مُبَسْمِلاً وَّحَامِدًا وَّمُحَمِّدًا جل وعلا
وَمُصَلِّیاً وَّمُسَلِّماً مُّحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم

مُحسنِ کائنات مُحمّدِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

شاہنشہِ ارض وسما بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ
وصفِ رُخِ اُو وَالضُّحیٰ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
قرآں باخلاقش گواہ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صِدْقاً یقیناً راسخاً صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

ایمان وعقیدہ یہ ہے کہ آپؐ کی مثل نہ کوئی پیدا ہوا نہ ہوگا۔

لَمْ یَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ
اَبَدًا وَّعِلْمِیْ اَنَّہٗ لَا یَخْلُقُ

(حیوۃ الحیوان للعلامہ کمال الدین الدمیری الشافعیؒ جزاول ص۴۲)

Marfat.com

ے اے کہ تیرا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات
اے کہ تیرے وجود پر خالقِ دوجہاں کو ناز

نسب نامہ شریف (مختصر)

سیّدنا و مولانا محمدؐ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرّہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر الملقب بہ قریش بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان سے ہوتا ہوا حضرت اسمٰعیلؑ ذبیح اللہ تک پہنچتا ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نسب تمام انساب سے اشرف اور اعلیٰ وارفع ہے

ے فخرِ آدم سرورِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم
سب سے برتر سب سے مکرّم صلّی اللہ علیہ وسلّم

مجھے اپنی پستی کی شرم ہے تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل کو میں کیا کروں اسے پھر بھی شوقِ وصال ہے

Marfat.com

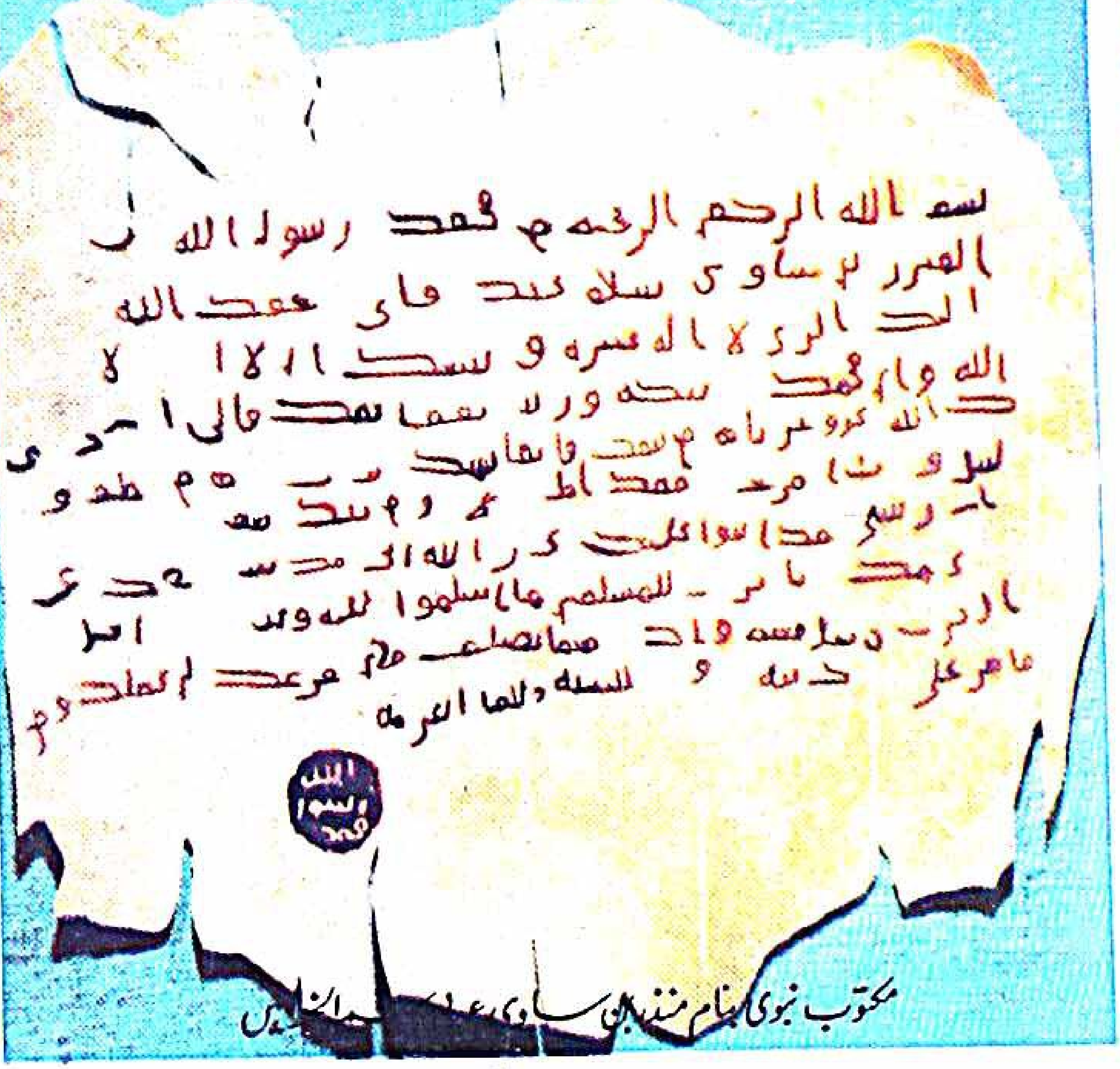

مکتوب نبوی بنام منذر بن ساوی [illegible]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

من محمد رسول الله إلى المنذر بن ساوى ، سلام عليك فإنى احمد الله اليك الذى لا إله غيره وأشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً عبده ورسوله. اما بعد فإنى أذكرك الله عزوجل فإنه من ينصح فإنما ينصح لنفسه وإنه من يطع رسلى ويتبع امرهم فقد أطاعنى ومن نصح لهم فقد نصح لى وان رسلى قد أثنوا عليك خيرا وانى قد شفعتك فى قومك فاترك للمسلمين ما أسلموا عليه وعفوت عن اهل الذنوب فاقبل منهم وانك مهما تصلح فلم نعزلك عن عملك ومن أقام على يهوديته أو مجوسيته فعليه الجزية.

الله
رسول
محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے بنام

منذر بن ساوی ، سلام علیک ، میں اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں تم سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اما بعد میں یاد دلاتا ہوں تم کو اللہ عزوجل کی، کیونکہ جو نصیحت کرتا ہے وہ اپنے لیے ہی نصیحت کرتا ہے اور جس نے میرے قاصدوں کی اطاعت کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کے ساتھ خیرخواہی کی اس نے میرے ساتھ خیرخواہی کی۔ اور میرے قاصدوں نے تمہاری اچھی تعریف کی ہے اور میں نے تمہاری سفارش کی ہے تمہاری قوم میں لہٰذا مسلمانوں کو ان کے اسلام پر چھوڑ دو! اور میں نے معاف کر دیا گناہگاروں کو۔ لہٰذا تم بھی ان سے (توبہ) قبول کرلو، اور تم راہ راست پر آجاؤ گے تو ہم تم کو تمہارے منصب سے معزول نہیں کریں گے اور جو اپنے یہودی یا مجوسی مذہب پر قائم رہا تو اس پر جزیہ (ٹیکس) عائد ہوگا۔

اللہ
رسول
محمد

Marfat.com

مُہرِ نبوت آنحضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بقدرِ شمائلہٖ و اسمائہٖ

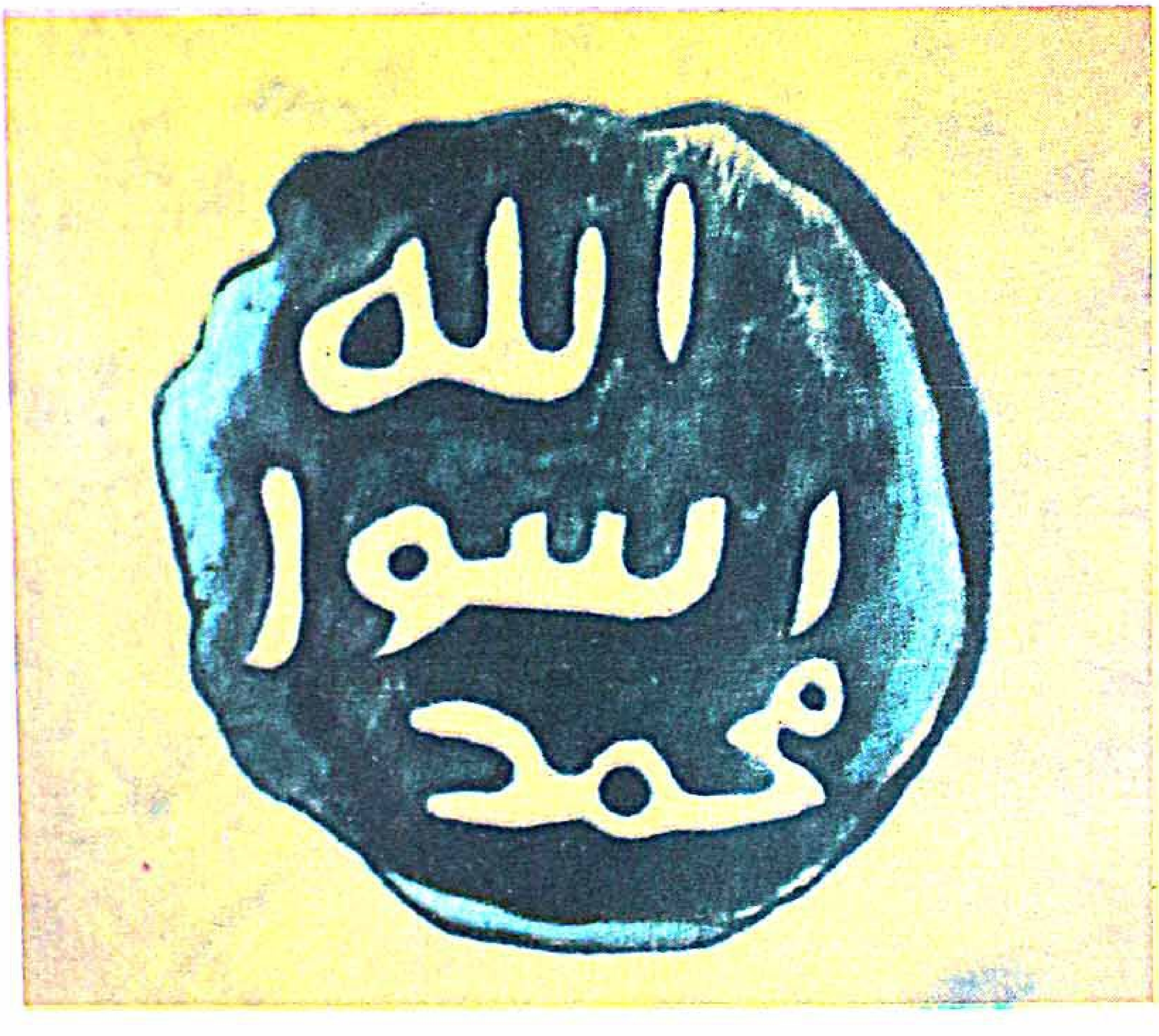

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم

Marfat.com

صلوٰتُ النَّسَبِ الْعَالِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَظِیْمِ الْاٰبَآءِ مِنْ سَیِّدِنَا اٰدَمَ اِلٰی سَیِّدِنَا
عَبْدِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ
هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ بْنِ قُصَیِّ بْنِ حَکِیْمِ ابْنِ مُرَّةَ
بْنِ کَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ ابْنِ مَالِكِ بْنِ
النَّضْرِ بْنِ کِنَانَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ ابْنِ مُدْرِکَةَ بْنِ اِلْیَاسَ
بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ ابْنَ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَرِیْمِ
الْاُمَّهَاتِ مِنْ سَیِّدَتِنَا السَّیِّدَةِ حَوَّآءَ اِلٰی سَیِّدَتِنَا

Marfat.com

السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ ابْنِ زُهْرَةَ
بْنِ حَكِيْمٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَوْلَادِهٖ سَيِّدِنَا
الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبَنَاتِهٖ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ
زَيْنَبَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ رُقَيَّةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ
اُمِّ كُلْثُوْمٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اُمِّ مَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحُسَيْنِ
وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى عَمَّيْهِ خَيْرِ النَّاسِ سَيِّدِنَا
حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

وَرَحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی وَبَرَکَاتُہٗ اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہُ لِیُذْھِب
عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ دَآئِمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

شاہکارِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

ثنا جس کی خود خدا کرے　　پھر کس کی مجال حق ادا کرے

Marfat.com

خالقِ کائنات، مالکِ حقیقی مصوّرِ اعظم نے جب شاہکارِ عظیم، نورِ مجسّم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو تخلیق فرمایا تو حُسنِ متین کی ایسی دلآویز تصویر کھینچی کہ ؎

کیا مصوّر نے بھرا افسوں بشکلِ چشمِ یارؐ
بن گیا تصویر، دیکھا جس نے اِس تصویر کو

ربّ (جلّ شانہٗ) محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہاں پر مصوّری کا ایسا کمال کیا کہ قلم کی ایک ہی جُنبش سے عرب کے پاکبازؐ تاجدارِؐ کون ومکاں، سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی سیرت و صُورت کی رنگ آمیزی میں کائنات کی ہر تخلیق ہیچ ہو کر رہ گئی۔ جسؐ کی حیا سے پارسائی کا درس ملے جسؐ کے لب ہنسی سے تو ناآشنا ہوں مگر ہلکا سا تبسّم بھی اندھیرے کو اُجالا کر دے۔ یہاں شاعر بے ساختہ پکار اُٹھتا ہے ؎

رُخِ مصطفٰے ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا کوئی آئینہ
نہ ہماری چشمِ خیال میں، نہ دُکانِ آئینہ ساز میں

Marfat.com

مقصودِ کائنات صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایسے ہیں کہ خود مولیٰ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ (حدیثِ قُدسی) حق تعالیٰ کا حُسن گنجینۂ مخفی تھا اُس نے چاہا کہ پہچانا جائے۔ کائنات اس کی صفات کا اظہار تھا، بہت خوب اظہار، مگر شعور و احساس سے خالی و عاری۔ لہٰذا مقصودِ حقیقی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اپنی تمام تر زیبائیوں اور رعنائیوں کے ساتھ تخلیق فرمایا گیا۔ جس (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے نیابت و نبوّت اور معرفت کا سب سے بڑھ کر خوب بلکہ جیسا مالکِ حقیقی نے چاہا بعینہٖ اُسی شان و آن کے ساتھ حق ادا کیا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شان مخلوقِ خُدا کے ادراک سے پار ہے۔ بس یہی کہے بن آتی ہے۔

مَیں ایسی ذاتِ گرامی کی مدح کیا لکھوں
کہ جس کے نام سے قرآن کا اِنتساب ہو

Marfat.com

حُسنِ تخلیق

حُسنِ مجسّم، خُلقِ عظیم، خزینۂ حکمت، گنجینۂ معرفت اَور فصاحت آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر نثار اَور بلاغت آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے قدم چُومے۔ سخاوت آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا زیور جب کہ شجاعت گھر کی باندی ٹھہری ؎

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم است

یا یُوں کہیئے ؎

کائناتِ حُسن جب پھیلی تو لا محدُود تھی
اَور جب سمٹی رسُولِ پاک بن کر رہ گئی

میرے حضُور، راحتِ رُوح وجان، فخرِ موجُودات صلّی اللہ علیہ وسلّم مجسّم حُسن، مجسّم رعنائی و دانائی اَور صاحب جمال وکمال ایسے کہ ؎

کمال کچھ نہ رہا صاحبِ کمال کے بعد
ہر آئینہ ہوا دُھندلا تیرے جمال کے بعد

Marfat.com

فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ۔
شیخ عبدالحق محدّث دہلوی علیہ الرّحمۃ فرماتے ہیں ؎

ہر رُتبہ کہ بُود در امکاں بر وسے ختم
ہر نعمتے کہ داشت خُدا شُد بر و تمام

خُوش خُوئی

میرے آقا و مولا حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی کُشادہ رُوئی اور خُوش خُوئی کا عالم یہ تھا طبعاً خاموش، وضعاً باوقار، آواز میں تمکنت، گفتگو دلپذیر، دِلنشین و دلگداز، شیریں مقال، شگفتہ بیان، واضح کلام، کمی و بیشی سے معرّیٰ، باتیں جیسے موتی پروئی لڑیاں پسندیدہ خُو، پاک گھر، پاکباز، عالی مرتبت مخدُوم، نہ کوتاہ سخن نہ فضول گو، چلنے کے لِئے قدم قوّت کے ساتھ اُٹھاتے، جیسے بلندی سے نیچے اُتر رہے ہوں۔ جو پہلے پہل دیکھتا مبہوت ہو جاتا۔ جو پاس بیٹھتا محبّت کرتا اور وہیں کا ہو رہتا۔ آپؐ کے رفیقؓ ایسے کہ ہر وقت آپؐ کے گرد و پیش

Marfat.com

رہتے ارشادِ گرامی کو غور و ادب سے چُپ چاپ سُنتے حُکم ملتا تو تعمیلِ ارشاد کے لئے تمام کے تمام جھپٹتے۔ چنانچہ حافظ لدھیانوی اور دیگر شعراء بے ساختہ پُکار اُٹھتے ہیں ؎

؎ سلام اُس پر کہ جس کی زندگی خُلق و مروّت ہے
زمیں جس کے وجُودِ عنبریں سے عرش رفعت ہے

؎ چشمِ عالم نے نہ دیکھی آج تک اس کی نظیر
اپنے بیگانے پہ تھا کیا لُطف آقا آپؐ کا

؎ حیوانوں سے بدتر اور وحشی عدوئے جان و دیں
بن گئے انسان طفیلِ رحمۃ للعالمینؐ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کتبہٗ محمد یوسف بن محمد الدین رحمۃ اللہ علیہ ببانگِ دُہل پُکار رہا ہے ؎

فخرِ بشر فخرِ رُسل اور حاملِ دینِ ہُدیٰ
ہے مرکزِ مہر و وفا نورِ محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

گردن جھکی ہے عجز سے آنکھیں ہوتی ہیں فرشِ راہ

دل نے کہا بے ساختہ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

حُسن و جمال

؎ دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ

یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

سچ تو یہ ہے کہ اہلِ جہان پر حبیبِ مکرّم و معظّم نورِ مجسّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حُسن و جمال کو صرف اس حد تک ہی آشکارا کیا گیا جس حد تک مخلوق اور انسانی آنکھ تاب لا سکتی تھی ؎

کِسے یہ تاب دیکھے نورِ مجسّم کو

نگاہوں کو وہ حُسنِ لم یزل کیونکر نظر آئے

ہر دل کی تمنّا ہے زیارت سے مشرّف ہو

یہ سب کی آرزو ہے وہ رُخِ انور نظر آئے

شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحؒ فرماتے ہیں "اگر آپ صلّی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلّم لباسِ بشری میں نہ ہوتے تو نظر بھر کر دیکھنا اور حُسنِ کامل کا ادراک ناممکن ہوتا۔ (جمع الوسائل) حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلویؒ کا بیان ہے کہ بموقعہ زیارتِ پاکؐ بحالتِ خواب ان کے والدِ ماجدؒ سے حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا "میرے اللہ نے غیرت کی وجہ سے میرا جمال لوگوں سے مخفی رکھا ہے اگر کما حقہٗ آشکارہ ہوجاتا۔ تو لوگوں پر محویّت وبےخودی کا عالم اس سے کہیں بڑھ کر طاری ہوتا جو حضرت یوسف علیہ السّلام کو دیکھ کر ہوا کرتا تھا۔ (الدّر الثمین)

حُسنِ یوسفؑ پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں ترےؐ نام پہ مردانِ عرب

سرخیلِ قافلۂ عشق حضرت اویسؓ قرنی اپنی والدہ ماجدہ کی خدمت گزاری کے باعث بالمشافہ زیارت کے لیئے زندگی بھر نبی مکرّمؐ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر نہ ہو سکے۔ جب کہ والہانہ عشق و محبّت اور وارفتگی کا یہ عالم تھا کہ حضورِ سرکارِ دو عالم

Marfat.com

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ہدایت فرمائی کہ اُن کا خرقہ مُبارک بعد از وصالِ پاک حضرت اویسؓ قرنی کو پہنچا دیا جائے اور اُمّت کے لِئے دُعائے مغفرت کروائی جائے۔ چُنانچہ ارشادِ گرامی کی تعمیل کے لِئے حضرت عمر فارُوقؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ قرن تشریف لے گئے۔ اثنائے گفتگو حضرت اویسؓ قرنی نے پیکرِ جمالِ فخرِ دو عالم و موجودات صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دیدارِ پاک کے سِلسلہ میں فرمایا کہ "تو نے تو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے حُسن کا محض ایک "پرتو" ہی دیکھا ہے"۔ (جواہر البحار) ے

نُور کا پیکر، ضیا یکسر اُجالا سربسر
کِس قدر صُورت حسیں ہے یہ بیاں مُمکن نہیں

اگرچہ اَور بہت سے اقوال بھی ہیں لیکن اختصار کے لِئے مُخبرِ صادقؐ، ہادیٔ برحق صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اپنی اِس بارے میں مہرِ تصدیق پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

ارشاد ہوتا ہے "اَے ابُوبکرؓ! قسم ہے اُس ذاتِ جلّ شانہ' کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت میرے ربّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (مطالع المسرّات) مَاشَاءَ اللّٰہُ ——

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

؎ اگر نہ واسطہ رُوئے و مُوئے او بُودے
خُدائے نہ گُفتے قسم بہ لیل و نہار (سعدیؒ)

حلیہ مُبارک

وَاَحْسَنَ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً ا مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ
(حسّان بن ثابتؓ)

Marfat.com

ہوا عبیر فشاں است و ابر گوہر بار

جلوسِ گل سرِ یرِ چمن مبارک باد (غالب)

حُسن و جمال کے مذکورہ صدر بیان سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اصل حُلیہ مُبارک تو خالقِ کائنات ہی جانے یا پھر خود شاہکارِ عظیم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی ذاتِ اقدس۔ کیونکہ مخلوق تابِ جمال رکھتی ہے نہ بصارت و بصیرت اور شعور و ادراک جب کہ اس عاجز کا تو یہ حال ہے "من آنم کہ من دانم"۔ لہٰذا مختلف ذرائع اور اقوال سے جو کچھ میسّر آسکا۔ اس کا اجمالی ذکر بھی باعثِ سعادت و فلاحِ دارین سمجھ کر تحریر کیا جاتا ہے: نورانی صورت۔ جسمانی مُورت، موہنی طلعت، کیسی دِلرُبا سُبحان اللہ۔ میانہ قد ایسا خوبصورت کہ کوتاہی سے مبرّا۔ نہ ایسا طویل کہ آنکھ کے لیئے دِلکشی میں کمی ہو جو ہر لحاظ سے کامل و اکمل بلکہ حُسنِ تخلیق کی اِنتہا، موزُوں اندام، خوشنما چمکدار سُرخ و سفید گورا رنگ۔ پیشانی کُشادہ چراغ کی مانند چمکتی ہوئی

Marfat.com

ابرو باریک پیوستہ و پُر بال سیاہ گھنگھریالے لُبھانے والے قابلِ رشک، گول سُبک چہرہ جیسے چمکتا آفتاب، سراجاً منیرا۔ دہانہ کُشادہ، دندان مُبارک خوبصورت باریک آبدار۔ سامنے کے دانتوں میں ریختیں، سچّے موتیوں سے بھی زیادہ چمک دار، نہ بالکل مِلے جُلے نہ درمیان میں زیادہ فاصلہ، ریش مُبارک گھنی۔ گردن لمبی، اُونچی اور چاندی کی طرح اُجلی خوشنما۔ سر مُبارک بڑا مگر مُناسب۔ ناک بلندی مائل اور نورانی چمک والی، آنکھیں روشن اور سیاہ سُرمگیں۔ پلکیں دراز۔ گوش مُبارک کامل و تام اور آسمان کے دروازے کھُلنے کی آواز بھی سُن لینے والے۔ شانے گوشت سے بھرے ہُوئے، مونڈھوں کی ہڈیاں چوڑی چکلی۔ سینہ مُبارک کُشادہ جس کے اندر قلب مُبارک گنجینۂ اسرارِ الٰہیہ اور خزینۂ معارفِ ربّانیہ کا حامل۔ سینہ مبارک میں ناف تک بالوں کی ہلکی تحریر، شانوں اور کلائیوں پر باریک روئیں ہتھیلیاں گوشت سے بھری ہوئیں۔ کلائیاں لمبی۔ اُنگلیاں موزوں دراز۔ ہتھیلیوں اور قدموں کی

Marfat.com

جانب سے موتی اور ایسی مبارک کہ جن سے نہریں دودھ کی بہہ نکلیں۔ چاند جن کا اشارہ پائے تو شق القمر جیسا عظیم معجزہ رُونما ہو۔ سورج اشارہ پاتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے۔ شانوں کے درمیان مُہرِ نبوّت اُبھری ہوئی بیضۂ کبوتر کے برابر۔ شکم مبارک نہ سینہ سے اور نہ سینہ مبارک شکم سے بلند۔ رُخسار ہموار اور ہلکے انتہائی خوبصورت۔ پاؤں کی ایڑیاں نازک اور ہلکی۔ پاؤں کے تلوے بیچ سے ذرا خالی، جلد مبارک حریر و دیبا سے بھی ملائم تر۔ لعابِ دہن سراسر آیاتے شفاء و بقا، عرقِ بدن بے مثل و بے مثال و لازوال ایسی خوشبو کا حامل کہ ہر قسم کی خوشبو اور تعریف کے بیان سے افضل ترین۔ المختصر ؎

جمالِ رُوئے ترا ہر کہ دید حیراں شُد

چہ صُورتیست ترا لا الٰہ الا اللہ

اور ؎ حُسنِ یوسفؑ، دمِ عیسیٰؑ، یدِ بیضا داری

آنچہ خُوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

Marfat.com

میرے آباؤ اجداد بشمول آل و اولاد و روحی و قلبی فداک یارسول اللہ ط ماشاء اللہ ط سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر۔ اللھم صل وسلم و بارک علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین بقدر حسنہ وجمالہ وکمالہ واھلہ وعلی وارث حالہ۔ برحمتک یا ارحم الراحمین والحمد للہ رب العلمین ٥

تورے ہجر میں حق کے پیارے نبیؐ
مورا چین گیا، موری نیند گئی
اب در پہ تمہارے آن پڑی
مورا چین گیا، موری نیند گئی
میرے من میں ہے اب تو جوگنیا بنوں
اور مل کے بھبوت مدینہ چلوں

Marfat.com

حلیہ مبارک سے متعلّق دُرُود شریف

نوٹ:۔ ثابت شدہ کہ ہر جگہ "سیّدنا محمدؐ" پڑھا اور لکھا جائے تو افضل ہے۔
(حدیث پاک بحوالہ دُرِّمختار و شامی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَ
صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی رَاْسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الرُّءُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی وَجْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْوُجُوْہِ
وَصَلِّ عَلٰی جَبِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْبُنِ وَصَلِّ عَلٰی
جَبْھَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْجِبَاہِ وَصَلِّ عَلٰی عَیْنِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْعُیُوْنِ وَصَلِّ عَلٰی حَاجِبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْحَوَاجِبِ وَصَلِّ عَلٰی جَفْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْفَانِ
وَصَلِّ عَلٰی اَنْفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاُنُوْفِ وَصَلِّ عَلٰی

Marfat.com

خَدِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْخُدُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى صُدْغِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَصْدَاغِ وَصَلِّ عَلٰى اُذُنِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِي الْاٰذَانِ وَصَلِّ عَلٰى فَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَفْوَاهِ
وَصَلِّ عَلٰى شَفَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الشِّفَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سِنِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْنَانِ وَصَلِّ عَلٰى لِسَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاَلْسِنَةِ وَصَلِّ عَلٰى ذَقَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَذْقَانِ
وَصَلِّ عَلٰى عُنُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَعْنَاقِ وَصَلِّ عَلٰى
صَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الصُّدُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى يَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَيْدِيْ
وَصَلِّ عَلٰى كَفِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَكُفِّ وَصَلِّ عَلٰى اِصْبَعِ
مُحَمَّدٍ فِي الْاَصَابِعِ وَصَلِّ عَلٰى زَنْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْنَادِ
وَصَلِّ عَلٰى ذِرَاعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَذْرُعِ وَصَلِّ عَلٰى
مِرْفَقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَرَافِقِ وَصَلِّ عَلٰى عَضُدِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَعْضَادِ وَصَلِّ عَلٰی اِبْطِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْاٰبَاطِ وَصَلِّ عَلٰی مَنْکَبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَنَاکِبِ
وَصَلِّ عَلٰی کَتِفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَکْتَافِ وَصَلِّ عَلٰی
تَرْقُوَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی التَّرَاقِیْ وَصَلِّ عَلٰی کَبِدِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَکْبَادِ وَصَلِّ عَلٰی ظَهْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الظُّهُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی فَخِذِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَفْخَاذِ
وَصَلِّ عَلٰی رُکْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الرُّکَبِ وَصَلِّ عَلٰی
سَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی السُّوْقِ وَصَلِّ عَلٰی کَعْبِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْاَکْعُبِ وَصَلِّ عَلٰی عَقَبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْاَعْقَابِ وَصَلِّ عَلٰی قَدَمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَقْدَامِ
وَصَلِّ عَلٰی شَعْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الشُّعُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی
لَحْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اللُّحُوْمِ وَصَلِّ عَلٰی عِرْقِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْعُرُوْقِ وَصَلِّ عَلٰی دَمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

فِی الدِّمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی عَظْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْعِظَامِ وَصَلِّ عَلٰی جِلْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْجُلُوْدِ وَصَلِّ عَلٰی لَوْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَلْوَانِ وَصَلِّ عَلٰی قَامَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقَامَاتِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَّاَکْمَلَ بَرَکَةٍ وَّاَزْکٰی سَلَامٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ کُلَّمَا ذَکَرَكَ وَذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ وَذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

نوٹ:۔ ہر روز سونے سے پہلے باوضو باادب اور حضوری قلب سے تین بار پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارتِ پاک سے مشرّف ہوگا۔ (بحوالہ سیرتِ رسولِ عربی از علامہ نور بخش توکلیؒ)

Marfat.com

بارگاہِ ربُّ العزّت میں

الٰہی وُہ زباں دے جو ثنا خوانِ محمدؐ ہو
ثنا ایسی جو ہر آئینہ شایانِ محمدؐ ہو
وُہ جانِ پاک دے یارب جو قربانِ محمدؐ ہو
وُہ دل دے جو شکارِ تیرِ مژگانِ محمدؐ ہو
جنُونِ عشق و گرما گرمیٔ سوزِ محبّت سے
یہ آوارہ ہو اور دشت و بیابانِ محمدؐ ہو
شرابِ شوق سے لبریز ہو پیمانۂ اُلفت
نگارِ حسُن ہو، مَیں ہُوں، خیابانِ محمدؐ ہو
مقامِ لِی مَعَ اللہ تک بھلا کِس کی رسائی ہو
جب اُس خلوت کدہ میں خاص جانانِ محمدؐ ہو

Marfat.com

بدل جائے شبِ بخت سیہ صُبحِ دل آرا سے
اگر جلوہ نما رُوئے درخشانِ مُحمّدؐ ہو

علیمِ خستہ جاں تنگ آگیا ہے دردِ ہجراں سے
الٰہی کب وُہ دِن آئے کہ مہمانِ مُحمّدؐ ہو

نوٹ :۔ لازم ہے "ؐ" کی جگہ پڑھا جائے "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ"۔

الٰہی عاصیم اَسْتَغْفِرُاللّٰہ   توئی فریاد رس اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
ندارم ہیچ گونہ توشۂ راہ   بجز لَاتَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہ

الٰہی! بحقِّ عبدِ رزاق، آں امام و مُرشدِ کامل
دلِ من شاد کُن، معمُور فرما دامنِ سائل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
(القرآن)

؎ نہ پُوچھ اِن خرقہ پوشوں کی اِرادت ہو تو دیکھ ان کو
ید بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

اِرشاداتِ عالیہ مُرشدِ کامل علیہ الرحمۃ

۱۔ تمام معاملہ دل پر ہے۔ اِسی میں اللہ کی محبّت ہے اور اِسی میں شیطان ہے۔ دِل ٹھیک ہو تو سارے جسم کو اللہ کی طرف لے جاتا ہے دِل پلید ہو تو شیطان کا مسکن ہے ہر وقت شیطان پن میں اُلجھائے رکھتا ہے۔

۲۔ زیادہ سونا اچھا نہیں پیغمبر بھی تسلّی سے نہیں سوئے۔ سونا بھی مرنے کی مثل ہے۔

۳۔ مُسلمان بننا بہت مشکل ہے مسلمان عمل سے بنتا ہے۔ نام سے یا مُسلمان کے گھر پیدا ہونے سے نہیں۔

Marfat.com

۴۔ اِرشادِ خُداوندی ہے جو اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ اُس کا ہو جاتا ہے۔ ارشاد فرمایا۔ ”جے تو میرا ہو رہے سب جگ تیرا ہو“ پھر یہ شعر پڑھے:۔

تیرا فعل میرا، میرا فعل تیرا
جو ہے کار تیرا، وُہ ہے کار میرا

فنا ہو گیا جو تیری دوستی میں
تو ہے یار اُس کا وُہ ہے یار تیرا

دو عالم خریدار اُس کے ہوں بیشک
نقدِ جاں سے ہو جو خریدار تیرا

۵۔ شہوت کو روکنا ہر کسی کا کام نہیں۔ اللہ کے بندے ہی اِس آگ پر قابُو پا سکتے ہیں۔ اِسی سے اُنہیں اللہ تعالیٰ کا کمالِ عِشق و محبّت حاصِل ہوتا ہے۔

۶۔ بندے سے مِل کر بندہ بنتا ہے اور گندے سے مِل کر گندا بندے کے نہ ماننے سے ابلیس دُھتکارا گیا۔ اللہ کے بندے کی تعظیم اللہ کی تعظیم ہے۔ اللہ کے بندوں کا منکر شیطان کا ساتھی ہے۔

Marfat.com

۷۔ جیتے جی اِس کافر کو مارے تو پھر اللہ کا بندہ ہے۔ "مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا۔" مرنے سے پہلے مر جاؤ۔ اِسے مر کر زندہ ہونا کہتے ہیں۔

۸۔ اِسلام میں رہبانیّت نہیں بلکہ اللہ کی یاد میں زندگی اِس طرح گزارو کہ ہتھ کار وِّتے دِل یار وِّتے۔

۹۔ دل میں خواہشات کی آگ ہے۔ خواہشات پر قابُو پانا مُسلمانی ہے مُسلمان ہونا بہت بڑی چیز ہے۔ نام کی مسلمانی کوئی معنی نہیں رکھتی۔

۱۰۔ رات دِن اِسی دُنیا میں رہے ہیں۔ باقی کوئی نہ یہاں رہا ہے اور نہ رہے گا سب نے جاتا ہے۔ ہر چیز کو فنا ہے۔ بقا صرف اللہ کو ہے۔

۱۱۔ بُری صُحبت سے ہمیشہ بچنا چاہیئے۔ اللہ کے بندے کی صحبت اِختیار کرنا چاہیئے۔ اسی کی مجلس میں بیٹھو صحبت اکسیر کا

Marfat.com

حکم رکھتی ہے ؎

صُحبتِ صالح ترُا صالح کُند صُحبتِ طالع ترا طالع کُند

۱۲۔ رُوح کی غذا اللہ تعالیٰ کی یاد اَور محبّت ہے۔ اِن دونوں کے بیچ میں ایک بچّہ دل ہے۔ یہ اگر رُوح کے قابُو میں آجائے تو نفس مُردہ ہوکر رُوح کے ساتھ مقامِ علیّین میں چلا جاتا ہے۔ اَور اگر یہ نفس کے قابُو میں آجائے تو رُوح مُردہ ہوکر نفس کے ساتھ مقامِ سجّین میں چلی جاتی ہے۔

۱۳ اللہ تعالیٰ صُورتوں کو نہیں بلکہ سیرتوں کو دیکھتا ہے۔ اِسی طرح اللہ والوں کی نظر بھی دلوں پر ہوتی ہے۔

۱۴۔ اگر کسی سے وعدہ کرو تو اِنشاء اللہ ضرور کہو۔ پھر اگر قُدرت کو منظُور ہوا تو وعدہ پُورا ہوجائے گا ورنہ گناہگار نہیں ہوگا۔ مکمّل وعدہ واِرادہ کر کے اِنشاء اللہ کہو۔ ویسے انشاء اللہ کہہ دیا اَور اِس کام کو کرنے کا اِرادہ نہیں تو اَور بھی گناہگار

Marfat.com

ہوتا ہے۔ بلکہ یہ تو منافقت ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ میں نے خدا کو اپنا ارادہ چھوڑ کر پایا ہے۔

۱۵۔ دُنیا مُردار ہے اِس کے چاہنے والے کُتّے ہیں۔ اللہ باقی ہے۔ اللہ کے دوست باقی ہیں۔

۱۶۔ فرمایا۔ اُمّت میں مردوں میں سب سے زیادہ فضیلت حضرت صدّیقِ اکبرؓ کو اور عورتوں میں حضرت عائشہؓ کو حاصل ہے۔ ایک دفعہ حضرت صدیقِ اکبرؓ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہؓ کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ بیچ میں قرآن رکھا تھا اسی اثنا میں حضرت نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف لائے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے صدّیقِ اکبرؓ کیا تُو نے شیطان کو دُور سمجھا ہے۔ پھر حضرتؒ نے فرمایا تنہائی میں ماں بہن کے پاس بھی مت جاؤ۔ یہ تو پاک ہستیاںؓ تھیں۔ یہ ہمارے (اُمّت کے) لیئے سبق ہے۔ جو قدرت کے قانون

Marfat.com

کو توڑتا ہے وہ خود تباہ ہو جاتا ہے۔

۱۷۔ نمازِ تہجد ایک ایسی دولت ہے جس کے سامنے نفل عبادتیں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں جس شخص کو یہ نعمت حاصل ہو اس کے دل میں ایک عجیب گداز اور رقت پیدا ہو جاتی ہے اللہ کے بندے تہجد کی نماز کو اپنے اوپر چھٹی نماز لازم کر لیتے ہیں اس کے بغیر کوئی اولیاء اللہ نہیں ہوا۔

۱۸۔ پھر فرمایا زیادہ اللہ اللہ کی جانب دھیان رکھنا چاہیئے حضرت بلھے شاہؒ نے فرمایا ہے ؎

اِکو الف تیرے درکار علموں بس کریں او یار

ہر چیز سے جو آواز آتی ہے اُسے اللہ کی آواز سمجھنا چاہیئے۔

پھر سائیں صاحب علیہ الرحمۃ نے فرمایا اسمِ ذات بھی یہی ہے اسمِ اعظم بھی سب علم اِس کے اندر ہے۔ ہر شے زمین، آسمان چرند، پرند، جڑی بوٹی، گھاس، پھوس سب اِس کی تسبیح

Marfat.com

کرتے ہیں جب بھول جاتے ہیں تو ہلاک ہوجاتے ہیں۔ اگر
غافل ہے تو صرف انسان جسے اللہ تعالیٰ نے ڈھیل دی
ہوئی ہے اور پھر فرمایا اگر دل کا ٹکڑا سنور جائے تو سارا جسم
سنور جاتا ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیاءؔ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا او نشیند در حضورِ اولیاء

قبلہ سائیں صاحب علیہ الرحمۃ و نوّر اللہ مرقدہٗ کے اُن گنت
ولازوال ارشاداتِ عالیہ سے چند موتی تبرّکاً پیش کئے گئے ہیں۔
آپ رحؒ عشقِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے سرشار اور اتباعِ سُنّت
کی زندہ جاوید عملی تصویر، منبعِ فیضِ الٰہی، محبُوبِ سُبحانی، قطبِ عالم،
غوثِ دوراں، عارف و واصل باللہ، شمسُ العارفین المختصر
"اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ" اور نائبِ رسولؐ جیسے جلیل القدر منصب
قُدسیہ پر فائز، انتہائی شفیق اور خلیق ایسے کہ جو ایک دفعہ حاضری کا

Marfat.com

شرف حاصل کرتا وہیں کا ہو رہنا باعثِ سعادت سمجھنا بار بار بلکہ ہزار بار کی حاضری پر صبر کی بجائے تشنگی تڑپ میں بدل جاتی۔

ہوا ہوں حضرتِ رزّاقؒ کی نسبت سے رزّاقی
الٰہی فیض ہو جائے مرے مرشد کا آفاقی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَشُکْرًا لِلّٰہِ دَائِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ؕ

چوں شدی دور از حضورِ اولیاء
در حقیقت گشتہ دور از خدا

خواہی کہ دلت صاف شود آئینہ
دہ چیز بروں کن ز درونِ سینہ
حرص و حسد و بخل و حرام و غیبت
بُغض و غضب و کبر و ریا و کینہ

Marfat.com

۷۸۶
۷۲۸

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (پ ۲ ع ۳)

اَے شہیدؒ تیری عظمت کو سلام

؎ وُہ عِشق جس نے ناتواں کو زورِ حیدری دیا
وُہ عِشق جس نے بے نوا کو تاجِ قیصری دیا

عاشقِ صادق و جانباز غازی علم الدّین شہید علیہ الرّحمۃ و نوّر اللہ مرقدہٗ کی

آخری وصیّت:۔ میرے پھانسی لگنے سے رشتہ داروں کے گناہ نہیں بخشے جائیں گے۔ ہر ایک کو اُس کا عمل ہی دوزخ سے نجات دلائے گا۔ نماز قائم کریں احکامِ شرعی کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں۔

Marfat.com

آخری آرزو:- دو رکعت نمازِ شکرانہ ادا کرنے کی اجازت طلب کرنا تھی۔ اجازت ملنے پر حسبِ معمول سے بھی کم وقت میں ادا کیا گیا۔ ممکن ہے ایسا اِس لیئے کیا ہو مبادا کوئی خیال کرے کہ زندگی کے آخری لمحات کو طول دیا جا رہا ہے۔ عاجز کا تو گمانِ اغلب ہے کہ وصلِ حقیقی کی تڑپ اور تا ہنگ نیز انتظارِ وصل کی گھڑیوں کو مختصر کرنے کی خاطر ایسا کیا گیا۔ ع

سُوئے مقتل لے چلو اِس دور کا منصُور ہُوں

ے پڑا فلک کو کبھی دِل جلوں سے کام نہیں
جلا کے راکھ نہ کر دُوں تو داغ نام نہیں

آخری خواہش (جو خواہش ہی رہی) تختۂ دار پر ہاتھ پاؤں نہ باندھے جائیں۔ تاکہ دمِ آخر کی شدید ترا ذیّت یعنی مُرغِ بسمل جیسی پھڑک اور تڑپ محبُوبِ خُدا، محمدِ مصطفیٰ، احمدِ مجتبیٰ صلّی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلّم کے قرب کا باعث بن سکے ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

؎ فرشتوں سے کہوں مَیں قبر میں یہ ہیں مرے آقاؐ
یہ ہیں محبُوبؐ باری بے کسوں کے ملجاؐ و ماویٰؐ
زیارت کے لیئے اِنؐ کی یہاں تک مر کے پہنچا ہُوں
انھیؐ کے واسطے اِتنی مُسافت کر کے پہنچا ہُوں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط اللہ ہر شہید اور مومن کی قبر کو اپنے خاص نور سے منوّر فرمائے ۔ آمین ثُمّ آمین ۔

نماز اچھی، حج اچھا، روزہ اچھا اور زکوٰۃ اچھی
مگر مَیں باوجُود اِن کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مرُوں مَیں خواجۂ بطحاؐ کی عزّت پر
خُدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

Marfat.com

وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

مواجہ شریف کی جالی مبارک پر کندہ اشعار

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ اَعْظُمُهٗ
فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ
فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

(اے ان سب سے بہتر اور عظیم ترین جو خاک میں مدفون ہیں، جن کی خوشبو سے دشت وجبل مہک اُٹھے تھے میری جان اس قبر مبارک پر قربان ہو جائے جس میں آپ تشریف فرما ہیں اس میں مجسم پاکبازی سخاوت اور کرم نوازی ہے)۔

Marfat.com

۷۸۶
۷۲۸

مؤدّبانہ آہ و درد بھری اپیل

؎ اشک سے دشت بھریں آہ سے سوکھیں دریا
مچھلیاں دشت میں پیدا ہوں ہرن پانی میں

اَے مُسلمانو! اَے مومنو! اَے اَربابِ اختیار و اقتدار! اِسمِ مُبارک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سُنتے، پڑھتے، لکھتے وقت دُرُود و سلام کو لازم کر لیجئے۔ خطُوط و رسائل و کتب کے آغاز پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد دُرُود شریف کا عملی رواج عام کر دیجئے۔ اس عاجز کے نزدیک تو یہ فرضِ عین، قرضِ عین نیز سُنّتِ صدّیقِ اکبرؓ بھی ہے اور باعثِ فلاحِ دارین بھی۔ خطُوط وغیرہم پر پاکیزہ عربی تحریر کی بجائے تقدّس و حُرمت کے پیشِ نظر ۷۸۶/۷۲۸ لکھنے کی تجویز ہے (دُرُود پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ = ۷۲۸)، خُدارا!

Marfat.com

فرائض پر نوافل کو ترجیح نہ دیجئے۔ مزید دینِ فطرت کا امن و سلامتی کا لازوال پیغام بذریعہ عمل پورے جگ کو اپنی اپنی بساط و استطاعت کے مطابق بتوفیقِ خداوندی پہنچا دیجئے نیز بتلا دیجئے کہ دینِ اسلام ہی انسانیّت و نسوانیّت کے تقدّس و عظمت اور فلاح کا سچّا اور حقیقی داعی و محافظ و ضامن بھی ہے اور مکمّل ضابطۂ حیات بھی۔

؎ بھلائی کا الٰہی مجھ سے کوئی کام ہو جائے
ترے پاکیزہ بندوں میں مرا بھی نام ہو جائے

اے میرے بہی خواہو! اے اللہ والو! اے محسنو! (یَغفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ) مجھ عاجز کی ذیل کی دِلی دُعا پر آمین ثم آمین" کہنے کی التجا و استدعا ہے:۔

——اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

ـــــ اَے اللہ رحمٰنُ و رحیمُ و کریم! اپنے دائمی و قائمی مسکن والا قلبِ سلیم عطا فرما۔ کیونکہ بزبانِ شاعر تیرا ہی ارشادِ گرامی ہے ؎

من نہ گنجم در زمین و آسماں   بل بگنجم در قلوبِ مومناں

اَور پھر یہ حال ہو جائے کہ خلوت میں جلوت اَور جلوت میں خلوت کے مزے لُوٹوں ؎

دِل میں ہو یادِ تری اَور گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

ـــــ اَے اللہ! ذِکرِ خیر اَور کارِ خیر میں سب میں رہ کر سب سے جُدا لیکن سب کی صدا اَور تیری پسندیدہ اداؤں والا قائمی و دائمی طور تیرا ہی عاجز و مُحتاج و مُقرّب بندہ بن جاؤں۔ اسی پر خاتمہ اَور حشر ونشر ہو۔ ذِکر و فِکر اَور دُرود و سلام میں سب سے بڑھ کر حریص بن جاؤں ؎

مِری یہ چند روزہ زندگی تیری رضا پر ہو
محبّت سَرورِ کونین ﷺ کی میرا مُقدّر ہو

Marfat.com

——— اے اللہ! جب نفسا نفسی کا عالم ہو یہ عاجز تو تیرے ہی دیدارِ خاص میں مستغرق ہو۔ حقیر تو حقیقی عید تیری دید کو سمجھتا ہے۔

ے ترا لطف و کرم مجھ پر رہے میدانِ محشر میں
نگاہوں کو ترا دیدار ہو، پُر ہول منظر میں

——— اے اللہ! یہ عجز و انکسار والی دُعا تیری ہی توفیق و احسانِ عظیم اور تیرے ہی سُجھائے ہُوئے الفاظ کی مرہُونِ منّت ہے لہٰذا بحُرمتِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اِس اِلتجا کو قبول فرما لے۔

——— اے میرے اللہ جلّ شانہ! یہ تیرے عاجز و محتاج بندے کی جانب سے "لَبَّيْكَ اللهَ الحقّ لَبَّيْكَ" کی ازلی و ابدی صدا کے ساتھ خالی دامنِ مُراد پھیلائے تجھ مجیب الدّعوۃ و لاج پال اور تیری ہی توفیق و عطا سے سوال کیا جا رہا ہے۔ اِس لئے قبولیّت کے بارے

Marfat.com

میں یقیناً پُر اُمّید ہوں ـــــ

بحقِّ عبدِ رزّاق آں وَ اِمامِ مُرشدِ کامل
دلِ من شاد کُن معمور فرما دامن سائل

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سُبْحَانَ اللّٰہ! کیا خوب اِہتمامِ پردہ ہے بمقامِ غور و فکر ہے "میرا جنازہ رات کے اندھیرے میں اُٹھانا تاکہ کسی نامحرم کی نظر نہ پڑے"

(جگر گوشۂ رسولِ مقبول ﷺ خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا)

Marfat.com

قرآنی اسلوب سلام (تبرکاً)

۱۔ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ۔ پ ۱۹، ع ۴

۲۔ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ (پ ۲۳ سورۂ صٰفٰت آخری)

چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام

صلوٰۃ کے صیغے

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَآئِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا ۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَ

Marfat.com

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

Marfat.com

مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
۸۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
۹۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

Marfat.com

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۱۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۱۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۸۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۹۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۲۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

Marfat.com

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

۲۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

Marfat.com

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَصَلَوٰتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

۲۴۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۵۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

Marfat.com

سلام کے صیغے

۲۶۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

۲۷۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ اَلصَّلٰوۃُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

۲۸۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

Marfat.com

٢٩۔ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلٰوتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ
سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

٣٠۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ
الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

٣١۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

Marfat.com

۳۲۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ۔

۳۳۔ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْکُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

۳۴۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ شَہِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَہِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

Marfat.com

۳۵۔ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

۳۶۔ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

۳۷۔ اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوٰاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

۳۸۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ اَلصَّلَوٰاتُ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

Marfat.com

اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

۳۹۔ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ اَلصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

۴۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(ماخوذ "زاد السّعید" مؤلّفہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

"بے شک نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے" (القرآن) لہٰذا نماز اسی یقینِ محکم سے جتنی توجّہ سے ادا کی جائے گی اُتنا ہی قربِ الٰہی حاصل ہوگا جو بد اعمالیوں سے بچت اور موجبِ فلاح ہے یہی اصل اور رُوحِ نماز ہے۔

Marfat.com

دیگر درود شریف

درودِ نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَھُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ۔

درودِ تریاق مجرّب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

Marfat.com

عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ۔

درودِ گنج عاشقان (ثلاثہ۔اوّل) صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

(دوم) رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ (ہر جمعہ سَو مرتبہ پڑھنا بے شمار فیوض وبرکات کا حامل ہے)

درودِ مجددیہ خالقیہ رزّاقیہ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

درودِ غوثیہ خالقیہ رزّاقیہ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ

Marfat.com

وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درودِ حلّ المشکلات (اوّل) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔ (دوم) اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ۔ (ہر مشکل کے لئے بعد از نمازِ عشا ۳۵۰ بار)۔

درودِ ماہی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ وَ
بِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَآاَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَاقَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ یَاوِتْرُ یَآاَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَ
لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِکَ
یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

درودِ قبیصہؓ (دعائے کرم و فضل) :- اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ وَاَصْحَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ
عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ ۔ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ ۔ وَاَنْزِلْ
عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ ط (الٰہی رحمت و سلام اور برکتیں نازل فرما
سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل و اصحاب پر۔ اور مجھے

Marfat.com

خصوصی ہدایت نصیب فرما اور مجھ پر فیضان برسا اپنے فضل کا۔
اور پھیلا مجھ پر اپنی رحمت اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

انمول دُعا

(راحقر کی والدہ ماجدہ نوّر اللہ مرقدہا کی دائمی اور بعد از ہر نماز دُعا)

"اے اللہ! میرے بچے کو ہر پریشانی سے بچانا اور اسے ایسا رزق عطا کرنا جس سے یہ ہمیشہ تیری ہی یاد میں رہے۔"

(اللہ سب کے والدین اور اُمّتِ مُسلمہ کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہِ الْعَظِیْمِ وَ اَصْحَابِہِ الْفَخِیْمِ ط

Marfat.com

تسلیماتِ سبعہ

۱۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْحَرَمَیْنِ۔

۲۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْخَافِقَیْنِ۔

۳۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ۔

۴۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ مَنْ فِی الْکَوْنَیْنِ وَشَفِیْعَ مَنْ فِی الدَّارَیْنِ۔

۵۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْقِبْلَتَیْنِ۔

۶۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْمَشْرِقَیْنِ وَضِیَاءَ الْمَغْرِبَیْنِ

۷۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْکَ وَعَلٰی عِتْرَتِکَ وَاُسْرَتِکَ وَاَوْلَادِکَ وَاَحْفَادِکَ وَاَزْوَاجِکَ وَخُلَفَائِکَ وَنُقَبَائِکَ وَنُجَبَائِکَ وَاَصْحَابِکَ وَاَحْزَابِکَ وَاَتْبَاعِکَ وَاَشْیَاعِکَ سَلَامُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

Marfat.com

درودِ خمسہ (انتہائی پسندیدہ درود شریف)

سیّدنا امام شافعی علیہ الرحمۃ نے بعد وصال ابُوالعبّاس علیہ الرحمۃ کو خواب میں فرمایا کہ میرے ربّ نے مجھے درجِ ذیل پانچ کلمات کے طفیل بخش دیا۔ (آبِ کوثر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِیْ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ۔ (سعادتِ دارین ص ۱۲۹)

دربارِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم میں

يَا رَسُوْلَ اللهِ اُنْظُرْ حَالَنَا
يَا حَبِيْبَ اللهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْ يَدِیْ سَهِّلْ لَنَا اَشْكَالَنَا

Marfat.com

مناجاتِ اویس قرنیؓ

الٰهی انت ربی وانا العبد وانت الخالق وانا المخلوق
وانت الرزاق وانا المرزوق وانت المالک وانا المملوک
وانت العزیز وانا الذلیل وانت الغنی وانا الفقیر
وانت الحی وانا المیت وانت الباقی وانا الفانی
وانت الکریم وانا اللئیم وانت المحسن وانا المسیئ
وانت الغفور وانا المذنب وانت العظیم وانا الحقیر
وانت القوی وانا الضعیف وانت المعطی وانا السائل
وانت الامین وانا الخائف وانت الجواد وانا المسکین
وانت المجیب وانا الداعی
وانت الشافی وانا المریض
فاغفرلی ذنوبی وتجاوز عنی واشف امراضی یا الله

Marfat.com

يَا كَافِيْ يَا رَبُّ يَا وَافِيْ يَا رَحِيْمُ يَا شَافِيْ يَا كَرِيْمُ يَا مُعَافِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ وَعَنْ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَرُفَقَاءِ الصَّادِقِيْنَ فِيْ خِدْمَةِ الْقُرْاٰنِ وَالْاِيْمَانِ فَاعْفُ عَنِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَعَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَارْضَ عَنِّيْ وَعَنْهُمْ اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؕ

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسم اعظم اللہ کی صفت اور ثناء ہے اور سب کی اصل اور تخم اسم اللہ ذات ہے ؎

عِبَارَاتُنَا شَتّٰی وَحُسْنُكَ وَاحِدٌ
وَكُلٌّ اِلٰی ذَاتِ الْجَمَالِ يُشِيْرُ

ترجمہ۔ عبارتیں مختلف مگر تیرا حسن واحد ہے اور سب تیری ذاتِ جمال کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ (حسّان بن ثابت رضؓ)

Marfat.com

ایک ایمان افروز حقیقت

؎ کیا شانِ احمدی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گُل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے

اِسی ازلی و ابدی روشن دلیل و حقیقت سے ایک غیر مُسلم شاعر بھگت کبیر داس اپنے ایک شعری قطعہ کے ذریعے یُوں پردہ اُٹھاتا ہے:-

؎ عدد نکالو ہر چیز سے چوگن ۴ کر لو وائے
دو ۲ مِلا کے پچگن ۵ کرو، بیس ۲۰ کا بھاگ لگائے
باقی بچے کے نوگن ۹ کر لو دو ۲ اس میں اور مِلائے
کہت کبیر سُنو بھئی سادھو نام محمد آئے

تشریح: کسی بھی حرف، لفظ، جُملہ یا شئے کے عدد بحسابِ ابجد کے چار کے حاصل ضرب میں دو جمع کر کے پانچ سے ضرب دیجئے۔ پھر بیس ۲۰ پر تقسیم کرنے سے جو عدد باقی بچے اِس باقی عدد کو نو (۹) سے ضرب دے کر دو ۲ جمع کر دیجئے۔ نتیجتاً عدد "۹۲" حاصل ہو گا۔ جو اِسمِ "محمد" (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے عدد "۹۲" کا مظہر ہے۔ سُبحان اللہ

Marfat.com

کیا عظیم شانِ حبیبؐ و محبوبِ کائنات صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہے کہ اپنے تو اپنے غیروں نے بھی تسلیم کیا کہ ہمارے حضورِ اکرمؐ، نبیٔ محترمؐ، رسولِ معظّمؐ، فخرِ موجوداتؐ، صاحبِ لولاک و کوثر، رؤفؐ و رحیمؐ و کریمؐ سیّدُ الانبیاء و مرسلین، رحمۃٌ لّلعالمین، شفیع المذنبین صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم اصلِ کائنات اور وجہِ وجودِ کائنات ہیں۔

تبرّکات

کیا مجھ کو داغوں نے سروِ چراغاں — کبھی تُو نے آ کر تماشا نہ دیکھا
ندامت، مُصیبت، خجالت، بلائیں — ترے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا
تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا — برابر ہے دُنیا کو دیکھا نہ دیکھا

(میر دردؔ)

آنکھوں سے دید کا جو کسی کو خیال ہے
احمدؐ کی ذات آئینۂ ذُوالجلال ہے

Marfat.com

سلامِ اعرابی

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی التُّرْبِ اَعْظُمُہٗ

اے سب مخلوق سے بہتر! دفن ہوئیں مٹّی میں جن کی ہڈیاں

فَطَابَ مِنْ طِیْبِھِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ

پس پاک ہو گئے اُن کی پاکیزگی سے ٹیلے اور میدان

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ

میری جان فِدا ہو اُس قبر پر جس میں آپؐ کا قیام ہے

فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

اِسی میں ہے پاک دامنی اور اسی میں ہے سخاوت اور شرافت

وَصَاحِبَاکَ رضؓ فَلَا اَنْسَاھُمَا اَبَدًا

اور آپؐ کے دونوں رُفقاءؓ کو میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا

مِنِّی السَّلَامُ عَلَیْکُمْ مَا جَرَی الْقَلَمُ

میرا سلام ہو آپؐ پر جب تک قلم لکھتا رہے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی جل شانہٗ "سُبحٰنک لاعِلم لنا اِلاّ ماعلمتنا

اِنّک انت العلیم الحکیم ہ"

رزّاقیہ آبِ حیات

(فیضِ عام)

نذرانہ عقیدت جمشیدیہ رزّاقیہ

کامیابی کی بُنیاد :-

عجز کارِ انبیاء و اولیاءست

عاجزی مقبولِ درگاہِ خُداست

بے شک عجز و انکسار اور خاکساری قُربِ الٰہی کے لئے ایک مضبُوط بُنیاد اور

اور بہترین ڈھال ہے

Marfat.com

نفسِ امّارہ کی بہت ہی باریک چال ہے۔ یہ زاہد کو زُہد کے جال میں عابد کو عبادت کے زعم میں اور عالم کو علم کے گھمنڈ میں مارتا ہے اور جاہل تو پہلے ہی بے چارہ مرا ہوا یعنی مُردہ ہوتا ہے۔ اِس لئے ہر وقت "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ" کی حقیقی اور عملی تصویر بنے رہنے ہی میں حصُولِ کامیابی اور رضائے الٰہی کا راز پوشیدہ ہے ؎

میری زادِ راہ قلیل ہے میرا فردِ جرم طویل ہے
نہ جواز ہے نہ دلیل ہے ترے عفو ہی کا ہے آسرا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

الٰہی بحقِّ بنی فاطمہ رض
کہ بر قولِ ایماں کُنی خاتمہ

Marfat.com

اَلجُزءُ الاوّلُ

بے حد فضیلت والے، باقی رہنے والی یادگار، جنّت کے خزانوں میں سے ایک بہترین خزانہ، اُحد پہاڑ سے بھی بہت بڑا عملِ کثیر، انتہائی بابرکت و بافضیلت صلوٰۃ التسبیح میں پڑھے جانے والے کلمات۔ (الحدیث)

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکبَرُ وَلَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ

دیگر ورد میں لَا مَلجَی وَلَا مَنجَی مِنہُ اِلَّا اِلَیہِ

مزید عَدَدَ خَلقِہٖ وَرِضٰی نَفسِہٖ وَزِنَۃَ عَرشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ کا اضافہ سونے پر سہاگے کے مثل ہے اللہ تعالےٰ ہر مُسلمان کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

چیست دُنیا از خُدا غافل بُدن نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِخَيْرِ الْاَسْمَآءِ وَبِسْرِ الْاَسْمَآءِ
الْحُسْنٰى وَبِحَمْدِ لِلّٰهِ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ
الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ
الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ
الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْمُجِيْبُ الْعَلِىُّ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَبِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

Marfat.com

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَأُنَا
وَمَأْوَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَسْمَآئُہُ الْعَالِیَۃُ
الْمُقَدَّسَۃُ الْمُبَارَکَۃُ ھٰذِہٖ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ
قَاسِمٌ عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِیْدٌ
مُنِیْرٌ بَشِیْرٌ نَذِیْرٌ ھَادٍ مَھْدِیٌّ رَسُوْلٌ نَبِیٌّ طٰہٰ یٰسٓ
مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ شَفِیْعٌ خَلِیْلٌ کَلِیْمٌ حَبِیْبٌ مُصْطَفٰی
مُرْتَضٰی مُجْتَبٰی مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ قَائِمٌ حَافِظٌ
شَھِیْدٌ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاُمَّتِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۝

وَبِالْاِقْرَارِ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝ وَبِالْیَقِیْنِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ وَبِھٰذَا الدُّعَاءِ ؎

بحقِ عبدِ رزّاق آں امام و مرشدِ کامل
دلِ من شاد کن معمور فرما دامنِ سائل

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ تَعَالٰی۔ (تین بار)

— اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (تین بار)

— اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ (تین بار)

— اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ایک بار)

Marfat.com

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ۔
(تین بار) لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْحَقِّ لَبَّیْکَ۔ (تین بار)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِسَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا۔
(تین بار)

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ وَبِحَقِّ رَمْزِ رُمُوْزِ رَامُوْزِ بُرُوْزِ
کُنُوْزِ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓصٓ ۚ الٓرٰ ۚ الٓرٰ قف
الٓرٰ قف الٓمّٓرٰ قف الٓرٰ قف الٓرٰ قف کٓھٰیٰعٓصٓ قف
طٰہٰ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ طٰسٓ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ
الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ یٰسٓ ۚ صٓ ۚ لا حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ
عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ قٓ ۚ
نٓ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ ۚ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا دَآئِمًا لَا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ
كُلِّ نَفْسٍ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَبِحُرْمَةِ وَبِفَضْلِ وَ
بِعَظْمَةِ وَبِجَلَالِ وَبِجَمَالِ وَبِهَيْبَةِ وَبِمَنْزِلَةِ وَ
بِمَلَكُوْتِ وَبِجَبَرُوْتِ وَبِكِبْرِيَآءِ بِثَنَآءِ وَبِبَهَآءِ
وَبِكَرَامَةِ وَبِسُلْطَانِ وَبِبَرَكَةِ وَبِعِزَّةِ وَبِقُوَّةِ وَبِقُدْرَةِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

Marfat.com

اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ
وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الْمُقَرَّبِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَاهُمْ یَحْزَنُوْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامِیْ عَلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَنَوِّرْ
قَلْبِیْ بِاَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ
الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ
اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ
وَیُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَافْعَلْ لِّیْ کَذَا وَکَذَا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ط وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

(ایک بار)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ج وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ط لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۔ (ایک بار)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ
وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(تین بار مع بسم اللہ شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ۝ (ایک بار)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لا
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ط صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ط اٰمِيْنَ ۝
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً
لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۝ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ بِتَاجِ
الْوَقَارِ وَالْاِيْمَانِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ
وَعَدْتَّهٗ ۔ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔

Marfat.com

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی اَحْمَدِنِ الْمُجْتَبٰی وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ یَا رَازِقُ یَا رَزَّاقُ یَا بَصِیْرُ یَا مُجِیْبُ یَا عَلِیُّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

Marfat.com

اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَ
اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِحَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَکَ یَاحَبِیْبَنَا
یَاسَیِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فَاشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ یَانِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاھِرُ ٥
اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیْنَا بِجَاھِہٖ عِنْدَکَ ٥ وَاجْعَلْنَا
مِنْ خَیْرِ الْمُصَلِّیْنَ وَ الْمُسَلِّمِیْنَ عَلَیْہِ ٥ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ
الْمُنِیْرِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الرَّءُوْفِ
الرَّحِیْمِ الْھَادِیْٓ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَعَلٰٓی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ دَآئِمًا
اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ٥ ط

درودو سلام ۔ احسانِ عظیم ۔ اِنعام خاص

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

Marfat.com

وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ
بِقَوْلِكَ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
قُلْتَ فِیْ شَانِهٖ وَعَظْمَتِهٖ "وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
بَشَّرْتَهٗ "اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ
وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا
عَزِیْزًا ؕ"

Marfat.com

—— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَتَمْتَ عَلَيْهِ رُسُلَكَ بِقَوْلِكَ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط"

—— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ فِىْ خُلُقِهٖ "وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۞ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ط"

—— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ شَهِدْتَ رِسَالَتَهٗ بِقَوْلِكَ "يٰسٓ ج ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ لا"

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قِیْلَ فِیْ شَاْنِ صِدْقِہٖ فِیْ کَلَامِکَ الْمَجِیْدِ "مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی" ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَعْلَوْتَ مَنْزِلَتَہٗ بِنُزُوْلِ رُوْحِ الْاَمِیْنِ کَمَا قُلْتَ "نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ عَلٰی قَلْبِکَ" ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَتَعَلَّقُ بِذَاتِکَ الْقَدِیْمِ بِاَنْ قُلْتَ فِیْ شَانِہٖ "وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ۝ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
هُوَ اَفْصَحُ الْعَرَبِ وَقُلْتَ فِیْ بَلَاغَتِهٖ وَفَصَاحَتِهٖ
فِیْ کَلَامِكَ "فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ"

— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
یَحْمِلُ بَصِیْرَةً ظَاهِرِیَّةً وَبَاطِنِیَّةً وَقِیْلَ فِیْ
بَصِیْرَتِهٖ فِیْ کَلَامِكَ الْقَدِیْمِ الْمَجِیْدِ" مَا زَاغَ
الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی"

— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
کَانَ بَدْرُ الدُّجٰی وَکَانَ رَضَائُهٗ رِضَائَكَ کَمَا قُلْتَ
فِیْ شَانِهٖ "قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ
قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ"

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ صَدْرُهٗ مَرْكَزَ عُلُوْمِكَ وَوَدَعْتَ عُلُوْمَكَ بِقَوْلِكَ الْعَظِيْمِ "اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِىْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ" وَرَفَعْتَ دَرَجَاتِهٖ فِىْ اَقْصَآءِ الْعَالَمِ بِذِكْرِهٖ بِاَنْ "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۗ"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كُنْتَ وَعَدْتَّ لِمَرَاتِبِهٖ "عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ مَهْبِطَ وَحْيِكَ كَمَا قُلْتَ "وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

Marfat.com

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ كَانَ
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا o"

— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
كَانَ اِتِّبَاعُهٗ اِتِّبَاعَكَ كَمَا قُلْتَ "قُلْ اِنْ كُنْتُمْ
تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ o"

— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
كَانَ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ لِجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ كَمَا قُلْتَ
"قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا o"

— اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

Marfat.com

جعلتہ وسیلۃً فی استغفار المذنبین بقولک "وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ ط ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما ٥

— اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی اٰل واصحاب وامۃ سیدن الذی حرضت المسلمین علی نصرتہ بقولک "ما کان لاھل المدینۃ ومن حولھم من الاعراب ان یتخلفوا عن رسول اللہ ولا یرغبوا بانفسھم عن نفسہ ط"

— اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی اٰل واصحاب وامۃ سیدنا محمدن الذی ردعنہ شماتۃ الاعداء بقولک "والضحی ٥ والیل اذا سجی ٥ ما ودعک ربک وما قلی ٥"

Marfat.com

— اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَّاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَخْبَرَنَا عَنْكَ بِقَوْلِهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ "لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ" ط

— اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ رَفَعْتَ مَقَامَهٗ بِقَوْلِكَ "سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ○ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ○ ج فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ○" ط

— اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

Marfat.com

حَاوَرْتَهٗ فِیْ لَیْلَۃِ الْاِسْرَآءِ "اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ"۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْضَیْتَهٗ بِقَوْلِكَ "وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۝ط"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَفَعْتَ ذِكْرَهٗ "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ط"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ شَانِهٖ وَعَظَمَتِهٖ "اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ط"

Marfat.com

درودِ جمیع حاجات

(کوئی تعداد بھی دِل میں مقرر کر کے باقاعدگی سے روزانہ کا وِرد انشاء اللہ تعالیٰ اکسیر و مجرّب ہوگا)۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَطَبِيْبِنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا وَمُبَارَكَةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ ج وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ ج وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ج وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ ج مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ ج فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o وَشُكْرًا لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ؕ

حدیث: اَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (الحدیث)

اور مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ وَّعَذَابٍ ؕ

نجاتِ مردمِ جاں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
کلیدِ قفلِ جناں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
چہ خوفِ آتشِ دوزخ چہ خوفِ دیو لعیں
ورا کہ کرد بیاں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
نہ بود ملکِ دو عالم نہ دورِ چرخِ کبود
کہ بود دورِ اماں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

Marfat.com

درودِ حضوری وتمنّا جمشیدیہ رزّاقیہ

خدایا دائمی ہو حاضری دربارِ حضرتؐ میں
مسلسل آنکھ سے آنسو بہیں فرطِ محبّت میں

شہید و انبیائؑ و صالحیں موجود ہوں سارے
نظر افروز ہوں اس مجلسِ اقدس کے نظّارے

فضا مجلس کی ہو مہکی ہوئی پاکیزہ خوشبو سے
دِلوں کی دھڑکنیں آباد ہوں آوازِ "حق ہُو" سے

درودِ مستقل ہو یا الٰہی جلّ و علا جانِ اطہر پر
کروڑوں رحمتیں ہوں اے خدا جلّ و علا رحمت کے پیکرؐ پر

سلامِ دائمی رزّاقیؔ عاجز کا احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
کروڑوں برکتیں ہوں اے خدا ذاتِ محمدؐ پر

رضا حاصل رہے ہم کو ترے محبوبؐ کی ہر دم
اُنہیؐ کی پیروی کی دے ہمیں توفیق یا ارحم

Marfat.com

مقدّر میں ہمارے ہو سدا خوشنودیِ آقاؐ
یہی مقصود ہے اپنا یہی ہے مدّعا اپنا

رہے ہر دم نگاہوں میں جمالِ روضۂ اطہر
نگاہوں کی ضیا سرکارؐ کا ہو چہرۂ انور

مِرے دامن میں ہو خیرات اُنؐ کے آستانے کی
یہی سُرخی ہو میرے شوق کی میرے فسانے کی

مجھے معلوم ہے یا ربّ جلّ و علا بڑا ہوں خاطی و عاصی
مگر اُمّید بھی رہتی ہے مجھ کو تیری رحمت کی

بڑا احسان ہے مجھ پر مجھے اپنا بنایا ہے
مجھے اعزاز دے کر مرتبہ میرا بڑھایا ہے

نوٹ: "ص" پر صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور "رح" پر رحمۃ اللہ علیہ اور "رض" پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کا پڑھنا کتاب ہٰذا میں ہر جگہ لازم ہے۔

Marfat.com

اَلْجُزْءُ الثَّانِیْ

"لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَالِدِہٖ وَوُلِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔"

(تم میں سے کوئی مومن نہ ہو گا جب تک وُہ اپنی جان، مال، اولاد، اپنے والدین اور تمام آدمیوں سے بڑھ کر مجھ سے محبّت نہ کرے۔) (الحدیث)

"مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ۔" (جس نے میری قبرِ انور) کی زیارت کی، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی) (الحدیث)

"مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ۔" (جس نے بعد از وصال میری زیارت کی گویا اُس نے جیسے زندگی میں میری زیارت کی۔) (الحدیث)

"مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ۔" (جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا اُس نے مجھ پر ظلم کیا)۔ (الحدیث)

تِرا قدِ مُبارک گلبنِ رحمت کی ڈالی ہے
تجھے بو کر بنا اللہ نے رحمت کی ڈالی ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم الله وبالله وبخير الاسمآء وبسر الاسمآء
الحسنى وبحمد لله رب العلمين وهو الله الذي
لا اله الا هو الرحمن الرحيم الحكيم الودود المجيد
الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين
الولي الحميد المحصي المبدئ المعيد المحي
المميت الحي القيوم الواجد الماجد الواحد
الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر
الاول الاخر الظاهر الباطن الذي ليس
كمثله شيء وهو السميع البصير المجيب
العلي غفرانك ربنا واليك المصير وربنا اتنا
في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا
عذاب النار وبرحمتك يا ارحم الراحمين ۝ ط

Marfat.com

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَ
مَلْجَانَا وَمَاْوَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
اَسْمَآئُہُ الْعَالِیَۃُ الْمُقَدَّسَۃُ الْمُبَارَکَۃُ ھٰذِہٖ
عَادِلٌ حَکِیْمٌ نُوْرٌ حُجَّۃٌ بُرْھَانٌ اَبْطَحِیٌّ مُؤْمِنٌ
مُطِیْعٌ مُذَکِّرٌ وَاعِظٌ اَمِیْنٌ مَدَنِیٌّ عَرَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ
تِھَامِیٌّ حِجَازِیٌّ نِزَارِیٌّ قُرَشِیٌّ مُضَرِیٌّ اُمِّیٌّ عَزِیْزٌ
حَرِیْصٌ رَءُوْفٌ رَحِیْمٌ یَتِیْمٌ غَنِیٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ عَالِمٌ
طَیِّبٌ طَاھِرٌ مُطَھَّرٌ خَطِیْبٌ فَصِیْحٌ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥
وَبِالْاِقْرَارِ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّکَ
اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ٥
وَبِالْیَقِیْنِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَبِھٰذَا الدُّعَآءِ

بِحَقِّ عَبْدِ رَزَّاقْ آن امام و مرشدِ کامل — دلِ من شاد کن معمور دامن سائل

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِاَسْمَآءِ حَبِیْبِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِاَسْمَآءِ جَمِیْعِ
اَنْبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَبِاَسْمَآءِ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ مُحَمَّدِنِ الْمُعْطِیْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِهٖ لِجَمِیْعِ
خَلْقِ اللّٰهِ مَاسِوَی اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

Marfat.com

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِی الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ ط سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰى ط سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ط حدیث پاک کے مطابق روزانہ ایک مرتبہ

Marfat.com

پڑھنا موت سے پہلے جنّت میں ٹھکانے کا پتہ چل جائے گا۔
(کتاب العمل بالسُّنۃ)

دُعائے حاجات:۔ یہ مجرّب دُعا طوافِ کعبہ کے آخری چکّر میں بھی پڑھی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مَقْبُوْلًا وَّتَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَۃً وَّرَحْمَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ ○ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

دُعائے امن:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَ
صَرِّفْ عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ هُوَ حَرِيْصٌ
عَلَيْنَا وَعَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتْنَا بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعِزَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِحُرْمَةِ
مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ط يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ يَا بَصِيْرُ يَا مُجِيْبُ يَا عَلِيُّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ط
وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

Marfat.com

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِيْمُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَصِيْرُ الصَّادِقُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

Marfat.com

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

لفظ کے بس میں نہ تھا عرضِ تمنّا کرنا (حفیظ تائب)
پیشِ سرکارؐ بڑا اشک وسیلہ کرنا
کاش قسمت ہو اُس رُخ کا نظارہ کرنا
جس کا منصب ہو تن و رُوح کو اُجالا کرنا
بخش کر شاخ کیا راہِ قتادہؓ روشن
میرے گھر میں بھی تبسّم سے اُجالا کرنا
تیرے محبوبؐ سے منسوب ہے تائبؔ یارب جل!
سرِ محشر اسے خلقت میں نہ رُسوا کرنا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُلْتَ فِىْ شَانِهٖ وَ
عَظَمَتِهٖ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَ
اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ
عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِكَ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ
اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ
بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَحْبُوْبِنَا وَحَبِيْبِنَا وَطَبِيْبِنَا
وَمُرْشِدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهٖ

Marfat.com

الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَفْضَالِہٖ وَبِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَکَمَالِہٖ وَاَھْلِہٖ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ۔ (۳ بار)

(بطورِ وظیفہ بہ اجازت باباجی عمردراز خاں نقشبندی قادری)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

Marfat.com

اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

سائیں تیں مت جانئے توہے چھوڑت موہے چین
جُوں گیلے بن کی لاکڑی سُلگت ہُوں دِن رین

Marfat.com

درودِ کبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الدُّرَّةِ الْیَتِیْمَةِ فِی الْعَالَمِ مَعْدِنِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ صَاحِبِ الْجَاهِ
الرَّفِیْعِ وَالْقَدْرِ الْعَظِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَتَمِّ
الْبَرَكَاتِ وَاَزْكَی الصَّلَوٰتِ وَاَحْلَی التَّسْلِیْمَاتِ الَّتِیْ تُحِبُّهَا
وَیُحِبُّهَا حَبِیْبُكَ الْاَكْرَمُ وَعَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اٰبَآئِهٖ
وَاَجْدَادِهٖ وَاٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ وَ
عَلٰی اُمَّتِهٖ وَعَلٰی سَآئِرِ اُمَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ كُلَّ لَحْظَةٍ وَّكُلَّ حِیْنٍ ٥ بِرَحْمَتِكَ

Marfat.com

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥
اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِاٰبَائِنَا وَاَجْدَادِنَا وَعَشِيْرَتِنَا
وَذُرِّيَّتِنَا وَجَمِيْعِ اُمَّةِ نَبِيِّنَا دِيْنَهُمْ وَدُنْيَاهُمْ وَبَرْزَخَهُمْ
وَاٰخِرَتَهُمْ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفَى الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ وَاحْفَظْنَا مِنَ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ
وَجَمِيْعِ مَكَائِدِ الشَّيَاطِيْنِ ٥ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً تَشْفِيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَتَمْنَحُنَا بِهَا قُدْسِيَّةً
فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْاَبْدَانِ وَبَرَكَةً فِي الْاَمْوَالِ
وَالْاَحْوَالِ ٥ آمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥

فرمانِ حبیبِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اُمّت کے بگاڑ
(فساد) کے وقت میری سُنّت پر مضبوطی سے عمل کرنے والے
کے لئے سَو شہیدوں کا اجر ہے۔ (مشکوٰۃ، بیہقی)

Marfat.com

ترجمہ دُرُودِ کبیر

اَے اللہ! سب سے بہترین تخلیق ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود و سلام اور برکتیں بھیج جو اُمّی نبی اَور اِس جہان میں یکتائے روزگار ہیں۔ جُود و کرم کا خزینہ، عِلم و حِلم اَور دانائیوں کا سرچشمہ ہیں۔ بلند ترین مقام والے، عالی مرتبت ہمارے آقا حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر تمام اقسام کی برکتیں اَور ایسے پاکیزہ ترین دُرود اَور شیریں سلام بھیج جو تجھے اَور تیرے حبیبِ مکرّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو مرغوب و پسند ہوں اَور تمام انبیاء و مُرسلین، مقرّب فرشتوں پر، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے تمام آباؤ اجداد، آل، ازواج، اولاد، اصحاب، صدّیقین اَور صالحین پر اَور اُمّت پر تمام نبیوں اَور رسُولوں کی اُمّتوں پر ہر گھڑی اَور لمحہ تیرے عِلم کی شمار کی تعداد میں اپنی رحمت سے، اَے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، ہر قسم کی حمد اللہ سب جہانوں کے پروردگار کے لیئے ہے۔

Marfat.com

اَے اللہ! سنو ارہمارے آباؤ اجداد، رشتہ داروں، اولاد اَور نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ساری اُمّت کے دین، دُنیا، برزخ اَور آخرت بوسیلہ حبیبِ مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ وسلام اَور ہمیں نفسِ امّارہ اور تمام شیاطین کے شر سے محفوظ کرلے اَور اپنے مقرّب بندوں میں ہمیں داخل کرلے۔

اَے اللہ! آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایسے دُرود بھیج جن کے صدقے ہمیں تمام اقسام کے امراض سے شفا، نفس کی پاکیزگی، جسمانی صحّت اَور ہمارے مال اور احوال میں برکتیں عطا فرما۔ آمین۔ اَے اللہ رحمٰن و رحیم!

بقولِ صُوفیائے کرامؒ عاشق کو بہشت و دوزخ کی کیا پرواہ اگر بہشت میں وعدۂ دیدار نہ کیا جاتا تو طالبانِ حق ہرگز اس کا خیال بھی دل میں نہ لاتے ۔

شربتِ وصل را بہشتے خس است ۔۔۔ دررہِ عاشقاں بہشت بسے است
نزدِ شاں خود بہشت و دوزخ نیست ۔۔۔ تا پرد مرغ دام و دانہ بسے است

Marfat.com

درودِ فلاح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَاستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ
وَلَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ؁ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَولَانَاوَطَبِیبِنَاوَمُرشِدِنَامُحَمَّدِنِ الرَّسُولِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ
الحَبِیبِ الرَّحمَۃِ الرَّءُوفِ الرَّحِیمِ الکَرِیمِ مَخزَنِ الاَسرَارِ
وَالاَنوَارِ وَجَمَالِ الکَونِ الَّذِی خَلَقتَہٗ کَمَاشِئتَ
اَنتَ وَکَمَاشَاءَ ھُوَرَحِیمٌ بِاُمَّتِہٖ وَمُحسِنٌ اِلٰی خَلقِ
اللّٰہِ تَعَالٰی، ھُوَالَّذِی رِضَاعُہٗ مِفتَاحُ النَّجَاحِ وَالفَلَاحِ
نَشتَاقُ اَللّٰھُمَّ اِلٰی رُؤیَۃِ جَمَالِہٖ وَلِقَائِہٖ وَبَارِک
عَلَیہِ دَآئِمًا وَسَلِّم عَلَیہِ اَبَدًا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ
وَاُمَّتِہٖ اَجمَعِینَ کَمَاتُحِبُّ وَتَرضٰی ؁ اٰمِین ؁ اَللّٰھُمَّ
الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ ؁ (ترجمہ) اے اللہ! تو ہمارے آقا و مولا

Marfat.com

طبیب و مرشد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو رسولؐ، اُمیؐ، نبیؐ، حبیبؐ، رحمتؐ، رؤفؐ، رحیمؐ، کریمؐ ہیں ــــــــ جو اسرار و رموز اور انوار کی کان اور رونق و بہارِ کائنات ہیں، پر درود بھیج جن کو تو نے اپنی اور اُنؐ کی چاہت (جو جیسا تیری اور اُنؐ کی شان اور پسند کے لائق تھا) کے مطابق پیدا فرمایا۔ جو اپنی اُمت کے لیے مہربان اور محسنِ کائنات ہیں۔ جن کی رضا نجات و بھلائی کی کنجی ہے۔ اے اللہ! ہم اُنؐ کے رُخِ جمال کے دیدار اور شرفِ ملاقات کے مشتاق اور آرزومند ہیں۔ اُنؐ پر ہمیشہ برکات اور دائمی سلام بھیج اور اُن کی آلؓ، اصحابؓ اور ساری اُمت پر بھی اپنی پسند اور رضا کے مطابق ایسا ہی ہو۔ اے اللہ رحمٰن و رحیم۔

درودِ صغیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

Marfat.com

ترجمہ درودِ صغیر۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی آل رضؓ اور اصحاب رضؓ پر اپنے علم کی گنتی کے شمار کے مطابق درود و سلام اور برکتیں بھیج۔

درودِ خیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَجْمَلِ الْخَلَآئِقِ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْخَیْرِ الْھُدٰی الْاَمِیْنِ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

Marfat.com

ترجمہ درودِ خیر۔ بے شک تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول (صلّی اللہ علیہ وسلّم) آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے۔ جو تمہاری بھلائی کے نہایت ہی چاہنے والے اور مومنوں پر کمال مہربان رحمت فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! مخلوق میں سب سے حسین وجمیل، سب سے پہلے اور آخر پر آنے والوں میں سے مکرّم ترین ہمارے آقا و مولا حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو بہترین سیرت والے آسمان اور زمین امین۔ روزِ قیامت جن کے پاس حمد کا جھنڈا ہوگا۔ اور اُن کی آل اور اصحاب اور تمام صالح بندوں پر درود وسلام اور برکتیں بھیج اتنی مرتبہ جس کا شمار فقط تیرے ہی علم میں ہے اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے جو پروردگار ہے سب جہانوں کا۔

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

Marfat.com

دُرودِ رحمت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِؕ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہُوں جو بڑا ہی مہربان اور رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ اَطْيَبِ الطَّيِّبِيْنَ اَطْهَرِ الطَّاهِرِيْنَ رَاحَةِ
الْمُؤْمِنِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ
وَّنَفَسٍ بَعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ٥ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ٥

دُرودِ جمیل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِؕ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِؕ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعَزَّزِ

Marfat.com

الاعزّ صاحب الخلق العظیم و الخلق الجمیل
وعلٰی اٰلہٖ و اصحابہٖ و عبادک الذین اصطفیتھم
برحمتک یا ارحم الرّاحمین و الحمد للہ ربّ
العلمین ٥

درودِ بے مثل

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

اللّٰھمّ صلّ وسلّم و بارک اکمل الصّلوات
و اشمل التّسلیمات و انبل البرکات علٰی سیّدنا
و مولانا محمّدن الّذی اظھرت بہٖ کنزک المخفیّ
والّذی ما خلقت مثلہٗ ولا تخلق وعلٰی اٰلہٖ و
اصحابہٖ وعلٰی من یّستحقّ بعدد کلّ معلومٍ لّک
برحمتک یا ارحم الرّاحمین و الحمد للہ ربّ
العالمین ٥ اللّٰھمّ ھب لنا جنّۃ الفردوس وارزقنا

Marfat.com

زِيَارَةَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ الرَّحِيْمِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ ○

اَے اللہ! اکمل ترین درود، ہر قسم کے سلام اور تمام کی تمام برکتیں نازل فرما اوپر ہمارے سردار و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کے ذریعے تُو نے اپنے آپ کو ظاہر کیا جو ایک مخفی خزانہ تھا جس جیسا نہ تُو نے تخلیق کیا اور نہ تخلیق کرے گا اور تمام آل رضؓ، اصحاب رضؓ اور تمام مستحقین پر اپنی معلومات کی تعداد کے شمار کے مطابق اور ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ تمام جہانوں کے پروردگار کے ہی لیے۔ اے اللہ ہمیں جنت الفردوس عطا کر اور اپنے کریم چہرۂ انور کا دیدار نصیب فرما بطفیل اپنے حبیب رحیم صلی اللہ علیہ وسلم۔

درودِ صادق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ مِرْاٰةِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَصَادِقِ

Marfat.com

الوعد الامین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وعلینا معھم اجمعین ۰ یا ارحم الرّاحمین ۰

درودِ رؤف

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیّدنا ومولانا وملجائنا وماوانا وشفیعنا وطبیبنا وکریمنا ورءوفنا ورحیمنا واکرمنا ومکرّمنا وحبیبنا ومحبوبنا ونبیّنا ورسولنا ومرشدنا محمّدٍ وّعلیٰ الہٖ واصحابہٖ بقدرِ حسنہٖ وجمالہٖ یا ارحم الرّاحمین ۰

درودِ نفیس

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

اللّٰھم صلّ صلوٰۃً کاملۃً وّسلّم سلامًا تامًّا

Marfat.com

وَبَارِكْ مُبَارَكًا شَامِلًا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَحْمَدِنِ الْمُجْتَبَى الَّذِىْ لَا يُمْكِنُ ثَنَائُهٗ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مِنْكَ كَانَ حَقُّهٗ وَالَّذِىْ يَفْتَخِرُ بِوَالِدَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ اَهْلُ الدُّنْيَا وَهُوَ اَنْفَسُ فِى الْحَسَبِ وَالنَّسَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۝

اَے اللہ! کامل ترین درُود، کامل ترین سلامتی والے سلام ہر قسم کی مُبارک برکتیں ہمارے سردار و آقا حضرت محمدؐ مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم جس کی تعریف تیرے سوا کوئی بھی کما حقّہٗ نہیں کر سکتا جس کے والدین کریمین کو اہلِ دُنیا پر فخر ہے جو حسب و نسب میں نفیس اعلیٰ و ارفع ہے پر نازل فرما اور ان کے آل، اصحاب پر بھی اُن کی قدر و منزلت کے حق کے مطابق درُود و سلام اور برکتیں بھیج! اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے

Marfat.com

اپنی رحمت کے صدقے ہماری فریاد رسی فرما۔

درودِ تمنّا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْاَجْمَلِ عَدِيْمِ الْمِثْلِ نُوْرِ الْهِدَايَةِ مُحَمَّدِ ن الْمُصْطَفٰى صَلٰوةً وَّسَلَامًا بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِ بَرَكَاتٍ دَآئِمًا اَبَدًا رُؤْيَةُ وَجْهِهِ الْاَنْوَرِ مَحْبُوْبَةٌ وَّزِيَارَةُ قُبَّتِهِ الْمُبَارَكَةِ مَرْكَزِ الْاَنْوَارِ وَالتَّجَلِّيَاتِ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَقْصُوْدَةٌ وَّلَا اَدْعُوْ اِنِّيْ مُسِيْءٌ اَثِيْمٌ عَارٍ عَنِ الْاَدَبِ وَاَتَمَلْمَلُ فِيْ هٰذَا الْخَوْفِ وَلٰكِنَّ النَّبِيَّ الْكَرِيْمَ الْجَلِيْلَ يَمُنُّ عَلٰى مُحِبِّيْهِ وَيَدْعُوْهُمْ اِلٰى حَضْرَتِهِ الْقُدْسِيَّةِ وَهٰذَا اَكْرَمُ فَخِيْمٌ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَنْ رَّضِیْتَ بِھِمْ وَبِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اُن پر نبیِ مکرّم و معظّم حسین و جمیل، بے مثل نورِ ہدایت حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر لطف و کرم سے بھرپور درود و سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جن کے چہرۂ انور کو دیکھنے کی تمنّا ہے اور اُن کے مُبارک اور ہر لحظہ مرکزِ انوار و تجلّیات والے روضۂ اطہر کی زیارت مقصُود ہے لیکن دُعا و التجا (شرم کی وجہ سے) نہیں کرتا کیونکہ بڑا ہی سیاہ کار، گنہگار اور پاسِ ادب سے عاری ہوں اور اسی خوف میں تڑپتا رہتا ہوں لیکن نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم جلیل القدر ہیں اور اپنے محبّت کرنے والوں پر احسان فرماتے ہیں اور اُنہیں اپنی پاک حضوری میں بلاتے رہتے ہیں۔ یہ ان کا بہت بڑا کرم ہے۔ درود سلام اور برکتیں اُن صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اُن کی آل اور ان پر جن سے تو راضی ہو گیا اپنی رحمت کے صدقے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور سب تعریفیں سارے جہانوں کے

Marfat.com

پروردگار اللہ کے لئے ہیں۔

درودِ مکرّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُکَرَّمِ حَبِیْبِکَ الْمُعَظَّمِ نَبِیِّکَ الْمُحْتَرَمِ رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

Marfat.com

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

درودِ راحت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ رَاحَةِ الْقُلُوْبِ قُرَّةِ الْعُيُوْنِ فَرْحَةِ
الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ
ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوتُ وَالتَّسْلِيْمُ ○
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

درودِ حمید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

Marfat.com

لَا مِثْلَ لَكَ ۔ لَكَ اَطْيَبُ الْحَمْدِ وَاَجْمَلُ الثَّنَآءِ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمَحْمُوْدِ الْحَمِيْدِ
الْاَحْمَدِ وَرَسُوْلِكَ الْمُكَرَّمِ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُهْتَدِيْنَ وَعَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ بِعَدَدِ كُلِّ
ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ط بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دُرُودِ دائمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ

Marfat.com

عَلِمَ اللّٰہِ تعالیٰ صَلوٰۃً وَّسَلَامًا وَّمُبَارَکَۃً دَآئِمَۃً

بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ تعالیٰ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

جامع دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ

نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ (ترمذی)

اے اللہ ہم تجھ سے وُہ کچھ مانگتے ہیں جو تیرے نبی حضرت محمّد صلّی اللّٰہ

علیہ وسلّم نے تجھ سے مانگا۔ اور ہم اُن سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں

جن سے تیرے نبی حضرت محمّد صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم نے تیری پناہ چاہی۔ اور

Marfat.com

تیرے ہی کرم پر موقوف ہے مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لیئے سعی و حرکت کرنا اور اس کو حاصل کرنے کی قوت اور طاقت بس اللہ تعالیٰ ہی سے مل سکتی ہے۔

درودِ بلند مرتبت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا صَاحِبِ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ وَالْمُوَحِّدِيْنَ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِى الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِ وَ اَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ ۝ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ

Marfat.com

درودِ مجرّب خاص

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی
مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی
لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ وَّ ارْحَمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ۔ (بعد از نمازِ عشا
سَو بار ۱۲ روز برائے زیارتِ پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم)، (نقل از فضائلِ
درودِ شریف مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی)

درودِ عجیبُ الاثر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْھَانِ
وَالسُّلْطَانِ وَالتَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْقَضِیْبِ وَالْحُجَّۃِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رَاکِبِ النَّجِیْبِ وَ
الْبُرَاقِ وَمُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِکْ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَالسِّرَاجِ الْمُنِیْرِ ط اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ شَکَا اِلَیْهِ الْبَعِیْرُ وَمَنْ
تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ وَمَنِ انْشَقَّ لَهُ
الْقَمَرُ الْمُنِیْرُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَی الطَّاهِرِ
الْمُطَهَّرِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَالطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ وَالشَّفِیْعِ
فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی
مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّهِ الطَّعَامُ وَمَنْ بَکٰی اِلَیْهِ الْجِزْعُ
وَحَنَّ لِفِرَاقِهِ وَمَنْ تَوَسَّلَ بِهِ طَیْرُ الْفَلَاةِ وَمَنْ
سَبَّحَتْ فِیْ کَفِّهِ الْحَصَاةُ وَمَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْهِ
الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ الْکَلَامِ وَمَنْ کَلَّمَهُ الضَّبُّ فِیْ
مَجْلِسِهِ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ
وَاُمَّتِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اے اللہ درود و سلام اور برکتیں نازل فرما صاحب دلیل روشن

Marfat.com

غالب وتاج ومعراج وعصا ودلیلِ قاطع پر، اَے اللہ دُرود وسلام اور برکتیں نازل فرما اصیل اُونٹنی اَور بُراق کے سوار پر اَور ساتوں آسمانوں کو چیر کر گزر جانے والے پر۔ اَے اللہ! خوشخبری دینے والے اَور ڈرانے والے اَور چراغِ روشن پر دُرود وسلام اَور برکتیں نازل فرما اَے اللہ دُرود وسلام اَور برکتیں نازل فرما اُن پر جن سے شکایت کی اُونٹ نے اور جن کی انگلیوں سے صاف پانی بہہ نکلا۔ جن کے اشارہ سے چاند دو ٹکڑے ہوا۔ جو ساری مخلوق کے لئے شافع ہیں۔

اَے اللہ دُرود وسلام اَور برکتیں نازل فرما اُن پر جن کی ہتھیلی میں طعام نے تسبیح کی۔ جن کی جُدائی میں ستونِ حنانہ زار وقطار رو یا۔ جن کو جنگل کے پرندوں نے وسیلہ بنایا۔ جن کی ہتھیلی میں سنگ ریزوں نے تسبیح کی۔ جن سے طلبِ شفاعت کی ہرنی نے عمدہ بفصیح کلام میں جن سے گوہ نے باتیں کیں جہاں آپ اپنے اصحابِ کرام کے ساتھ بیٹھے تھے اَور اُن کی آل اصحاب اور ساری اُمت پر اپنی رحمت کے صدقے

Marfat.com

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور ساری حمد و ثنا سارے جہانوں کے پروردگار اللہ کے لئے۔

مُناجات و دُعاء

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ یَا عَبْدَ اللّٰہِ وَکَفَاکَ شَرَفًا اَنْ تَکُوْنَ عَبْدَ اللّٰہِ ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمَانَ الدُّنْیَا وَمَلَاذَ اَھْلِھَا یَا حِصْنَ الْاُمَّۃِ وَمَعْقِلَ رِجَائِھَا یَا رَحْمَۃَ الْاِنْسَانِیَّۃِ وَکَعْبَۃَ اٰمَالِھَا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ الْعَطُوْفُ یَا مَنْ یَتَوَسَّلُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی کُلُّ مُسْتَغِیْثٍ وَّمَلْھُوْفٍ وَّھٰذَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُسْتَغِیْثٌ وَّمَلْھُوْفٌ اَنْتَ لَھَا اِذَا نَزَلَ الْبَلَآءُ وَاشْتَدَّ الْعَنَآءُ اَنْتَ لَھَا عِنْدَ الْمُلِمَّاتِ وَاشْتِدَادِ

Marfat.com

الْاَزَمَاتِ اَنْتَ لَهَا عِنْدَ اِحْتِدَامِ الْكُرُبَاتِ وَاَنْسَدِ اِدِ اَبْوَابِ الْفَرَجِ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ (اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ (ثَلَاثًا) عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَتَسْلِيْمَاتِهٖ وَتَحِيَّاتِهٖ وَبَرَكَاتِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُنَاسِبُ قَدْرَكَ الْعَظِيْمَ وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ الْكَرِيْمِ وَيَجْمَعُ لَكَ اَعْلٰى دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالتَّكْرِيْمِ وَاَقْصٰى غَايَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّعْظِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاُمَّتِكَ اَكْمَلَ الصَّلٰوةِ وَاَتَمَّ التَّسْلِيْمِ ط (بشکریہ مصنّف کتاب انوار الحق)

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر یا سیّدی یا رسول اللہ یا نبی اللہ یا عبد اللہ اور آپ کے لیے یہ شرف کافی ہے کہ آپ اللہ کے خاص بندے ہیں درود وسلام ہو آپ پر اے دُنیا کی پناہ اور دُنیا والوں کی جائے پناہ، اے

Marfat.com

اُمّت کے قلعے اور اُس کی اُمّید کے مرکز؛ اَے انسانیّت کی رحمت اور اُس کی تمنّاؤں کے کعبہ دُرود و سلام ہو آپ پر اَے نبی رؤف، رحیم مہربان، اَے وُہ ذات کہ ہر مدد چاہنے والا پریشان اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہے اور یہ مَیں ہُوں یارسُول اللہ، مدد چاہنے والا پریشان، آپ ہی اُمّت کے مددگار ہیں جب بلاء نازل ہو اور سخت ذِلّت ہو۔ حوادثِ زمانہ اور شدید قحط سالی میں آپ ہی اِس کا سہارا ہیں سخت بے چینی اور ہر طرف سے کشائش کے دروازے بند ہو جانے پر آپ ہی اس کا آسرا ہیں (آپ میرا وسیلہ ہیں، میرے حیلے گھٹ گئے، میری دستگیری فرمائیے یانبیّ اللہ (تین مرتبہ پڑھیئے)

یارسُول اللہ ہر لمحہ و لحظہ آپ پر اللہ تعالےٰ کے دُرود و سلام ہوں، تحفوں اور برکتوں سے وُہ نازل ہو کہ آپ کے عظیم رُتبہ کے مناسب اور آپ کے مقامِ کریم کے لائق ہو اور فضیلت و تکریم کے بلند درجات اور قرب و تعظیم کے انتہائی مراتب آپ کے لِئے جمع کر دے اور

Marfat.com

اور آپؐ کی آلؓ، اصحاب، ازواج، اولاد اور اُمّت پر کامل دُرود اور کامل سلام ہو۔

دُرودِ مدینہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالْاَنْبِيَآءُ وَالصَّحَابَةُ وَالْاَوْلِيَآءُ وَالْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَجَمِيْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَاَهْلُ الْمَدِيْنَةِ وَمِثْلَمَا صُلِّيَ حَتَّى الْاٰنَ وَيُصَلّٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَبَعْدَهَا وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط (نقل بشکریہ)

دُرودِ واحد

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

Marfat.com

الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ
یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ؕ (نقل شکریہ)

اِنتباہ

بزرگانِ دین کا اِرشاد ہے کہ زمانہ قربِ قیامت ہے۔ دو وظیفے نہایت ضروری ہیں تاکہ فتنوں اور آفات سے محفوظ رہ کر نجات مِل جائے۔

۱۔ صلوٰۃ وسلام ۲۔ توبہ استغفار

فرمانِ رسولِ عربی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہے کہ سیّدالاستغفار جو صبح کو پڑھے اور شام سے پہلے مرجائے تو جنتی ہوگا اِسی طرح شام کو پڑھنے والا صبح سے پہلے فوت ہوجائے تو جنتی ہوگا۔ اِس لئے بہتر ہے کہ بعد از نمازِ فجر ومغرب کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کی دائمی عادت بنا لینا چاہیئے۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

Marfat.com

اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ

"اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ"

نبی (مکرّم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) تو مومنوں کے اُن کی جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ (القرآن)

گرچہ صد مرحلہ دُور است بہ پیشِ نظرم (جامیؒ)

وَجْہُہٗ فِیْ نَظَرِیْ کُلَّ غَدَاۃٍ وَّعَشِیْ

"مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ" (الحدیث)

(جو جس سے محبّت کرتا ہے اکثر اسی کا ذِکر کرتا ہے)

پس دُرُود وسلام کی کثرت ہی "یادِ محبّت" ہے۔ اسی میں عاشق کو لذّت، دل کا چین اور راحتِ رُوح وجان میسّر آتی ہے کیونکہ عشق ومحبّت صرف صورت ہی سے نہیں ذکرِ محبُوب سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد
بسا کیں دولت از گفتار خیزد

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِخَيْرِ الْاَسْمَآءِ وَبِسْمِ الْاَسْمَآءِ
الْحُسْنٰى وَبِحَمْدِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْوَالِى الْمُتَعَالِى الْبَرُّ
التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ
الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
الْغَنِىُّ الْمُغْنِى الْمُعْطِى الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ
الْهَادِى الْبَدِيْعُ الْبَاقِى الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ
الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُجِيْبٌ عَلِىٌّ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ مُرِيْدٌ
مُتَكَلِّمٌ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

Marfat.com

وَالصَّلوٰةُ وَالتَّسْلِيْمُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَأْنَا
وَمَأْوَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَسْمَآئُهٗ تَعَالِيَةُ
الْمُقَدَّسَةُ الْمُبَارَكَةُ هٰذِهٖ سَيِّدٌ مُّنْتَقِىْ اِمَامٌ بَارٌّ
شَافٍ مُّتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُّتَصِّلٌ قٓ مَهْدِىٌّ حَقٌّ
مُبِيْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ
مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ صَادِقٌ مُّصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ
نَاهٍ شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُّنِيْبٌ مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ
اَوْلٰى وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاُمَّتِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ۝ وَبِالْاِقْرَارِ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

وَبِالْيَقِيْنِ ۔ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَئَ وَلَا مَنْجَى مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ ۝"

Marfat.com

وبہٰذ الدُّعاءِ

"بحقِ عبدِ رزّاق آں امام و مرشدِ کامل
دلِ من شاد کن معمور فرما دامنِ سائل"

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَتْ لَہُ الرِّقَابُ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَافَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ نَفَّسَ عَنْ دَاوٗدَ کُرْبَتَہٗ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ قَالَ لِلنَّارِ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ مَلَاَ الْاَرْکَانَ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ

Marfat.com

أَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ
كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط اَلْأَوَّلُ
وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ
(۳ بار) أَنْتَ الْهَادِيْ أَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِيْ إِلَّا هُوَ
(۳ بار) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ - اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ
عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ - اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْئَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

Marfat.com

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَافِظُ، يَا حَفِيْظُ
يَا نَاصِرُ، يَا نَصِيْرُ يَا رَقِيْبُ يَا مُعِيْنُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ
وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ يٰسٓ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ط اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لا مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ط

Marfat.com

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ الْهَادِيْ
الَّذِيْ خَلَقْتَ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ نُوْرَهٗ وَنُوْرُهٗ قَبْلَ
كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ اللّٰهِ وَظُهُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرِ
اللّٰهِ وَسُرُوْرُهٗ مِنْ سُرُوْرِ اللّٰهِ مِنْ ظُهُوْرِهٖ وَسُرُوْرِهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

Marfat.com

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی حَبِیْبِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ نَفْسِہٖ
وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمٰتِہٖ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ
الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

Marfat.com

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اَللّٰہُ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

دُرودِ محمُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ
صَاحِبِ فَوْقَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی مَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
نِ الَّذِیْ یَغْبِطُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

دُرودِ خاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِکْ بِجَمِیْعِ الصِّیَغِ الَّتِیْ اُخْتُصَّتْ لَہٗ لَا
یَعْلَمُ عَدَدَھَا غَیْرُکَ عَلٰی نَبِیِّکَ الْکَرِیْمِ وَرَسُوْلِکَ
الرَّحْمَۃِ وَعَبْدِکَ الْمُزَّمِّلِ وَحَبِیْبِکَ الْمُدَّثِّرِ وَعَلٰی آ

Marfat.com

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَمُقَرَّبِیْہٖ وَجَمِیْعِ الْمُسْتَحِقِّیْنَ دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ! ان تمام صیغوں کے ساتھ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مختص ہیں اور جن کی تعداد تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اپنے نبی کریم رسولِ رحمت۔ چادریں اوڑھنے والے بندے اور چادریں لپیٹے ہوئے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام اور برکتیں نازل فرما اور تمام آل، اصحاب مقرب اور تمام حقداروں پر دائمی و قائمی طور پر ہمیشہ کے لئے زیادہ سے زیادہ جس کی تعداد تجھے ہی معلوم ہے۔

درودِ حضوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ تَقَبَّلِ الْحُضُوْرَ وَالْاِشْتِرَاکَ فِیْ حَفْلَۃِ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ دَآئِمًا کُلَّ سَاعَۃٍ وَّحِیْنٍ بِحَیْثُ اَنْ تَکُوْنَ اَنْتَ رَئِیْسَ الْحَفْلَۃِ

Marfat.com

وَيَكُوْنَ حَبِيْبُكَ الْاَكْرَمُ الْاَعْظَمُ رُوْحَ الْحَفْلَةِ وَ
نَضْرَتَهَا وَيَكُوْنَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَاَهْلُ الْجَنَّةِ وَالصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ وَالصَّالِحُوْنَ
وَالْمُقَرَّبُوْنَ بَلِ الْكَوْنُ كُلُّهٗ مِنْ حَاضِرِى الْحَفْلَةِ
وَيَكُوْنَ الْجَوُّ مُطَهَّرًا وَمُعَطَّرًا مِنَ الرَّوَائِحِ الطَّيِّبَةِ
الْخَاصَّةِ وَاَنْتَ تُصَلِّىْ وَتُسَلِّمُ وَتُبَارِكُ عَلٰى حَبِيْبِ
الْكَوْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
حَسْبَ مَكَانَتِهٖ وَمَنْزِلَتِهٖ وَيَرْجُو الْمُشَارِكُوْنَ
مَسْرُوْرِيْنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يُّصَلِّىْ وَيُسَلِّمَ عَنَّا عَلٰى
النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ الْمُكَرَّمِ الْمُعَظَّمِ الْمُحْتَرَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَجَمِيْعِ الْمُسْتَحِقِّيْنَ
وَاَنْ يَّكُوْنَ هٰذَا الدُّعَاءُ جَارِيًا مِّنْ جَسَدِىْ وَرُوْحِىْ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ رحمٰن و رحیم و کریم و حیُّ و قیُّوم درُود و سلام کی محفل میں دائمی و قائمی طور پر ہر ساعت اور مدّت کے لئے شمولیّت اور حاضری اِس طرح قبول فرمالے کہ میرِ مجلس تیری ذات ہو شمعِ محفل اور رونق و رُوحِ محفل حبیبِ اکرم و اعظم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہوں حاضرینِ مجلس تمام انبیاء و رُسل، ملائکہ، اہلِ جنّت، صدّیقین، شہداء، صالحین و مقرّبین بلکہ پُوری کائنات ہو۔ فضا خاص پاکیزہ خوشبوؤں سے معطّر ہو ایسے میں تیری ذاتِ اقدس اپنے جمال میں جو تجھے ہی لائق ہے محبُوبِ کائنات حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اُن کی قدر و منزلت کے مُطابق درُود و سلام اور برکتیں بھیج رہی ہو۔ حاضرین سرُور کے عالم میں تکرار کر رہے ہوں کہ اے اللہ ہماری جانب سے ایسے ہی درُود و سلام حضرت نبی کریم و مکرّم و معظّم و محترم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر ان کی تمام آل، اولاد، ازواجِ مطہّرات، تمام اصحاب اور تمام مستحقین پر اور یہ دُعا میرے جسم و رُوح کی بھی ہے اپنی رحمت کے صدقے اے

Marfat.com

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور سب تعریفیں سارے جہانوں کے پروردگار ہی کے لئے ہیں۔

درودِ حُبّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ وَمَحْبُوْبِکَ وَحُبِّکَ وَمُحِبِّکَ الَّذِیْ ھُوَ الشَّاھِدُ وَالْمَشْھُوْدُ وَالْمُبَشِّرُ وَالنَّذِیْرُ وَمَطْلُوْبُ الْخَلْقِ وَالْخَالِقِ وَمَقْصُوْدُ الْمُشْتَاقِیْنَ وَدُعَاءُ الْخَلِیْلِ وَبَشَارَۃُ الْمَسِیْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

درودِ معجزات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

Marfat.com

الْبَاهِرَةِ وَالدَّلَائِلِ الْقَاهِرَةِ وَالْبَيِّنَاتِ الْوَاضِحَةِ
مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدَ نِ الْمُصْطَفٰى وَالْمُجْتَبٰى وَعَلٰى جَمِيْعِ
اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَالصَّالِحِيْنَ ط يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

درودِ انتہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ هُوَ الْمُنْتَهٰى لِلْعِلْمِ وَالْعَطَآءِ وَالْحِلْمِ وَالرَّحْمَةِ
وَالرَّافَةِ وَالصِّدْقِ وَالطَّاعَةِ وَالْعَبْدِيَّةِ وَالنُّبُوَّةِ
وَالرِّسَالَةِ وَتَقْسِيْمِ خَزَآئِنِ الرَّحْمٰنِ وَالْمَعْرِفَةِ
وَالطَّهَارَةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ
الطَّيِّبَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اُوپر ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن پر علم، عطا، حلم، رحمت، درجات، صدق، اطاعت، بندگی، نبوّت، رسالت اور تجھ رحمٰن کے خزانوں کی تقسیم، معرفت اور پاکیزگی کی انتہا ہو گئی۔ اور تمام آل، اصحاب، طاہر و طیّب ازواج جو مومنوں کی مائیں بھی ہیں اور تمام صالحین پر۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! سب تعریفیں ربّ العالمین کے لئے۔

دُرودِ افضل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ھُوَ عَظِیْمُ الْکَائِنِ اَفْضَلُ وَلَدِ اٰدَمَ خَتْمُ الرُّسُلِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ وَھُوَ الَّذِیْ قَدْ اَصْبَحَ سَبَبًا لِتَغَیُّرِ الْقِبْلَۃِ الْمَکَّۃِ الْمُکَرَّمَۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

Marfat.com

اَصْحَابِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

(ترجمہ) اے اللہ! درود وسلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار وآقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کائنات میں عظیم تمام اولادِ آدم علیہ السلام میں افضل ختم الرسل اور خاتم النبیین ہیں۔ جن کے سبب مکہ مکرمہ کو قبلہ کا درجہ ملا۔ اور اُن کی تمام آل، اصحاب اور ہم سب پر بھی اپنے علم کی گنتی کے شمار کی تعداد کے مطابق۔

درودِ صدق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَاِسْمُهٗ صَادِقٌ مُصَدِّقٌ وَّصِدْقٌ وَّرَحْمَةٌ وَّبِهٖ اَقْسَمَ فِىْ كِتَابِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَاِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

Marfat.com

درودِ اشرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُحِبُّ حَبِيْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ وَاَشْرَفُ الْمَخْلُوْقِ
وَصَاحِبُ اَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ وَهُوَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ
صِفَاتُهٗ مِثْلُ جَمِيْعِ صِفَاتِ الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَحَلِيْمِ
الطَّبْعِ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ ۔ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

درودِ زینت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْكَامِلِ وَالْاَكْمَلِ وَالْمُخْتَارِ وَزِيْنَةِ اللَّوْحِ

Marfat.com

وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْفَرْشِ الَّذِیْ هُوَ کَعْبَةُ الْقُلُوْبِ وَقِبْلَةُ الْاَرْوَاحِ جَاعِلُ الْیَثْرِبِ الْمَدِیْنَةَ الْمُنَوَّرَةَ مَهْبَطَ الْاَنْوَارِ وَالتَّجَلِّیَاتِ وَجَمَالَاتِ الْاِلٰهِیَّةِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۝ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

(ترجمہ) اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کامل و اکمل اور مختار ہیں اور جو لوح و قلم اور عرش و فرش کی زینت ہیں جو دلوں کے کعبہ رُوحوں کے قبلہ ہیں جن کی وجہ سے یثرب شہر مدینہ بنا جو آب انوار و تجلّیات اور جمالیاتِ الٰہی کا مرکز ہے اور اُن کی آل، اصحاب اور ہم سب پر اپنے علم کے شمار کی تعداد میں اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

درودِ معرفت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَتَقَبَّلْ دُعَآءَنَا بِوَسِيْلَةِ هٰذَا النَّبِيِّ الْاَعْلٰى الشَّافِعِ وَالْمُشَفَّعِ وَاسْلُكْنَا عَلٰى سَبِيْلِ الرِّضَآءِ وَالْعِرْفَانِ وَارْزُقْنَا زِيَارَةَ جَمَالِكَ فِى الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

(ترجمہ) اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اُن کی آل اور اہل بیت اور ازواج مطہرات پر، اُن کے اصحاب پر اور ہماری دُعاؤں کو اس صلی اللہ علیہ وسلم نبیِ اعلیٰ کے وسیلہ سے قبول فرما جو ہمارے شفاعت کرنے والے ہیں اور جن کی شفاعت مقبول ہے۔ اور ہمیں اپنی رضا اور معرفت کے رستے پر چلا۔ آخرت میں ہمیں اپنے جمال کی زیارت نصیب فرما اپنی رحمت کے صدقے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے سب حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے۔

Marfat.com

درودِ انعام واستغفار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا
وَحَبِیۡبِنَا وَطَبِیۡبِنَا وَشَفِیۡعِنَا وَمُرۡشِدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ الۡاَطۡھَارِ وَاَصۡحَابِہٖ الۡاَخۡیَارِ وَجَمِیۡعِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ
وَالصَّالِحِیۡنَ وَالۡمُسۡتَحِقِّیۡنَ وَعَلَیۡنَا مَعَھُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ
فِی الۡعٰلَمِیۡنَ۔ اَلصَّلٰوۃَ الَّتِیۡ تَسۡتَغۡرِقُ الۡعَدَدَ وَتُحِیۡطُ
بِالۡحَدِّ لَاغَایَۃَ وَلَامُنۡتَھٰی وَلَا انۡقِضَآءَ دَآئِمَۃً
بِدَوَامِکَ کُلَّ لَحۡظَۃٍ وَّکُلَّ حِیۡنٍ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَجَمَالِہٖ
وَکَمَالِہٖ وَاَھۡلِہٖ عَدَدَ اٰلَاءِ اللّٰہِ وَنِعَمِ اللّٰہِ تَعَالٰی
وَاَفۡضَالِہٖ مِنۡ کُلِّ شَعۡرٍ وَّذَرَّاتِ جِسۡمِنَا وَافۡعَلۡ
بِنَا مَآ اَنۡتَ اَھۡلُہٗ فَاِنَّکَ اَنۡتَ اَھۡلُ التَّقۡوٰی وَاَھۡلُ
الۡمَغۡفِرَۃِ ط بِحُرۡمَۃِ حٰمٓ ہ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ

Marfat.com

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اٰمِيْن ۝

(ترجمہ) الٰہی! ہمارے سردار و مولا حبیب و طبیب و شفیع و مرشد حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، اُن کی تمام طاہر آل اور برگزیدہ اصحاب پر تمام مقرّبین اور صالحین اور مستحقین اور ہم سب پر، تمام جہانوں والوں پر ایسے دُرود و سلام اور برکتیں بھیج جو شمار میں نہ آسکیں اور تمام حدود کا احاطہ کریں۔ اُن کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام ہو۔ ہر لحظہ و ہر مدّت کے لیئے ہمیشہ ہمیشہ تیرے دوام کے ساتھ۔ اُن کے حُسن وجمال اور اہلیّت کے مطابق، تیرے انعام اور نعمتوں اور فضل و کرم کے مطابق، ہمارے جسم کے رُوئیں رُوئیں اور تمام ذرّات کی جانب سے! اور وہ معاملہ ہمارے ساتھ کر جو تیری شان کے لائق ہے

Marfat.com

بے شک تو ہی ہے جس سے ڈرا جائے اور تو بخشنے والا ہے بحرمت حٓمٓ یہ کتاب اللہ کی جانب سے اُتری ہے جو سب پر غالب ہے بہت وسیع علم والا گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا (نافرمانوں) کو سخت عذاب دینے والا، بڑی قوّت والا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وُہ حلیم و کریم ہے۔ اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے سب تعریفیں ربّ العالمین کے لئے ہیں۔ آمین۔

دُرودِ عاشقاں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡکَرِیۡمُ الۡبَصِیۡرُ الۡمُجِیۡبُ الۡعَلِیُّ لَکَ الۡحَمۡدُ کَمَا اَنۡتَ اَھۡلُہٗ۔ فَصَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَجَمِیۡعِ الۡمُسۡتَحِقِّیۡنَ صَلٰوۃً

Marfat.com

كَامِلَةً وَسَلَامًا تَامًّا عَلٰى قَدْرِ عُلُوِّكَ وَجَلَالِكَ بَدْءِ خَلْقِهٖ اِلٰى مَا لَا نِهَايَةَ لَهٗ قِوَامًا وَّدَوَامًا فِىْ كُلِّ سَاعَةٍ قَدْرَ مَخْلُوْقَاتِكَ وَمَعْلُوْمَاتِكَ وَاجْعَلْنِىْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى هٰذَا الدُّعَاءِ وَالْعَمَلِ بِحُرْمَةِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

(ترجمہ) اے اللہ، رحمٰن و رحیم و حیّ و قیوم و کریم و بصیر و مجیب و علی تیرے ہی لئے ہر قسم کی حمد و ثنا۔ جو تیری ہی شان کے مناسب ہے ہمارے آقا و مولا اور حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام اہل بیت اور مستحقین پر ان صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیت اور آپ کی بزرگی و برتری کے لحاظ سے کامل تمام درود و سلام اور برکتیں ان صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق سے لے کر قائمی و دائمی طور پر ہر ساعت اور مدت کے لئے تیرے علم کی تعداد کے شمار ہیں۔ جو تمام مخلوقات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہو۔ اور مجھے سب سے بڑھ کر

Marfat.com

اِس دُعا اور عمل میں حریص بنا دے بحرمت تیری شان کے کہ جب تُو کسی کام کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو کُن یعنی ہو جا کہتا ہے اور وُہ ہو جاتا ہے سو پاک ہے وُہ ذات جس کے ہاتھ ہر چیز کی حکومت ہے اور اُسی کی طرف پھر لوٹ کر جانا ہے۔

ایک پُر خلوص دُرود و سلام

اَللّٰھُمَّ یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا مِنَّا اَلسَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْعَوَالِمِ کُلِّھَا صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مِّنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ مُسْتَمِرَّۃً لَّا تَرُدُّ وَلَا تَعُدُّ وَلَا تُحَدُّ صَلٰوۃً تُرَدِّدُھَا مَلٰٓئِکَۃُ السَّمٰوٰتِ الْعُلْیَۃِ وَتَتَجَاوَبُ بِھَا الْاَرْوَاحُ فِیْ عَوَالِمِھَا الْبَرْزَخِیَّۃِ وَعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِکَ

Marfat.com

وَاَصْحَابِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاُمَّتِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطِيْئَتَنَا يَوْمَ الدِّيْنِ وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ۔ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِكَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْتَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(ترجمہ) اے میرے اللہ! اے پاک و قدّوس وسلام ذات ہماری طرف سے ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو سلام پہنچا دے۔ آپؐ پر سلام ہو اے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور اللہ کی رحمت اور برکتیں۔ آپؐ پر درود و سلام ہو کہ میرے سردار، اے رسول اللہ آپؐ پر اللہ درود بھیجے ازل سے لے کر ابد تک تمام زمانوں میں دائمی طور پر، ہمیشہ رہنے والا نہ لوٹایا جائے اور نہ ہی حد و حساب میں آسکے ایسا

Marfat.com

درود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بار بار تکرار کریں اور روحیں اپنے اپنے برزخی زمانے میں اس کا جواب دیں اور آپ کے اہل بیت، اصحاب، ازواج، اولاد، اُمّت پر اور ان کے ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے پروردگار، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اے اللہ! یوم قیامت ہماری خطائیں معاف فرمادے اور ہمارا حشر نبیوں، صدیقوں، شہیدوں، مقرّبین اور صالحین کے ساتھ فرما اور سلام ہو تیرے برگزیدہ بندوں پر اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔

مناجات (مطلوب و مقصودِ حقیقی)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا وَّالشُّکْرُ لِلّٰہِ الْعَظِیْمِ دَآئِمًا وَّاَبَدًا ط اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
وَذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا
مَعَھُمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

اے احد اپنی ہی ذاتِ کبریا کے واسطے
اپنی ہی شانِ بے نیازی اور عطا کے واسطے

تو کسی سنے کو تی تجھ سے ہے رب کریم
رحم فرما اپنی ہی شانِ علا کے واسطے

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ
کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ۔ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ
لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ رَبِّ
اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی
وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

Marfat.com

ذُرِّیَّتِیْ ۚ وَاِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

بھلائی کا الٰہی مجھ سے کوئی کام ہو جائے
ترے پاکیزہ بندوں میں مرا بھی نام ہو جائے

فدا ہو جائے میری جان ناموسِ رسالتؐ پر
ہو قرباں میری ہر محبوب شئے آقا کی عزت پر

دمِ آخر مجھے دیدار ہو محبوبِ عالم کا
خدا کے آخری پیغامبرؐ نورِ مجسّم کا

مری یہ چند روزہ زندگی تیری رضا پر ہو
محبت سرورِ کونینؐ کی میرا مقدّر ہو

فرشتوں سے کہوں میں قبر میں یہ ہیں مرے آقا
یہ ہیں محبوبِ باری بیکسوں کے ملجا و ماویٰ

زیارت کے لئے ان کی یہاں تک آ کے پہنچا ہوں
انہیؐ کے واسطے اتنی مسافت کر کے پہنچا ہوں

ترا لطف و کرم مجھ پر رہے میدانِ محشر میں
نگاہوں کو ترا دیدار ہو پُر ہول منظر میں

ہُوا ہوں حضرتِ رزّاقؒ کی نسبت سے رزّاقی
الٰہی فیض ہو جائے مرے مُرشد کا آفاقی

ملے جمشید کو یارب ثمر تیری محبّت کا
ملے انعام عقبیٰ میں الٰہی باغِ جنّت کا

Marfat.com

حَسْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبُّنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ نُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ جَلْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ حُضُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ظُہُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

صُوْفُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ سُرُوْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَطْلُوْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَحْبُوْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَعْبُوْدُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَرْغُوْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَشْہُوْدُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَقْصُوْدُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اَسْتَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اِسْتَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَسْرَارُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اِیْقَانُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِیْمَانُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اِضَاضُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَفْرَاضُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اَرْوَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ فَیَّاضُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَللّٰہُ اِفْلَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِصْلَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ

Marfat.com

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِصْبَاحُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِسْتِفْتَاحُنَا
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مُحِبُّنَا وَطَبِیْبُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ کَنْزُنَا اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ حِرْزُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ عِیَاذُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ غِیَاثُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ حِصْنُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ فَخْرُنَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْقُلُوْبِ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی السِّرِّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْوُجُوْدِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا
فِی الْکَوْنِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْکَوْنَیْنِ
اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْمُکَوَّنِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا
فِی الْاَرْضِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الدُّنْیَا
اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اٰ وَّ لَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

Marfat.com

اَللّٰہُ لَا آخِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا ظَاہِرَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بَاطِنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا
فَاخِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا غَافِرَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا مَالِکَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا
مَلِکَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا قَائِمَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا دَائِمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا
اِمْتِنَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِمْتِہَانَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اَمِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا
آمِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بَلُوْجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ لَا اَبْلَجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا سُلْطَانَ اِلَّا
اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بُرْہَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا
رَحِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا کَرِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ لَا عَظِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَحْمٰنَ

Marfat.com

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا سُبْحَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَللّٰہُ لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا نُوْرَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ
فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّہَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ
یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ
وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُہَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ
نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَہْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ
وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰہُ بِکُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیْ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَآئِرِ

Marfat.com

الاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِقَدْرِ شَمَآئِلِهٖ وَاَسْمَآئِهٖ
مِنْ كُلِّ شَعْرٍ وَّذَرَّاتِ جِسْمِنَا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

رحم فرما اے احد شانِ عطا کے واسطے
مخبرِ صادق محمد مصطفےٰ کے واسطے

میرے دل کی دُنیا اپنے ذکر سے آباد کر
مرسلین و انبیاء و اولیاء کے واسطے

تُو کسی سے نہ تجھ سے ہے کوئی ربِّ کریم
اپنا دیوانہ بنا خیرالوریٰ کے واسطے

دل کی ہر دھڑکن میں تیرے ذکر کی تسبیح چلے
مجھ کو مولا بخش دے اپنی رضا کے واسطے

میں ہوں بیکس آپ میری نصرت و تائید کر
حضرتِ رزّاق کامل پیشوا کے واسطے

حشر میں جمشید کو تیری زیارت ہو نصیب
یہ عطا مجھ پہ ہو شانِ ذوالعطا کے واسطے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْكَرِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ النُّوْرِ
الْاَوَّلِ وَسِيْلَةِ اٰدَمَ اِلٰى رَبِّهٖ وَنَجَاةِ يُوْنُسَ مِنْ كُرْبَةٍ
وَّعِصْمَةِ نُوْحٍ مِنَ الطُّوْفَانِ وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ وَفَصَاحَةِ هَارُوْنَ وَاٰيَةِ مُوْسٰى
وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ وَمُعْجِزَةِ عِيْسٰى وَجَمَالِ يُوْسُفَ وَ
مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَجَمِيْعِ
الْمُسْتَحِقِّيْنَ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ
وَصَلٰوةً وَّسَلَامًا وَّمُبَارَكَةً تُبَلِّغُنَا بِهَا فِى الدَّارَيْنِ
عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةِ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ وَاَنْ
يَّكُوْنَ هٰذَا الدُّعَاءُ جَارِيًا مِّنْ جَسَدِىْ وَرُوْحِىْ
دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا ؕ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؕ

Marfat.com

درود عطیّہ خاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا
بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا
جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ
وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ
الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔

(عطیّہ بذریعہ جناب خلیفہ محمدؐ علی نقشبندی حال سکاٹ لینڈ)

(ہر مقصد کے لئے روزانہ چالیس مرتبہ)

Marfat.com

درود ماثورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ

Marfat.com

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

صلوٰۃ وسلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا ط

دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ صِفَاتِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهٖ عِنْدَكَ ارْفَعْ عَنِ الْخَلْقِ مَانَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ

Marfat.com

لَا یَرْحَمُهُمْ، فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا یَرْفَعُهٗ غَیْرُكَ وَلَا یَدْفَعُهٗ سِوَاكَ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا یَا كَرِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ وَجَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

(ترجمہ) ٭ اے اللہ! رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اس حق کے طفیل جو تیری بارگاہ میں اُن کا ہے تو مخلوق سے اِس مصیبت کو دُور کر دے جس میں وہ گرفتار ہے۔ اور اُن پر ایسا حکمران مسلّط نہ فرما جو اِن پر رحم نہ کرے اس لئے کہ مخلوق پر ایسی مصیبت پڑی ہے جس کو نہ تیرے سوا کوئی اُٹھا سکتا ہے نہ دُور کر سکتا ہے۔ الٰہی! تو ہماری مُصیبت دُور کر دے۔ اے کریم! اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔ اور اے اللہ جزا دے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ہماری جانب سے جس کے وہ مستحق ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ہ

Marfat.com

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۚ
حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ كَمَا تُحِبُّ
فَتَرْضٰی رَبَّنَا ۚ

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ ۚ

غور فرمائیے

ابُوداؤد میں ہے "اُمِّ خلاّ رضی ایک عورت آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں نقاب ڈال کر آئی۔ اُس کا لڑکا شہید ہو گیا تھا۔ لوگوں کو تعجّب ہوا کہ اس کا بیٹا مارا گیا لیکن اسے اپنے نقاب کی پڑی ہوئی ہے۔ اُس رضی نے جواب دیا کہ" اگر مجھ پر بچہ کی (شہادت) کی مصیبت آئی ہے تو میری شرم وحیا پر تو مُصیبت نہیں آئی ہے۔ (فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ۔ القرآن)

(از پردہ مطبوعہ مکتبہ مہریہ رضویہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)
ص۱۷

Marfat.com

شجرہ شریف نقشبندیہ مجددیہ خالقیہ زاقیہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَوَّرَ الْقُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَۃِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَأنَا وَمَاْوَانَا

وَطَبِیْبِنَا وَحَبِیْبِنَا وَرَءُوْفِنَا وَرَحِیْمِنَا وَکَرِیْمِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

Marfat.com

وَالرُّسُلِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ اَجْمَعِيْنَ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَعَلٰى رَفِيْقِ
الْغَارِ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِىْ بَكْرِ نِ
الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَمُحِبِّ الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا
سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَمُعَظَّمِ الْاَعْظَمِ سَيِّدِنَا اِمَامِ مُحَمَّدِ
نِ الْقَاسِمِ وَغَارِقِ الْمَحَبَّةِ سَيِّدِنَا اِمَامِ جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمِيْدِ السَّيِّدِ
بَايَزِيْدَ وَذِى الْمَحَاسِنِ السَّيِّدِ اَبِى الْحَسَنِ الْخَرْقَانِيِّ
عَلِيٍّ وَقُطْبٍ سُبْحَانِىْ اَبِى الْقَاسِمِ الْجُرْجَانِيِّ وَمَظْهَرِ
اَسْرَارِ الرَّحْمٰنِ السَّيِّدِ اَبِىْ عَلِيِّ نِ الْفَارْمَدِىْ وَتَعَفُّفِ
الصَّمَدَانِىْ اَبِىْ يُوْسُفَ نِ الْهَمْدَانِىِّ وَفَائِقِ الْحُبِّ
السَّيِّدِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْغُجْدُوَانِىْ وَمَظْهَرِ الصَّمَدِ
السَّيِّدِ مُحَمَّدِ نِ الْعَارِفِ الرِّيْوَجَرِيِّ وَمَسْعُوْدِ السَّيِّدِ

Marfat.com

مَحْمُوْدِنِ الْفَغْنَوِیِّ وَمَظْهَرِ اَسْرَارِ الْحَقِّ اَلسَّیِّدِ عَلِیِّ الرَّامِیْتَنِیِّ
وَرَاسِیِّ فِی اللّٰہِ اَلسَّیِّدِ بَابَا السَّمَّاسِیِّ وَخِلَالِ بِاللّٰہِ
اَلسَّیِّدِ اَمِیْرِ الدِّیْنِ الْکُلَالِ وَمَظْهَرِ اَسْرَارِ الْاَحَدِ
مُسْتَغْرِقِ بَحْرِ الشُّهُوْدِ اَلسَّیِّدِ مُحَمَّدِ بَهَاءِ الدِّیْنِ
الْبُخَارِیِّ وَاَعْلَی الْیَقِیْنِ اَلسَّیِّدِ عَلَاءِ الدِّیْنِ لَعَطَّارِ
وَمَحْبُوْبِ الْحَقِّ اَلسَّیِّدِ یَعْقُوْبَ الْجَرْخِیِّ وَاَخْیَارِ اللّٰہِ
اَلسَّیِّدِ عُبَیْدِ اللّٰہِ الْاَحْرَارِ وَفَضْلِ اَحَدٍ اَلسَّیِّدِ
مُحَمَّدِنِ الزَّاهِدِ وَاَلسَّیِّدِ خَوَاجَۂ دَرْوِیْشِ مُحَمَّدٍ
وَّخَوَاجَۂ ذِی الْعُلٰی اَلسَّیِّدِ مُحَمَّدِنِ الْاَمْکَنْکِیِّ
وَالْفَانِیْ فِی اللّٰہِ اَلسَّیِّدِ مُحَمَّدِنِ الْبَاقِیْ بِاللّٰہِ وَ
مَحْبُوْبِ سُبْحَانِیْ مُجَدِّدِ اَلْفِ الثَّانِیْ اَلسَّیِّدِ شَیْخِ
اَحْمَدِنِ الْفَارُوْقِیِّ السَّرْهِنْدِیْ وَخَوَاجَۂ الْکِبْرِیَاءِ
اَلسَّیِّدِ مُحَمَّدِنِ الْمَعْصُوْمِ وَمُحِبِّ الْمَحْبُوْبِیْنَ اَلسَّیِّدِ

Marfat.com

شیخ سیف الدین و مرغوب المحبوب السید ن العابد
و نور الوری السید محمد ن المحسن الدہلوی و
نور علیٰ نور السید نور محمد ن البدایونی و مظہر
فیوضات الالہیۃ السید مرزا مظہر جان و شمس
الہدی الشاہ غلام العلی و رہبر الاصفیاء السید
ابی سعید و شرف الواصلین السید محمد ن الشریف
و کامل الکمال محب الودود السید حاجی محمود
ن الجالندہری و قدوۃ السالکین قطب الاقطاب
شمس العرفان السید قادر بخش و محب الانبیاء
والرسل شمس الکونین السید خواجہ عبد الخالق
و شمس العارفین سراج السالکین غوث العصر قطب
الدہر السید خواجہ عبد الرزاق رحمہ اللہ
تعالیٰ علیہم و علیٰ جمیع الاولیاء و الاصفیاء

Marfat.com

وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
دَآئِمًا اَبَدًا اَکْثِیْرًا کَثِیْرًا ط
اَللّٰھُمَّ اَعْطِ لَنَا مِنْ کُلِّ عَطِیَّۃٍ فِی الْکَوْنَیْنِ
خَیْرًا یَاخَیْرَ الرَّاحِمِیْنَ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔
رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ
وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ
فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝
وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ اَحْرَصَ
النَّاسِ عَلٰی ھٰذَا الدُّعَآءِ وَالْعَمَلِ بِحُرْمَۃِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ
اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ
الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ خالقیہ رزاقیہ

(شجرہ شریف بزبانِ اردو)

دستگیری کر محمد مصطفیٰ ؐ کے واسطے — آل ؓ اور اصحابؓ جملہ انبیاءؑ کے واسطے

یا الٰہی درد اپنا کر مرے دل میں نصیب — ابوبکرؓ صدیقِ اکبرؓ باصفا کے واسطے

عشق میں اپنے خداوندا بنا میرے کباب — صاحبِ سلمانؓ فارسِ باحیا کے واسطے

ماسوا اللہ دل سے ہووے دور میرے سب خیال — آں امامِ قاسمؒ پیرِ ھدیٰ کے واسطے

نفسِ کافر کے شر سے یا الٰہی لے بچا — جعفرِ صادقؓ امامِ اتقیا کے واسطے

یا الٰہی مکرِ شیطاں سے مجھے آگاہ کر — صاحبِ آں بایزیدؒ رہنما کے واسطے

کوئی دم غافل نہ ہونے پائے تیری یاد سے — خواجہ ابوالحسنؒ تاج الاولیا کے واسطے

کر مجھے یارب تو اپنی ذاتِ مطلق میں فنا — اس شہہ ابوالقاسمِ صاحب لوا کے واسطے

اے مرے ربِ عینِ مطلق ذات سے مت غیر کر — بوعلیؒ پیر و مرشد باوفا کے واسطے

Marfat.com

غیریت کر غیر دل سے دے حضوری مدام — خواجہ یوسف رح شاہ مقبول الدعا کے واسطے

روح میری نقل سے ہو وصل میں یارب شمول — عبد خالق غجدواں شافع خطا کے واسطے

معرفت دے نفس کی تا اصل کو پہچان لوں — آں محمد عارف رح نور خدا کے واسطے

مشتمل کر دائرہ عشاق کا معشوق سے — خواجہ محمود رح انجیر غنا کے واسطے

وصل میں تیرے کرے آرام یہ دم غریب — شاہ عزیزاں رح علی المرتضےٰ کے واسطے

نظر رحمت سے خطائیں جملہ کر میری معاف — خواجہ بابا محمد رح با ادا کے واسطے

یاالٰہی امت احمد میں تو کر بے شمار — سید میر کلال رح با رضا کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے تو مستقیم — شاہ بہاؤالدین خواجہ رح پیشوا کے واسطے

دے دوامی استقامت بر صراط مستقیم — شاہ علاؤالدین رح عطار ضیا کے واسطے

کر محبت پیر کی مجھ کو خداوند عطا — خواجہ یعقوب رح چرخی بے ریا کے واسطے

کر مجھے مقبول یارب نظر پیران کرام — آں عبید اللہ احرار رح سخا کے واسطے

عشق میرے پیر کا دل میں مرے دے تو سما — خواجہ زاہد محمد رح مجتبیٰ کے واسطے

پند پیراں پر مرا ہر دم رہے یارب خیال — خواجہ درویش محمد رح دل ربا کے واسطے

Marfat.com

دے توکّل دل میں میرے اے خداوندِ کریم　　شاہ محمدؒ خواجگی ذوالعلا کے واسطے

کیجیو دنیا میں نہ مجھ کو کبھی اندوہگیں　　آں محمدؒ باقی باللہ بابقا کے واسطے

غیر کا محتاج مت کر اپنے بن میرے للہ　　آں مجددؒ صاحبِ بدرالدجیٰ کے واسطے

جب نزع کا وقت ہو کلمہ ترا ہو برزباں　　حضرتِ معصومؒ خواجہ کبریا کے واسطے

شرِ شیطاں سے مجھے اس وقت میں لینا بچا　　شیخ سیف الدینؒ عاشق مصطفیٰ کے واسطے

فضل سے اپنے مجھے سکرات میں کیجیو رہا　　آں محمدؒ عارفؒ کہف الوریٰ کے واسطے

فضل سے تیرے الٰہی گور روشن ہو مری　　شہ محمد محسنؒ کشف الدجیٰ کے واسطے

ہو نہ سختی گور کی اور نہ فرشتے کا خلل　　سیدِ نورِ محمدؒ خوش لقا کے واسطے

پل صراط اوپر چلوں جس دم گزر آساں ہو　　خواجہ مرزا جانؒ جاناں جانِ ما کے واسطے

دے امن جس وقت یارب تیز ہو سورج ترا　　آں غلامِ شاہ علیؒ شمس الضحیٰ کے واسطے

پلّہ میزانِ نیکی یا الٰہی ہو گراں　　بوسعیدؒ رہنمائے اصفیا کے واسطے

کچھ خلل اس دم نہ ہو اے آفرینندۂ جہاں　　آں محمدؒ با شریفؒ جاں فدا کے واسطے

عاشقوں میں ہو گزر میرا خداوندِ علیم　　حاجی محمودؒ حافظ دل کشا کے واسطے

Marfat.com

زیرِ سایہ پیر کے یارب رہوں روزِ جزا
خواجہ قادر بخشؒ آں ظلِّ ہما کے واسطے

ہے تپِ ہجراں سے دل کو درد کر دیجے دوا
شمسِ عرفاںؒ سوختہ دل کی دوا کے واسطے

وصلِ جاناں کا رہے ہر دم میرے یارب نصیب
خواجۂ کُل خواجگاںؒ عالی ثنا کے واسطے

مَیں غریب الحال ہوں کر رحم کی یارب نظر
مُرشدِ محبوبؒ شانِ مصطفیٰؐ کے واسطے

یعنی میرے قبلۂ جاں خواجۂ عالم پناہ
شمسُ الکونین عبدِ خالقؒ پیشوا کے واسطے

دین و دُنیا میں مجھے کر سُرخرو میرے الٰہ
میرے پیارے سائیںؒ خواجہ پیشوا کے واسطے

غوثِ دَوراں قطبِ عالم مُرشدِ روشن ضمیر
عبدالرزّاقؒ آں امامِ اولیاء کے واسطے

کون ہے تیرے سوا کس سے دردِ دل کہوں
ہے تُو ہی حاجت روا ہر مدّعا کے واسطے

سینکڑوں دُشواریوں کا سامنا ہے اے خُدا
کر دے آساں اپنی شانِ کبریا کے واسطے

گو بُرا ہوں پر ترا ہوں اے مرے عزّوجلّ
تیری رحمت چاہیئے مجھ بے نوا کے واسطے

یاالٰہی کر مری اولاد کو تُو بانصیب
انبیاء و اولیاء جُود و عطا کے واسطے

دوست و خویش و اقارب کو محبّت کر عطا
آل و حریمِ نبیؐ مقتدا کے واسطے

یاالٰہی اپنے عاصی کی دُعا کر لے قبول
آں جنابِ شافعِ روزِ جزا کے واسطے

Marfat.com

شجرہ عالیہ نقشبندیہ رزّاقیہ بزبانِ فارسی

بحقِ احمدؐ و صدّیقؓ و سلمانؓ قاسمؒ و جعفرؒ
جنابِ بایزیدؒ و بوالحسنؒ، بو قاسمِ زاہدؒ

علیؒ، یوسفؒ، بعبدِ الخالقؒ و عارفؒ بشہ محمودؒ
علی رامیتنیؒ، باباسماسیؒ میر عین الجدؒ

بہاؤالدّینؒ، علاؤالدّینؒ، یعقوبؒ و عبید اللہؒ
محمّد زاہدؒ و درویشؒ و امکنگی یقا با اللہؒ

مجدّد الف ثانیؒ احمدؒ و معصومؒ و سیف الدّینؒ
محمّد نورؒ و ہم مظہرؒ، غلام شہ علیؒ بس زین

طفیلِ بوسعیدؒ و ہم شریفؒ و حاجی محمودؒ
بہ قادر بخشؒ و عبدالخالقؒ پیرم کنم مسعود

ازاں پس حضرتِ رزّاقؒ را کردند ارزانی
مقامِ ہادیٔ دیں، سوئے نورستانِ قرآنی

بحقِ عبدِ رزّاقؒ، آں امام و مرشدِ کامل
دلِ من شاد کن، معمور فرما دامنِ سائل

اِنتہائی توجّہ طلب، بے حد آسان اجرِ عظیم

نمازِ باجماعت میں تکبیرِ مکبّر کی مُردہ سُنّت کو پھر سے زندہ کر کے
مُطابق حدیث پاک سَو شہیدوں کا اجر حاصل کیجئے۔

Marfat.com

اے دوست اہلِ دل کی رفاقت میں جی کے دیکھ
یہ جامِ دلنوازِ محبت ہے پی کے دیکھ

حُبّ پیر

خواجۂ خواجگان شمسُ العارفین حضرت سائیں عبدالرّزّاق مجدّدی الخالقی علیہ الرّحمۃ و نوّر اللہ مرقدہٗ اکثر فرمایا کرتے تھے:۔

محبّت پیر کی پارس بنا دے
زمیں سے عرشِ اعظم تک پہنچا دے

محبّت پیر کی بس کیمیا ہے
مِس قلبِ سیاہ جس سے طلا ہے

ہے کُنجی جنتّوں کی حُبّ مُرشد
ہے کُنجی رحمتوں کی حُبّ مُرشد

یَدُ اللہ فَوقَ اَیدِیہِم اِسے جان
تو اس کے دست کو دستِ خدا مان

بعدہٗ مولانا رُوم علیہ الرّحمۃ کا یہ شعر پڑھتے ؎

ہر کہ پیرو ذاتِ حق را یک ندید
نے مُرید و نے مُرید و نے مُرید

فرماتے "بھینگے" کو ایک کے دو۲ نظر آتے ہیں۔ جب بھینگ پنا نکل جاتا ہے تو پھر اسی میں ذاتِ اَحد نظر آجاتی ہے۔

نوٹ ۱: بقول پروفیسر مرزا محمّد منوّر صاحب وزن کے لحاظ سے لفظ

Marfat.com

اُٹھا" بہتر ہے لیکن پیشوا کی زبان مبارک سے نکلا ہوا لفظ "پہنچا" سالک کے لئے باعث خیر و برکت ہے ؎

اِس قدر تیرا تصوّر کبھی آجاتا ہے
آئینہ دیکھوں تو مُنہ تیرا نظر آتا ہے

اِک تڑپ وِچ تاہنگ

بَن وِچ کاہنوں ڈھونڈن جاواں
اوہدیاں من دے اندر تھاواں

رنگ رنگیلی کُڑتی پا کے
جیدی پھراں مَیں اُوہدا ناواں

ساہواں والی مُرلی اُتّے
سائیں سائیں نت الاواں

اکھّوں ڈِگدے موتیاں تائیں
لڑیاں وِچ پروندی جاواں

مُرشد کامل جبکہ تُجھّے
سارا دِل دا حال سُناواں

شالا اِک مِک ہوئیے اِک دِن
اوہدا تے میرا سرناواں

رزّاقی بُھل جاواں ہر شئے
پتا جے اُس سجّن دا پاواں

Marfat.com

ختم خواجگان نقشبندیہ

جاری کردہ: خواجۂ خواجگان، قطب الاقطاب شمس الکونین ابو سعد محمد عبد الخالق رحمۃ اللہ علیہ

نوٹ:۔ ہر ایک کے ورد سے پہلے ایک دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھیں

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (۱۰۰ مرتبہ) (۲) اَلْحَمْدُ شریف (۷ مرتبہ)

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ (۱۰۰ مرتبہ) (۴) اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ پوری سورۃ۔ (۷۹ مرتبہ) (۵) قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ بمعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۱۰۰۰ مرتبہ)

(۶) اَلْحَمْدُ شریف یعنی سورۃ فاتحہ۔ ۷ مرتبہ

مندرجہ ذیل ہر ایک سو مرتبہ۔

۷۔ درود شریف مندرجہ ۳ (۸) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

Marfat.com

(۹) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ج

(۱۰) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۝ ج

(۱۱) یَا عَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ بِعَیْنِ الْخَلَآئِقِ یَا عَزِیْزُ۔

(۱۲) یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ (۱۳) یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

(۱۴) یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ (۱۵) یَا كَاشِفَ الْمُهِمَّاتِ

(۱۶) یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ (۱۷) یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ

(۱۸) یَا مُحَلِّلَ الْمُشْكِلَاتِ (۱۹) یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

(۲۰) یَا مُغْنِیْ (۲۱) یَا غَنِیُّ (۲۲) یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ

(۲۳) یَا رَازِقُ یَا رَزَّاقُ (۲۴) یَا مُنْعِمُ (۲۵) یَا صَمَدُ

(۲۶) یَا وَدُوْدُ (۲۷) یَا رَحْمٰنُ (۲۸) یَا رَحِیْمُ (۲۹) یَا كَرِیْمُ

(۳۰) یَا غَفُوْرُ (۳۱) یَا غَفَّارُ (۳۲) یَا فَتَّاحُ (۳۳) یَا وَهَّابُ

(۳۴) یَا مُعِزُّ (۳۵) یَا رَافِعُ (۳۶) یَا بَاسِطُ (۳۷) یَا سَلَامُ

(۳۸) یَا وَكِیْلُ (۳۹) یَا كَفِیْلُ یَا مُكَفِّلُ (۴۰) یَا رَبُّ

Marfat.com

(۴۱) یَارَبِّ (۴۲) یَارَبِّ (۴۳) یَآاَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ۔

اور اس کے بعد چھوٹا ختم شریف

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (۲۶ مرتبہ) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ (ایک مرتبہ) اَلْحَمْد شریف (۷ مرتبہ)

دُرود شریف مندرجہ بالا ۳ (۱۱ مرتبہ)

بہ طفیلِ حضور نبیِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جملہ پیرانِ عظّام کی ارواحِ پاک کو ثواب پہنچا کر اپنے مقصد کے لئے حضوریِ قلب سے دُعا فرمائیں اور اس کا ورد با وضو کریں۔ نیز پڑھتے وقت بات چیت نہ کریں مکرّر آنکہ سلسلہ شمسیہ عرفانیہ خالقیہ رزّاقیہ کے ہر طالب کو اس کے پڑھنے کی اجازت ہے نیز عمومی طور پہ بھی اجازت ہے۔

باعثِ تخلیقِ عالم، فخرِ جملہ کائنات	صاحبِ لولاک ختم الانبیاء کے واسطے
یاالٰہی ہم پہ بھی بارانِ رحمت ہو تیری	خواجگانِ نقشبندِ پارسا کے واسطے

Marfat.com

محمدؐ کی وساطت سے محبت تیری میری ہے
محبت اصل ہے اُن کی نہ تیری ہے نہ میری ہے

درودِ عقیدت

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط تین بار
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج
اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہ ھُوَ
اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط
یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ہ (ایک بار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ
وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ط
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی
الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَ
اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَعَشِیْرَتِهٖ وَعَلَی الْعَتِیْقِ
الرَّفِیْقِ الْخَلِیْفَةِ السَّامِیِّ اَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ وَالْاِمَامِ
الْهُمَامِ الشَّفُوْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ
وَالشَّاكِرِ الصَّابِرِ عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ وَمَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ
وَالْغَرَآئِبِ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَرَیْحَانَتَیْ سَیِّدِ الْكَوْنَیْنِ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ وَعَمَّیْهِ الْمُكَرَّمَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ الْحَمْزَةِ
وَالْعَبَّاسِ وَالسِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ

Marfat.com

وَاَصْحَابِ الصُّفَّةِ وَالْکَھْفِ وَالسَّیِّدِ اُوَیْسِ الْقَرْنِیْ
وَالتَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَجَمِیْعِ
الْمُشْتَاقِیْنَ وَالْمُحْسِنِیْنَ وَالْمُسْتَحِقِّیْنَ فِی الْعَالَمِیْنَ
وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالسَّیِّدِ خَوَاجَۂ خِضْرِ
عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ
وَالصَّالِحِیْنَ وَاَصْحَابِ جَمِیْعِ السَّلَاسِلِ وَالْمَسَالِكِ اِلَی
اللّٰہِ وَعَلٰی مَحْبُوْبِ اِلٰھِیْ شَمْسِ الْکَوْنَیْنِ خَوَاجَۂ
عَبْدِ الْخَالِقِ وَعَلٰی شَیْخِنَا قُطْبِ الْعَصْرِ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ
اَلسَّیِّدِ خَوَاجَۂ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ وَنَوَّرَ
اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ وَعَلٰی مُحْسِنِنَا اَلسَّیِّدِ عِنَایَت عَلِیْ شَاہِ وَ
عَلٰی اَلسَّیِّدِ الْحَاج غُلَامِ الرَّسُوْلِ الْجَالَنْدِھَرِیِّ
الْقَادِرِیِّ وَعَلٰی اَلسَّیِّدِ نَذِیْرِ اَحْمَدٍ الْقُرَیْشِیِّ الْقَادِرِیِّ
وَعَلٰی اَلسَّیِّدِ رَفِیْعِ الدِّیْنِ الشَّمْسِیِّ وَعَلٰی اٰبَاءِنَا وَعَلَیْنَا

Marfat.com

اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَشُکْرًا لِلّٰہِ الْعَظِیْمِ دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ یَا رَازِقُ یَا رَزَّاقُ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

جہیز لعنت نہیں

بلکہ یہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سُنّت ہے۔ والدین کے ترکہ میں بچیوں کا حصہ مقرر ہے۔ ہاں جہیز کا طلب کرنا، نمائش کرنا، استطاعت و حیثیت سے بڑھ کر دینا اور خواہش رکھنا اِس کو عزت و توقیر کا معیار بنانا یا سمجھنا سخت قابلِ مذمت ہیں جو اصلاح طلب پہلو ہے۔ اِس کی بہتری اور اصلاح کے لیے عملی سعی و جہاد باعثِ خیر و برکت اور فلاحِ دارین ہے۔ اللہ ہمیں صراطِ مستقیم پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

Marfat.com

مسنون طریقہ نماز

روزِ محشر کہ جانگداز بود   اوّلیں پُرسشِ نماز بود

افسوس آج نماز میں کوتاہی اور غفلت برتی جا رہی ہے جبکہ یہ حبیبِ مکرّم و معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ عبادات میں سب سے افضل ترین اور فرائض میں آسان ترین فریضہ ہے اور قرآن و حدیث کے مُطابق سخت تاکید آئی ہے۔ بے شک یہ تاج العبادات کا درجہ رکھتی ہے۔

حدیث پاک

''اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ''۔ ''اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ''

پس اِس نعمتِ عظمیٰ کو بڑی اِحتیاط اور اہتمام سے ادا کیجئے۔

حضُور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا :-

۱۔ تصوّر یہ ہو کہ اللہ کو دیکھ رہے ہیں یا کم از کم یہ کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے

۲۔ نماز اللہ کی خوشنودی اور فرشتوں کا پیارا ہے اور دین کا ستون ہے

Marfat.com

۳۔ قبولیتِ ایمان باعثِ اجابتِ دُعا ہے۔

۴۔ رزق میں برکت، بدن میں باعثِ راحت ہے۔

۵۔ دُشمن سے بچاؤ کا اَوزار اَور شیطان کی ذلّت ہے۔

۶۔ قبر کی روشنی اَور بچھونا، ملک الموت کے سامنے سفارش ہے۔

۷۔ قیامت تک کے لئے قبر میں مُونس وغمخوار وغمگسار ہے۔

۸۔ روزِ قیامت کو سایہ، بدن کا لباس اَور سر کا تاج ہے۔

۹۔ قیامت کو نماز کا نُور باعثِ راہنمائی ہے۔

۱۰۔ نمازی اَور دوزخ کے درمیان حجاب ہے۔

۱۱۔ اللہ کے سامنے محبّت اَور منکر و نکیر کے لِئے جواب ہے۔

۱۲۔ میزان میں بھاری اَور جنّت کی کُنجی ہے۔ (بُستان العارفین ودیگر)

طریقہ ادائیگی

۱۔ نماز کے لِئے جگہ، جسم اَور کپڑوں کا پاک ہونا ضروری ہے۔

۲۔ قبلہ کا رُخ درُست ہونا نماز کا وقت ہونا اَور نیّت دل سے کرنا

Marfat.com

ضروری ہے زبان سے بھی ہو تو بہتر ہے۔

۳۔ تکبیر کے وقت ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی جانب رکھیئے اور ہاتھ کانوں کی لَو تک لے جایئے۔

۴۔ نماز دربارِ الٰہی میں حاضری ہے۔ لہٰذا ادب و احترام لازمی ہے۔ بھاگ کر امام کے ساتھ شامل ہونا درست نہیں۔

۵۔ امام کے قرأت شروع کر چکنے کے بعد نماز میں شمولیّت کی صورت میں ثنا نہیں پڑھی جائے گی۔

۶۔ دُوسری رکعت میں امام کے ساتھ ہوں تو ترتیب کے لحاظ سے اب چوتھے نمبر پر پہلی رکعت ہوگی جس میں ثناء، تعوّذ اور بسم اللہ پڑھنا ضروری ہے۔ بعدہٗ سورۃ فاتحہ اور کوئی دُوسری سُورت پڑھی جائے تیسری رکعت میں شامل ہونے پر جب بھی اکیلے کھڑے ہوں گے تو وُہ پہلی رکعت ہوگی اور اس کے بعد دُوسری۔ لہٰذا انہیں پہلی اور دُوسری رکعتوں کے مطابق ادا کرنا چاہیئے۔ المختصر

Marfat.com

رکعتوں کی ترتیب دائرے کے گرد چکّر کی طرح ہے جو آگے کی جانب حرکت کرتا ہے۔

۷۔ نماز کی ترتیب قائم رکھیئے مثلاً اگر دیر ہوگئی اور ظہر کی پہلی چار سُنّتِ مؤکّدہ ادا کرنے کا وقت نہ ہو تو امام کے ساتھ فرض نماز ادا کرنے کے بعد پہلے بلحاظِ ترتیب دو سُنّتیں ادا کرنا ہونگی اور پھر فرائض سے پہلے والی چار رکعت سُنّتیں پڑھی جائیں گی۔

۸۔ نماز میں خیانت نہ کیجیے۔ تمام اراکین رکُوع، سجُود، قیام وغیرہ آرام سے اور باقاعدہ اہتمام سے کیجیے۔ جلد بازی سے بچیں اگر امام رکوع میں جاچکا ہو تو آرام سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ بحالتِ قیام ناف پر باندھیئے اور پھر دوبارہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکُوع میں جائیے۔

۹۔ اِمام کے رکوع سے اُٹھنے سے پہلے کم ازکم ایک مرتبہ بھی رکوع کی حالت میں ایک تسبیح کے قدر شامل ہوگیا تو پوری رکعت

Marfat.com

شمار ہوگی ورنہ نہیں۔

۱۰۔ اگر امام کے ساتھ شمولیت کے وقت ایک ہی دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور رکوع میں چلے گئے تو قیام کی شرط پوری نہ ہونے کی وجہ سے یہ رکعت دوبارہ پڑھنا پڑے گی۔

۱۱۔ رکوع میں اس طرح جھکیں کہ کمر بالکل سیدھی بغیر خم کے ہو اور گھٹنوں پر کھچاؤ محسوس ہو۔

۱۲۔ رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر اطمینان سے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہیں اور پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے میں جائیں۔

۱۳۔ بلا مجبوری ہاتھوں کے سہارے نہ سجدہ میں جائیں اور نہ ہی سجدے سے اُٹھیں گھٹنوں پر زور دے کر بیٹھیں اور اُٹھیں۔

۱۴۔ پہلے سجدہ سے اُٹھ کر سیدھے بیٹھ کر دوسرے سجدہ میں جانا ضروری ہے۔

۱۵۔ آخری قعدہ میں آرام سے تشہد، درود شریف اور دعا کے بعد سلام اس طرح پھیریں کہ نگاہ شانوں تک رہے۔

Marfat.com

مندرجہ بالا طریقہ پر عمل کرنے سے انشاءاللہ العزیز نماز قبولیت کا درجہ پائے گی۔ نیز طبّی نقطۂ نگاہ سے بھی جسمانی ورزش ہونے کی وجہ سے اکثر بیماریوں سے حفاظت میسّر آئے گی۔ (نیّت میں ورزش کا خیال ہرگز نہیں آنا چاہیئے)۔

نماز میں اضافی مسنون دُعائیں

(احادیث سے ثابت شدہ اور اکثر اولیائے کرام کا معمول)

۱۔ رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد قیام میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبَّنَا۔

۲۔ دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کی حالت میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ۔ (ایک بار یا تین بار) اس مستحب عادت سے جلسہ میں اچھی طرح بیٹھنے سے واجب (بعض کے نزدیک فرض

حصنِ حصین) ادا ہو جائے گا جب کہ اکثر اِس میں کوتاہی برتی جاتی ہے۔ جب کہ یہ بہت ہی ضروری اور اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ استقامت کے ساتھ دائمی و قائمی طور پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَحَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

مُناجات

مُفلسانیم آمدہ در کُوئے تو — شیئًا للہ از جمالِ رُوئے تو

دست بکشا جانبِ زنبیلِ ما — آفریں بر دست و بر بازوئے تو

ہم مُفلِس آپ کے در پر حاضر ہیں بطفیلِ جمالِ چہرۂ اقدس کچھ عطا فرمائیے۔ ہمارے سر کی جانب ہاتھ کھولئے آپ کے دست و بازو پر آفرین)

(مُناجات از خواجہ نقشبندؒ)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا
(اور جنہوں نے مجاہدہ کیا ہم اُن کو اپنی راہوں کی ہدایت دیں گے)

نویدِ مسرّت

۱۔ رضائے الٰہی کی خاطر حقیقی جذبۂ شہادت رکھنے والے۔

۲۔ روزانہ سَو۱۰۰ مرتبہ درُود شریف کا وِرد کرنے والے۔

۳۔ چالیس۴۰ مرتبہ مرض الموت میں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھنے والے۔

۴۔ ہر روز پچیس۲۵ مرتبہ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ کا وظیفہ کرنے والے۔

۵۔ ہر رات سورۂ یٰسین پڑھنے والے۔

۶۔ ہر صُبح اور شام "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" تین بار پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری

Marfat.com

تین آیاتِ مُبارکہ باقاعدگی سے پڑھنے والے تمام ہی شہید ہیں اگرچہ دُنیا میں شہادت کا اطلاق نہیں ہوگا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا شَہَادَۃً کَامِلَۃً مُّوْصِلَۃً اِلَی الرِّضْوَانِ ط

(احادیثِ مُبارکہ ماخوذ از بہارِ شریعت و زبدۃ الفقہ)

عظیم و نادر تحفہ (صلوٰۃ التسبیح)

بحمد اللّٰہ وشکرہٗ اللہ جل شانہٗ ربّ رحمٰن و کریم رؤف و رحیم کا کتنا احسانِ عظیم ہے کہ اپنی صفاتِ حُسنیٰ کے عملی اظہار کے لئے ہمارے پیارے رسُولِ اکرم نبیِ مکرّم (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) کائنات میں بے مثل و بے مثال عظیم المرتبت اماں سیّدہ طاہرہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عظیم لال دُرِّ یتیم محسنِ کائنات حضرت محمّد مُصطفٰے احمدِ مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ واصحابہٖ واُمّتہٖ و بارک وسلّم کو بھی رؤف و رحیم و کریم جیسی عطائی صفاتِ عالیہ قدسیہ سے نواز کر مبعوث فرمایا اللہ کا اپنے بندوں پر فضل و کرم کا کون اندازہ لگا سکتا ہے

Marfat.com

صاف ظاہر ہے کہ ہماری کوتاہیوں اور بداعمالیوں کے سبب جب ہم پر مشکل و مصیبت کی گھڑیوں کا گزر ہوتا ہے تو اُمّت کے ہادیؐ و ملجا و ماویؐ، سراپائے رحمتؐ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر یہ ساعتیں کس قدر گراں گزرتی ہیں۔ کیا کوئی اپنے محبُوب کو مشقّت میں مبتلا کرنا پسند کرے گا۔ ہرگز ہرگز نہیں لیکن افسوس آج ہم آقائے نامدار حبیبِ کردگار صلّی اللہ علیہ وسلّم کو محبوب بھی کہیں لیکن اعمال و اقوال اس کے برعکس۔ انتہائی مقامِ حیرت و تعجّب ہے اور دعوتِ غور و فکر بھی جو تقاضا کرتے ہیں کہ انتہائی نادم و پشیمان ہو کر پسندیدہ اعمالِ صالح کی جُستجو کی جائے۔ اِسی سلسلہ میں صلوٰۃ التسبیح کی شکل میں ایک عظیم و نادر تحفہ عطا کیا جس کی فضیلت بیان کرنا مخلوق کے ادراک و فہم کی بات نہیں۔ ہاں بطور ترغیب چند سطور قلم بند کی جارہی ہیں۔

فضیلت۔ ہمارے مونس و غمخوار و غم گسار رحمۃ للعالمین حضرت محمدِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنے پیارے چچا حضرت

Marfat.com

عبّاس رضی اللہ عنہ سے فرمایا :-

"اے چچا کیا تمہیں ایک چیز نہ دوں ؟ کیا میں ایک بات نہ بتاؤں ؟ کیا تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ جب تم اسے بجالاؤ تو تمہارے اس طرح کے گناہ یعنی اگلے، پچھلے، نئے، پرانے، قصدًا سہوًا، صغیرہ کبیرہ، ظاہر و پوشیدہ سب گناہ مٹ جائیں۔ اور وہ ہے۔ چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح۔ (ترمذی شریف)

طریقہ ادائیگی :- اس چار رکعتی خاص نماز میں درج ذیل کلمات تین سو۳۰۰ بار پڑھے جاتے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ جب کہ بعض جگہ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ کا اضافہ یعنی (پورا کلمہ تمجید) بھی درج ہے۔ (حصنِ حصین)

۱۔ چار رکعت نفل نمازِ تسبیح کی نیت باندھ کر ثنا یعنی پوری

Marfat.com

________ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ ..... پڑھنے کے بعد مندرجہ بالا کلمات پندرہ ۱۵ بار پڑھیئے۔

۲۔ پھر پوری پوری اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ..... بِسْمِ اللّٰهِ .... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شریف اور کوئی سورت پڑھ کر دس ۱۰ بار مندرجہ بالا کلمات پڑھیئے۔

۳۔ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین ۳ بار پڑھنے کے بعد دس ۱۰ بار اوپر والے کلمات پڑھیئے۔

۴۔ رکوع سے کھڑے ہو کر قومہ میں سجدہ میں جانے سے پہلے دس ۱۰ بار کلماتِ بالا پڑھ کر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جایئے۔

۵۔ اسی طرح سجدہ میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" تین ۳ بار پڑھ دس ۱۰ بار اوپر والے کلمات دُہرایئے۔

۶۔ پہلے سجدہ سے اُٹھ کر جلسے کی حالت میں (بیٹھ کر) دس ۱۰ بار یہی تکرار والے کلمات ادا کیجئے۔

Marfat.com

۷۔ دُوسرے سجدہ میں بھی پہلے سجدہ کی طرح یہی کلمات دس بار ادا کئے جائیں گے۔

۸۔ اِس طرح ہر رکعت میں اِن کلمات کی تعداد پچھتر ۷۵ ہو جائے گی۔ باقی تینوں رکعتیں الحمد شریف سے پہلے پندرہ بار اور باقی اسی طریقہ پر ادا کرنے سے اِن کلمات کی کل تعداد تین سَو ۳۰۰ ہو جائے گی۔

ترغیب اور عظمت

اِس نماز کو مکرُوہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت روزانہ یا ہر جمعۃ المبارک کو یا ہر مہینے یا سال میں ایک بار اور جب یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم عمر میں ایک بار تو ضرور پڑھ لیجئے۔ اِس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کتنی عظیم و بابرکت و بافضیلت مگر کتنی آسان نعمتِ عظمٰی وارفع ہماری بھلائی اور بہتری کے لئے عطا کی گئی ہے۔ نوازنے کا کتنا عجیب، سہل، منفرد اور انوکھا انداز ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

اللہ رحمن ورحیم وکریم ورب العزّت سے اِس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرنے کی اِلتجا و دُعا ہے تاکہ یہ دائمی وقائمی اِستقامت کے ساتھ ادا ہو سکے اور اس کے فیوض و برکات بطور زادِ راہِ دارین میسّر آسکیں۔ آمین ثم آمین۔

مسنُون طریقۂ طلب حاجت

صلوٰۃ حاجت:۔ حدیثِ پاک ہے جس کو کوئی ضرورت اللہ تعالیٰ سے یا کسی بندے سے ہو تو وُہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر حق تعالیٰ کی حمد و ثناء کر کے خوب دُرود شریف پڑھے اور پھر بعدہٗ پڑھے:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ

Marfat.com

كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اس کے بعد دُنیا اور آخرت کی ہر حاجت کا جو چاہے سوال کرے۔ اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق اور مجیب الدّعوات ہے۔ (ترمذی، شامی)

حاجت کے سوال کے بعد بھی درُود شریف کا پڑھنا بے حد خیر و برکت کا حامل ہے کیونکہ ہر دُعا کے اوّل و آخر درُود شریف قبولیّت کا نہایت قوی ذریعہ ہے۔ کیونکہ اللہ رحیم و کریم سے یہ بعید ہے کہ بعض دُعا قبول کرے اور بعض کو ردّ کر دے۔ اللہ عمل کی توفیق عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

اِسلام زمان و مکان کی قیوُد سے مبرّا اللہ تعالیٰ کی عبوُدیّت میں رہتے ہوئے اِتبّاعِ رسُول (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے زیور سے آراستہ ہو کر مخلوق کی قولی و فعلی طور پر بھلائی اور جہدِ مسلسل کا نام ہے۔

Marfat.com

خاص مجموعہ درود و سلام

(درودِ لکھی سے ماخوذ معمولات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ
وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَ
اَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ
تَعَالٰى ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

Marfat.com

كَلِمٰتِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ
وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

Marfat.com

مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ وَ
اَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ
اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

Marfat.com

وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَ

رُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَاَهْلِ

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

الرّٰحِمِيْنَ ط وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ج وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ -

Marfat.com

مِلّتِ عشق از ہمہ دینہا جُدا است | عاشقاں را مذہب و مِلّت خُدا است

حقیقت "مَیں"

چمنستانِ تصوّف میں بوسیلۂ تصوّرِ شیخ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کی تلوار کی ضربِ کاری سے "مَیں" (جو سراسر تکبّر و غرور کا دُوسرا نام ہے) کو قتل کیا جاتا ہے اور عجز و انکسار کی زمین میں پروان چڑھے تسلیم و رضا کے پودے کے ریشے کا دائمی و قائمی لباس زیبِ تن کر کے منزل و مقصودِ حقیقی (اللّٰہ) کی جانب آغازِ سفر کیا جاتا ہے اِسی اصلیت و حقیقت کو بزبانِ شاعر سُنئے :-

فخر بکری نے کیا میرے سوا کوئی نہیں
مَیں ہی مَیں ہُوں اِس جہاں میں دوسرا کوئی نہیں
یہ صدائے کبر بکری کی سُنی قصاب نے
پھیر دی گردن پہ پھیر رکھ کر چھُری قصاب نے
گوشت ہڈی اور چمڑہ جو تھا جسم زار میں
کچھ بکا کچھ پھک گیا کچھ لُٹ گیا بازار میں
اب ہیں آنتیں فقط "مَیں مَیں" سُنانے کے لئے
لے گیا نداف اُسے دُھنکی بنانے کے لئے
تانت پر پڑنے لگیں چوٹیں تو گھبرانے لگی
مَیں کے بدلے پھر تو ہی تو کی صدا آنے لگی

لہٰذا بحث و تحیص سے بچ کر سالک اپنی ہستی کو مٹا کر ہی کچھ پا سکتا ہے المختصر

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے | کہ دانہ خاک میں مل کر گُل و گلزار ہوتا ہے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیّدنا ومولٰنا محمّدٍ وّعلیٰ اٰل واصحاب واُمّۃِ سیّدنا ومولٰنا محمّدنِ الّذی انعمت علیہ بتکمیل الدّین بقولک فی عرفۃ "الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً"

خُطبۂ حجّۃ الوداع (عالمی منشور)

۹ ذی الحجہ سنہ ۱۰ھ (فروری سنہ ۶۳۲ء) طلوعِ آفتاب کا وقت ہے، دونوں اطراف پہاڑوں کے بیچ میدانِ عرفات ہے۔ جہاں ایک حجاب میں بے حجابی و بے خودی کے عالم میں بندے کو مولا کے نظارے ہوتے ہیں۔ راز و نیاز کھلتے ہیں۔ ایک طرف اشکِ رواں اور آہِ سوزاں تو دوسری جانب رحمتِ بے پایاں، کرم و فضل کا ٹھاٹھیں مارتا سمندرِ بے کنار اور درگذر و مغفرتِ بے کراں۔ بلکہ بیان سے باہر ایک عجیب سماں ہے۔

Marfat.com

حسنِ بے پرواہ کو اپنی بے حجابی کے لئے

ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن

یہاں حسنِ حقیقی کی جلوہ آرائی ہی اصل سامانِ کشش ہے اور وصالِ حق کے لئے آبلہ پا بنے بغیر چارۂ کار نہیں ؎

اِنہی پتھروں پہ چل کر اگر آسکو تو آؤ
میرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار قدسیوں کے ہمراہ تشریف لاتے ہیں۔ فضا نعرۂ تکبیر "اللّٰہُ اَکْبَرُ" کی ایمان افروز صداؤں سے گونج اُٹھتی ہے محسنِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم جبلِ رحمت کے قریب قصوا نامی اُونٹنی پر سوار بنی آدم کی فلاح و بہبود اور امن و سلامتی کا ابدی و ہمہ گیر پیغام اور عالمی منشور پیش کرتے ہیں۔ فطرتِ پاکیزہ کو جگا دینے والا یہ عظیم و سدا بہار اور زمان و مکان کی قیود سے مبرّا و بے نیاز نغمۂ تقدیس ملاحظہ ہو:۔

— لوگو تمہارا اللہ ایک ہے وُہی لائق عبادت ہے۔ تمہارا باپ

Marfat.com

ایک ہے اور تم سب اولادِ آدم ہو۔ جو مٹی سے پیدا کئے گئے۔

___ کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، سُرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب سے۔

___ ہر مسلمان دُوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور مسلمان باہم بھائی بھائی ہیں۔

___ اپنے غلاموں کو وُہی کھلاؤ۔ جو خود کھاؤ۔ جو خود پہنو وُہی پہناؤ۔

___ دَورِ جاہلیّت کی ہر بات کو قدموں کے نیچے روندتا ہُوں۔ تمام خوُن باطل کر دیئے گئے۔ سب سے پہلے مَیں اپنے خاندان کا ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب کے بیٹے کا خون باطل کرتا ہُوں۔ تمام سُود باطل ہُوئے۔ اور سب سے پہلے میرے خاندان کا سُود عبّاس بن عبد المطلب کا سُود باطل کیا جاتا ہے۔

___ عورتوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔ تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔ ایمانداری سے ادا کرتے رہو۔

___ تمہارا خون و مال اور عزّتیں ایک دُوسرے پر ہمیشہ کے لیئے قطعاً حرام کر دی گئیں۔ ان کی اہمیّت ایسی ہی ہے جس طرح آج کا دن اِس ماہِ مُبارک خاص کر اس شہر میں اہمیّت کا حامل ہے۔

Marfat.com

——— ہَیں تم میں ایک چیز چھوڑتا ہُوں اگر تم نے اس کو مضبُوط پکڑ لیا تو گمراہ نہ ہوگے وُہ چیز کیا ہے ؟ کتابُ اللہ۔

——— اللہ نے ہر حق دار کو (از رُوئے وراثت) اس کا حق دے دیا۔ اَب کِسی کو وراثت کے حق میں وصیّت جائز نہیں۔

——— بچّہ اُس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا، زناکار کے لئے پتّھر ہے اَور ان کا حساب اللہ کے ذمّے ہے۔

——— جو کوئی اپنے باپ کے علاوہ کِسی اَور کے نسب سے ہونے کا دعوےٰ کرے اَور جو غلام اپنے مولا کے سوا کِسی اَور کی طرف اپنی نِسبت کرے اُس پر اللہ کی لعنت۔

——— ہاں عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اُس کی اِجازت کے بغیر کچھُ دینا جائز نہیں، قرض ادا کیا جائے، عاریت واپس کی جائے۔ عطیّہ لوٹایا جائے۔ ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے۔

——— میرے بعد کوئی نبی یا پیغمبر نہیں آئے گا اَور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اَور اُمّت پیدا کی جائے گی۔

——— پس غور سے سُن لو۔ اپنے رب کی عبادت کرتے رہو۔ تمہیں عنقریب اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے اَور تم سے تمہارے اعمال کی بابت باز پرس ہوگی۔

Marfat.com

——— تم سے میری نسبت پوچھا جائے گا، تو کیا جواب دو گے؟

صحابہؓ نے عرض کی، ہم کہیں گے کہ آپؐ نے خدا کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا۔ آپؐ نے آسمان کی طرف انگشتِ شہادت اُٹھائی اور عالمِ جوش میں تین بار فرمایا۔ اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ (اے اللہ گواہ رہنا)۔

——— اِس موقع پر اللہ کی طرف سے بطورِ تصدیق آیۂ مبارکہ نازل ہوئی۔

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔ (پ۶، مائدہ)

ترجمہ۔ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ○

سوزِ گم شدہ ملتی ہے تبسّم سے ترے
شام کو صبح بناتا ہے اُجالا تیرا

Marfat.com

ہر درد مند دل کو رونا میرا رُلا دے
بیہوش جو پڑے ہیں شاید انھیں جگا دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

۱۔ سیّد الاستغفار:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُلَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُبِذَنْبِیْ۔ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ترجمہ) اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تُو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے وعدے اور عہد پر (قائم) ہوں جتنا مجھ سے ہو سکا میں پناہ مانگتا ہوں اپنی بدکاریوں کے شر سے اور تیری نعمتوں کا اعتراف اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے

Marfat.com

اِس لِئے کہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ (بے حد فضیلت کا حامل) وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ط کے اضافہ سے مزید بہتری ہے۔ (نقل وظائف احمد رضا خانؒ)

چند ایک دیگر استغفار

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ (۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ (۴) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (معمولات اکثر اولیائے کرام) (۵) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اس کے ساتھ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ کا اضافہ مزید باعثِ خیر و برکت ہے (۶) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بھی استغفار ہی کی ایک قسم ہے جس میں بندہ مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں ہوتا ہے۔ (۷) پانچواں کلمہ استغفار

Marfat.com

الٰہی عاصیم اَسْتَغْفِرُ اللہَ — تُوئی فریادرس اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
ندارم ہیچ گونہ توشۂ راہ — بجُز لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ

فضیلتِ استغفار

حدیث شریف ہے :۔

۱۔ فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے کہ میں دن میں سترّ دفعہ دُوسری روایت میں سترّ مرتبہ سے بھی زیادہ جب کہ تیسری روایت میں سَو مرتبہ اللہ سے توبہ استغفار کرتا ہُوں۔

۲۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اُس کا نامۂ اعمال اُس کو خوش کر دے تو وُہ کثرت سے توبہ استغفار کرتا رہے۔

۳۔ ابلیس نے پروردگار سے عرض کیا "تیری عزّت وجلال کی قسم مَیں اولادِ آدم کو جب تک اُن کے تن میں جانیں ہیں، برابر گمراہ کرتا رہُوں گا" اِس پر پروردگار نے فرمایا۔ مجھے بھی اپنی

Marfat.com

عزت و جلال کی قسم ہے کہ میں بھی اُن کی برابر مغفرت کرتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے۔" سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ اٰمِيْن

۴۔ دیگر اور بہت سی احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے کہ اگر اتنی خطائیں اور گناہ بھی ہوں جن سے زمین و آسمان بھر جائیں اور بندہ مایوس و نا اُمید ہونے کی بجائے ندامت و پشیمانی اختیار کر لے اور توبہ و استغفار کا سہارا لے تو یقیناً اللہ معاف فرما دیتا ہے۔ اللہ کو گناہوں پر بندے کا پشیمان اور نادم ہونا بے حد پسند ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط (ترجمہ) اے میرے اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے بندو! تم اللہ کی رحمت سے مایوس

Marfat.com

مت ہو۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

(واللہ اعلم) دُعا

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ ۝

ہر فرض نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر دل پر پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کی ہر بیماری سے حفاظت ہو گی۔

شُكْرًا لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ

آخر میں اپنی بے علمی، بے مائیگی، نافہمی، نادانی اور سرا پا بے کجی کے اعلانیہ اقرار کی ترجمانی بذریعہ کلامِ پاک "سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ" کر کے عجز و انکسار اور محتاجی و بےبسی کا اعتراف اس طرح کرتا ہوں کہ میں تصویر ہوں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ"

Marfat.com

لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْہِ" کی جب کہ تیری ذات اَحَدٌ وَحْدَہٗ
لَاشَرِیْکَ کو یقینِ محکم سے اس طرح پکارتا ہوں "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی
نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ" تسلیم و رضا کا اظہار
یوں کرتا ہوں کہ "رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ
بِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا" اپنی خطاؤں اور گناہوں پر ندامت و شرمندگی
کے ساتھ توبہ و استغفار کی دعا ان الفاظ میں کرتا ہوں "اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنْ اُمَّۃِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ
مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَہِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

Marfat.com

مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ ط رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰی وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ج اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝
اور تجھ ربّ ذوالجلال رحیم وکریم کی توفیق سے بے حد و بے حساب
شکرِ عظیم یوں بجا لاتا ہوں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهٖ وَ
جَلَالِهٖ وَتَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ط مزید اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ
يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝ اور ہمیں "وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ" ط کے
مصداق بنا دے تیرے ذہن میں ڈالنے سے یہ عاجز تو تجھ کو تجھی
سے مانگ رہا ہے کیونکہ تو ہی سب سے بڑھ کر عطا کرنے والا ہے
اور یہی سب سے بہتر کامیابی ہے۔

—— اے میرے رحمٰن و رحیم و کریم اللہ! کا ذِ کرِ خیر اور ذکرِ خیر میں سب

Marfat.com

میں رہ کر سب سے جُدا لیکن سب کی صدا اَور تیری پسندیدہ اَور رضا والی اداؤں والا تیرا اور فقط تیرا ہی ہمیشہ کے لیئے عاجز و محتاج و مقرّب بندہ بن جاؤں دِل تیرا ہی دائمی مسکن ہو ہمیشگی دُرود و سلام اُوپر محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اَور اُن کی آل اَور تمام مُستحقین کے اَور مخلوق کی بھلائی میرا مقصد ہو۔ جادُو، ٹونہ، ٹوٹکا، ہر قِسم کے جِنّ و اِنس، نفسِ امّارہ شیاطین خنّاس کے شر سے محفوظ فرما لے۔ آل واولاد بانصیب وصدقۂ جاریہ اَور تیرے محبُوب بندوں پر مشتمل ہو۔ حشر میں مندرجہ صدر دُعا اَور وجاہتِ حقیقی میں سب سے بڑھ کر حریص کہلاتا اَور تیرا دیدار خاص میرا نصیب ٹھہرے۔ تجھ حقیقی لاج پال کی توفیق اَور سُجھائے ہُوئے الفاظ سے دُعا کرنا اِس عاجز کا کام تھا پھر بھی مان اَور بھروسہ ہے کہ تمام صفاتِ حُسنیٰ کے ساتھ تو میرا لاج پال قادرِ مُطلق اللہ جلّ شانہٗ ہے اَور اب قبولیّت کی لاج رکھنا تیرا کام ہے یقیناً پُر اُمید ہُوں کہ ایسا ہوگا کیونکہ

Marfat.com

اے اللہ! یہ سب کچھ مانگنے اور عرض کرنے میں کوئی استحقاق و ظرف نہیں رکھتا۔ بلکہ تجھے رحمٰن، رحیم، کریم، حلیم، ستّار العیوب، غفار الذّنوب بصیر، مجیب، علی اور تنگی داماں و ظرف کا معالج سمجھ کر تیری توفیق سے التجا کر رہا ہوں۔ ورنہ زمانہ زبانِ حال سے کہے گا ۔

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے

اے اللہ رحمٰن و رحیم و کریم و حلیم نسبتِ عالیہ خالقیہ رزّاقیہ اور تمام وسیلوں، واسطوں اور بوسیلہ ہماری امّاں جان، کائنات میں عظیم و افضل ترین شفیق، کامل و اکمل ترین ممتا والی والدہ ماجدہ حضورِ اکرم (صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) سیّدہ طاہرہ مکرّمہ و معظّمہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور تیری توفیقِ خاص اور شانِ عظیم و یکتا ”اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ“ کو اپنے لیے دین و دُنیا کی کامیابی اور کتاب ہٰذا کو اِسی واسطے سے زادِ راہ کے طور پیش

Marfat.com

کرتا ہوں جب کہ روحانی غذا اور سکونِ قلب اس طرح پاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ وَجَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ط وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۃ
دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ ، اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

اپنے شیخ کامل علیہ الرحمۃ کے متبرک الفاظ میں اختتامی دعائیں مانگتا ہوں۔

اے اللہ! تجھے ہی اپنے پیدا کیے کی لاج و شرم ہے۔ اے اللہ! اپنی محبت دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقدر شمائلہ واسمائہ) کی محبت دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سچا غلام بنالے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے پیشوا کا کمال عشق و محبت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں دونوں جہانوں میں پیشوا کے زیر سایہ رکھیو۔ اے اللہ! ہمیں پیشوا کے قدم بقدم چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں کل بلیات سے محفوظ رکھیو۔ اے اللہ! ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے۔ اے اللہ! ہمیں ظاہر و باطن کے مرضوں سے شفا دے۔ اے اللہ! ہمیں نفس اور شیطان کی شرارتوں سے بچالے۔ اے اللہ! ہمیں

Marfat.com

وساوسِ خنّاس سے بچالے۔ اے اللہ! ہمیں ان کاموں کی توفیق دے جس سے تو خوش ہو جائے اور تیرا حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش ہو اور اُن کاموں کی توفیق نہ دیجیو جس سے تو ناراض ہو اور تیرا حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ناراض ہو۔ اے اللہ! ہمیں جتنے دن دُنیا میں زندہ رکھے اتنے دن اپنی یاد و محبّت میں رکھیو آخیر کا دم تیری یاد تیری محبّت میں نکلے اور اسی پر ہمارا خاتمہ ہو۔

بحقِّ عبدِ رزّاق آں امام و مُرشدِ کامل — دِلِ من شاد کن معمور فرما دامنِ سائل

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِقَدْرِ شَمَائِلِهٖ وَاَسْمَائِهٖ۔ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ۔ بِسِرِّ

Marfat.com

وَخَيْرِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ
اٰمِيْنَ بِسِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَبِخَيْرِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَ
بِحُرْمَتِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں ۔ بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں

بخاصاں شاہ می بخشد مئے نوشیدۂ خود را ۔ دہد حق عشق احمد بندگان چیدۂ خود را

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

—— تمت بالخیر : ——

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ تحقیق نماز مومنوں پر وقتِ مقررہ پر ادا کرنا فرض ہے۔ (پ ۵، ع ۱۲)

دائمی اوقاتِ نماز (مسلکِ امام ابو حنیفہؒ)

سہولت اور اندازہ لگانے کے لیے پاکستان میں لاہور اور اس کے مضافات کے لیے ہر مہینے کی دو، دو تاریخوں کے اوقاتِ نماز دیئے جا رہے ہیں۔

لاہور اور مشہور شہروں میں فرق

۱- گوجرانوالہ، گجرات	۲ منٹ بعد	۲- سیالکوٹ، کوٹلی آزاد کشمیر	۳ منٹ بعد
۳- مری	۴ // //	۴- راولپنڈی، سرگودھا، ساہیوال	۶ // //
۵- فیصل آباد	۵ // //	۶- میانوالی، اٹک	۱۰ // //
۷- ملتان	۱۱ // //	۸- پشاور، بنوں	۱۲ // //
۹- بہاول پور	۱۴ // //	۱۰- ڈیرہ غازی خان	۱۵ // //
۱۱- حیدرآباد (سندھ)	۲۳ // //	۱۲- لاڑکانہ	۲۴ // //
۱۳- کراچی	۲۷ // //	۱۴- کوئٹہ	۲۸ // //

Marfat.com

مہینہ	تاریخ	صبح صادق ابتدائے فجر و ختم سحری	طلوع آفتاب انتہائے فجر	ضحوہ کبریٰ اس وقت میں کوئی نماز نہیں	نصف النہار ابتدائے ظہر	وقتِ عصر	غروب آفتاب	وقتِ عشاء
		گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ
جنوری	۱	۵ - ۳۶	۷ - ۶	۱۱ - ۲۳	۱۲ - ۷	۳ - ۳۲	۵ - ۱۰	۶ - ۳۷
	۱۵	۵ - ۳۷	۷ - ۳	۱۱ - ۲۸	۱۲ - ۱۲	۳ - ۴۳	۵ - ۲۱	۶ - ۴۷
فروری	۱	۵ - ۳۲	۶ - ۵۶	۱۱ - ۳۴	۱۲ - ۱۷	۳ - ۵۹	۵ - ۳۷	۷ - ۰
	۱۵	۵ - ۲۴	۶ - ۴۵	۱۱ - ۳۶	۱۲ - ۱۷	۴ - ۱۰	۵ - ۴۹	۷ - ۱۰
مارچ	۱	۵ - ۱۰	۶ - ۳۱	۱۱ - ۳۵	۱۲ - ۱۶	۴ - ۲۰	۶ - ۰	۷ - ۲۱
	۱۵	۴ - ۵۴	۶ - ۱۴	۱۱ - ۳۲	۱۲ - ۱۲	۴ - ۲۸	۶ - ۱۰	۷ - ۳۰
اپریل	۱	۴ - ۳۲	۵ - ۵۲	۱۱ - ۲۶	۱۲ - ۷	۴ - ۳۴	۶ - ۲۱	۷ - ۴۳
	۱۵	۴ - ۱۰	۵ - ۳۵	۱۱ - ۲۱	۱۲ - ۳	۴ - ۴۰	۶ - ۳۰	۷ - ۵۵
مئی	۱	۳ - ۵۰	۵ - ۱۸	۱۱ - ۱۵	۱۲ - ۰	۴ - ۵۰	۶ - ۴۱	۸ - ۹
	۱۵	۳ - ۳۴	۵ - ۷	۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۵۹	۴ - ۵۴	۶ - ۵۱	۸ - ۲۳
جون	۱	۳ - ۲۱	۴ - ۵۹	۱۱ - ۱۲	۱۲ - ۱	۴ - ۵۷	۷ - ۲	۸ - ۳۹
	۱۵	۳ - ۱۹	۴ - ۵۷	۱۱ - ۱۳	۱۲ - ۳	۴ - ۵۹	۷ - ۸	۸ - ۴۶

Marfat.com

مہینہ	تاریخ	صبح صادق ابتدائے فجر و ختم سحری (گھنٹہ - منٹ)	طلوع آفتاب انتہائے فجر (گھنٹہ - منٹ)	ضحوۂ کبریٰ اس وقت میں کوئی نماز نہیں (گھنٹہ - منٹ)	نصف النہار ابتدائے ظہر (گھنٹہ - منٹ)	وقت عصر (گھنٹہ - منٹ)	غروبِ آفتاب (گھنٹہ - منٹ)	وقتِ عشاء (گھنٹہ - منٹ)
جولائی	۱	۳ - ۲۲	۵ - ۱	۱۱ - ۱۶	۱۲ - ۶	۵ - ۲	۷ - ۱۱	۸ - ۵۰
	۱۵	۳ - ۳۲	۵ - ۸	۱۱ - ۲۰	۱۲ - ۹	۵ - ۱	۷ - ۹	۸ - ۴۵
اگست	۱	۳ - ۴۶	۵ - ۱۹	۱۱ - ۲۳	۱۲ - ۹	۴ - ۵۸	۷ - ۰	۸ - ۳۲
	۱۵	۳ - ۵۸	۵ - ۲۸	۱۱ - ۲۳	۱۲ - ۷	۴ - ۴۹	۶ - ۴۷	۸ - ۱۶
ستمبر	۱	۴ - ۱۴	۵ - ۳۷	۱۱ - ۲۱	۱۲ - ۳	۴ - ۳۸	۶ - ۲۸	۷ - ۵۲
	۱۵	۴ - ۲۴	۵ - ۴۶	۱۱ - ۱۷	۱۱ - ۵۸	۴ - ۲۴	۶ - ۱۰	۷ - ۳۲
اکتوبر	۱	۴ - ۳۵	۵ - ۵۷	۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۵۳	۴ - ۸	۵ - ۴۹	۷ - ۱۰
	۱۵	۴ - ۴۵	۶ - ۵	۱۱ - ۸	۱۱ - ۴۹	۳ - ۵۴	۵ - ۳۲	۶ - ۵۳
نومبر	۱	۴ - ۵۶	۶ - ۱۹	۱۱ - ۵	۱۱ - ۴۷	۳ - ۳۷	۵ - ۳۷	۶ - ۳۷
	۱۵	۵ - ۵	۶ - ۳۰	۱۱ - ۵	۱۱ - ۴۸	۳ - ۲۸	۵ - ۴	۶ - ۲۹
دسمبر	۱	۵ - ۱۸	۶ - ۴۴	۱۱ - ۸	۱۱ - ۵۲	۳ - ۲۲	۴ - ۵۹	۶ - ۲۵
	۱۵	۵ - ۲۷	۶ - ۵۴	۱۱ - ۱۴	۱۱ - ۵۸	۳ - ۲۵	۵ - ۱	۶ - ۲۹

Marfat.com

مصادر و مراجع

۱۔ توکّلی علّامہ نور بخش۔ سیرتِ رسولِ عربی (۲) چوہدری خواجہ عبد الرحمٰن۔ مجموعہ صلوات الرسول
۳۔ دلائل الخیرات (۴) شبلی نعمانی۔ سیرت النبیؐ (۵) صدیقی شاہ عبد العلیم۔ ذکرِ حبیب
۶۔ عبد الحق محدّث دہلویؒ۔ مدارج النبوۃ (۷) فقیہ سمرقندیؒ۔ بستان العارفین
۸۔ محمّد سالم مصری۔ شیخ عبد الغفور۔ انوار الحق (۹) ڈاکٹر نور محمّد۔ کشف العرفان
۱۰۔ علاوہ ازیں متعلقہ اور سیرتِ پاکؐ پر درجنوں کتب و رسائل۔

بسلسلۂ ترتیب و تدوین حضراتِ گرامی جن کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔

مولانا مفتی راؤ عبد اللطیف مجدّدی اور مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری (جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)، مولانا سیّد محمّد اشرف (جامعہ نعیمیہ لاہور)، مولانا محمّد اکرم (دار العلوم اسلامیہ لاہور)، حکیم محمد موسیٰ امرتسری۔ پروفیسر مرزا محمّد منوّر (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان لاہور) حافظ لدھیانوی۔ حفیظ تائبؔ، سیّد علی حسین، محمّد یوسف قادری۔

بصد شکریہ دُعائے فلاحِ دارین برائے جمیع مصنّفین، معاونین و محسنین کرام

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ تَمَّتْ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَشُکْرِہٖ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ بِقَدْرِ شَمَائِلِہٖ وَاَسْمَائِہٖ دَائِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

Marfat.com

نقشِ پائے مبارک حضورِ اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بقدرِ حُسنہٖ وجمالہٖ وکمالہٖ واھلہٖ

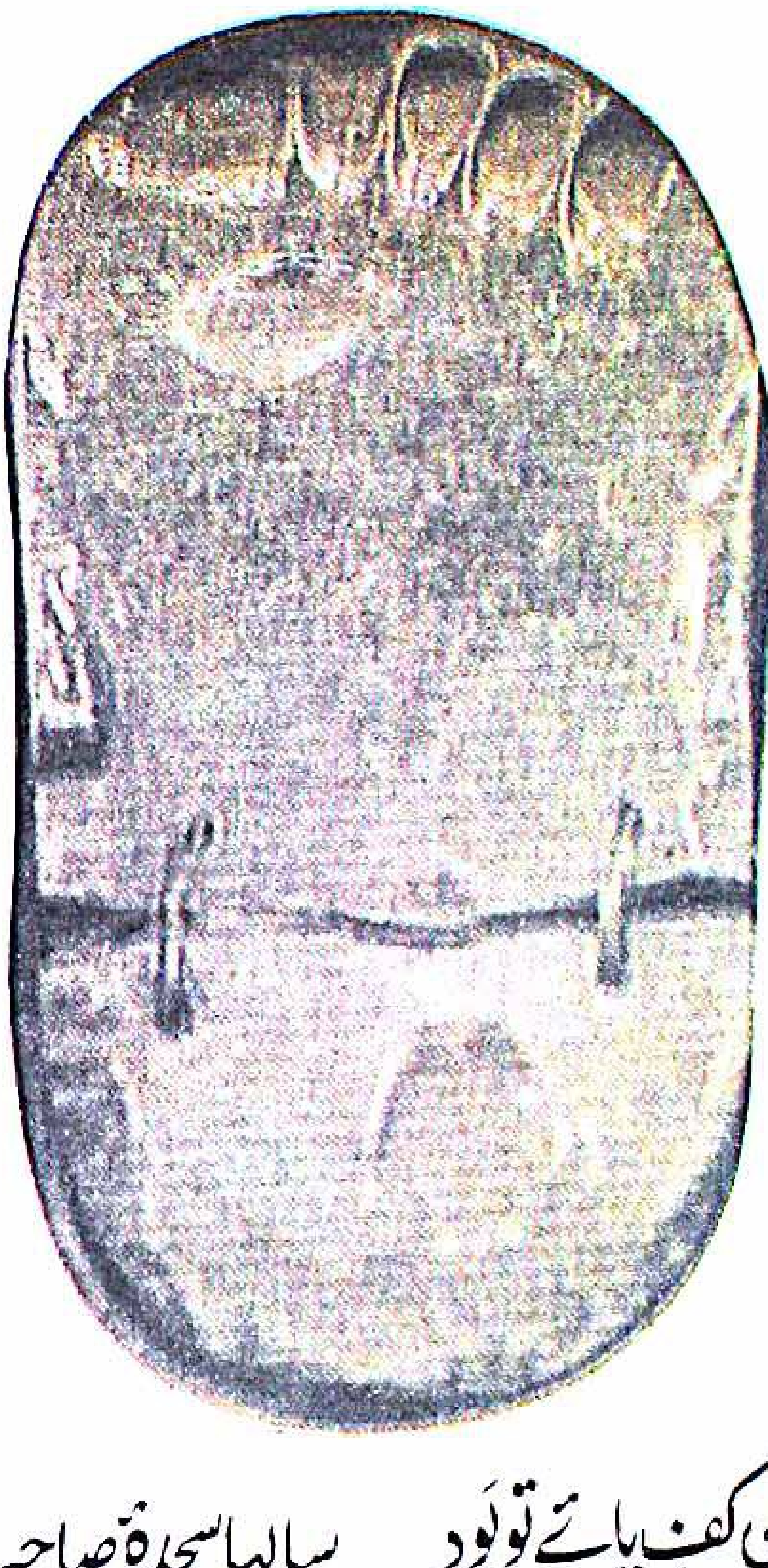

بر زمینے کہ نشانِ کفِ پائے تو بود — سالہا سجدۂ صاحب نظراں خواہد بود

(جس زمین پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاؤں مبارک کا نشان ہو گا، سالہا سال اس پر اہلِ نظر کا سجدہ ہوتا رہے گا)

احقر راؤ جمشید علی عُفی عنہ

Marfat.com

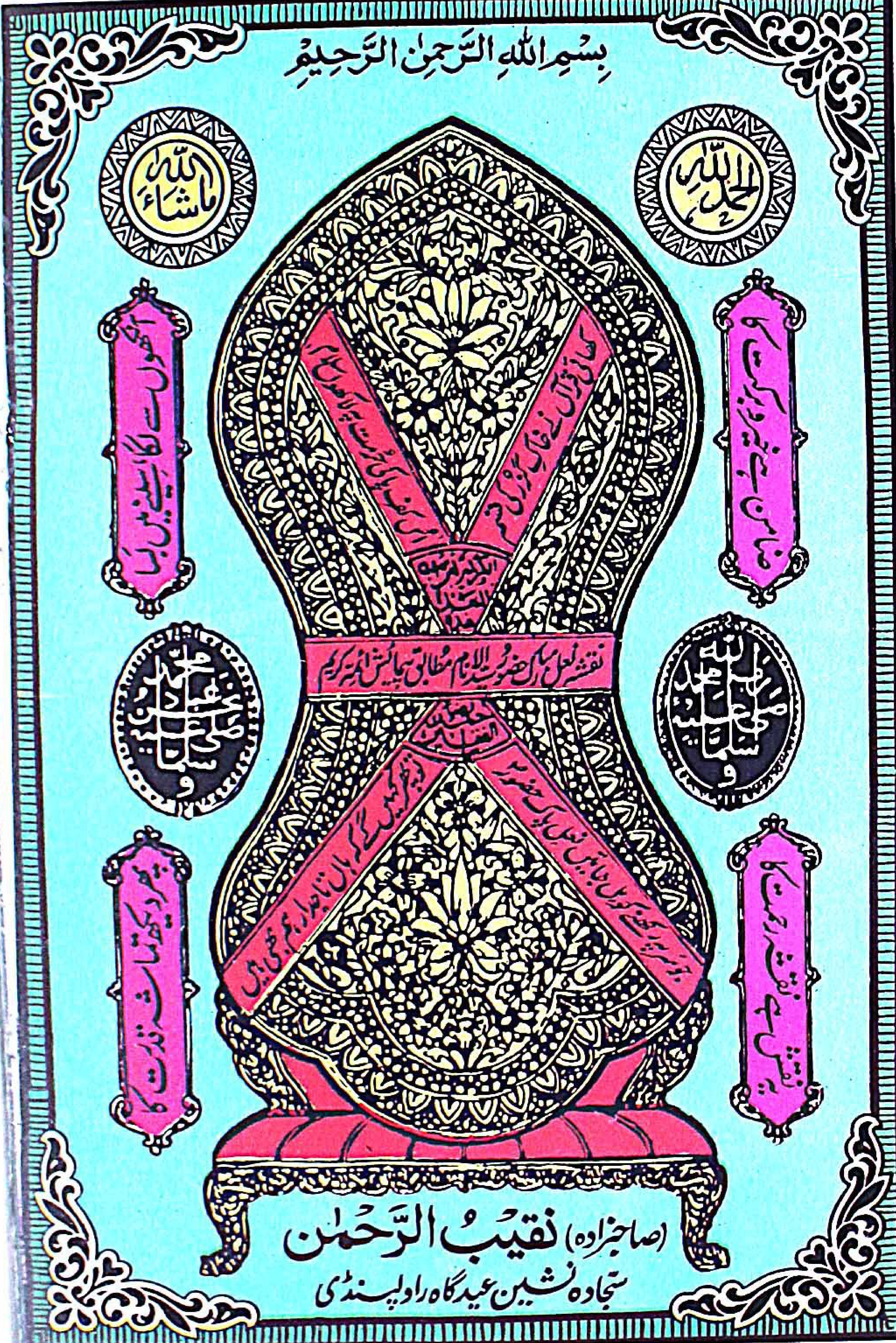

جن کی آمد وجہ تسکینِ دل و جاں ہو انیس — اُن کے ہر نقشِ قدم پر دیدہ و دل فرشِ راہ

Marfat.com

تاجُ الوظائف

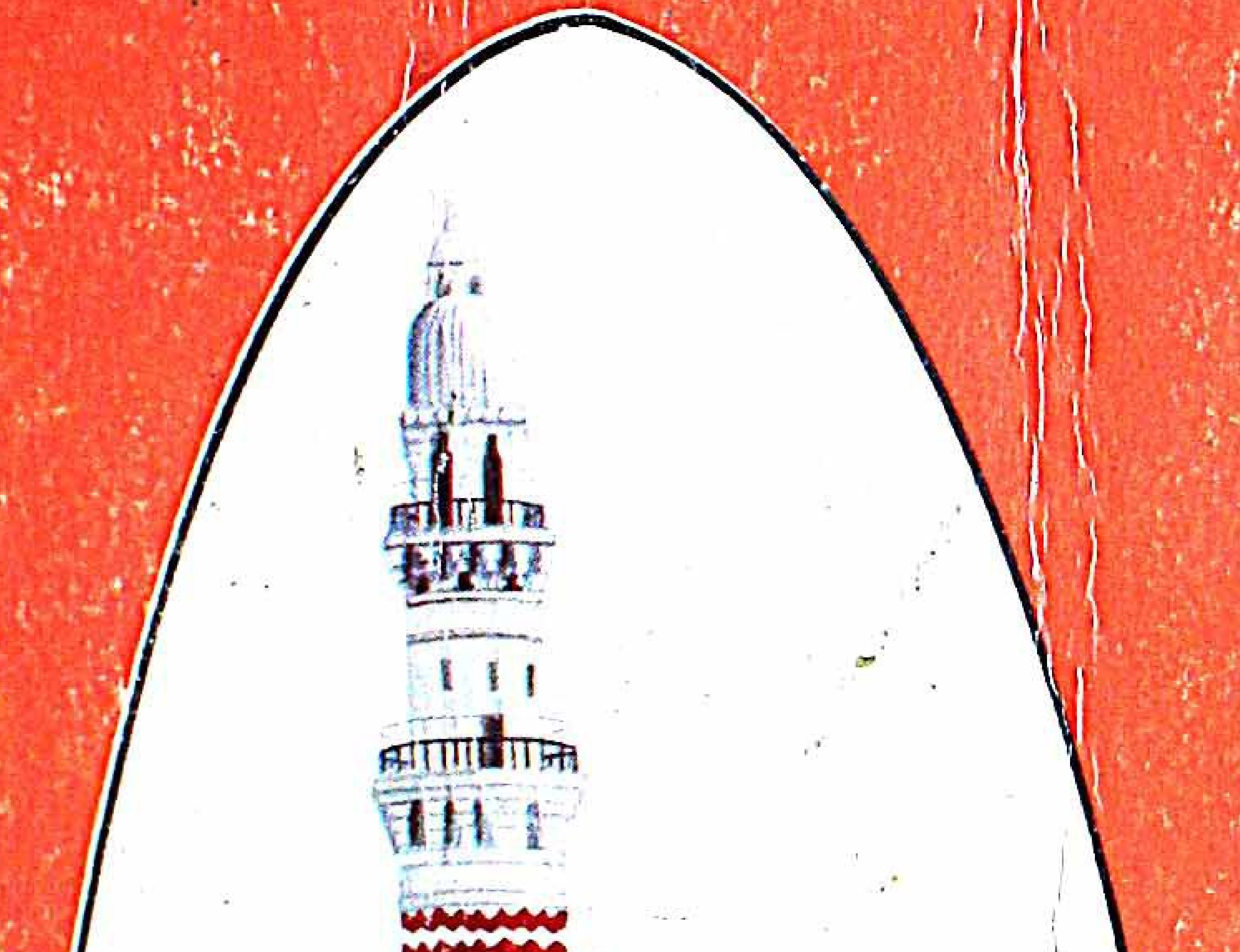

مع

رّاقیہ آبِ حیات (معراجُ العاشقین)

Marfat.com